اشاعت کا
۴۷ واں سال

روزنامہ
آفاق
سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

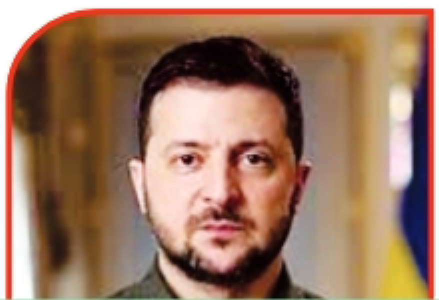

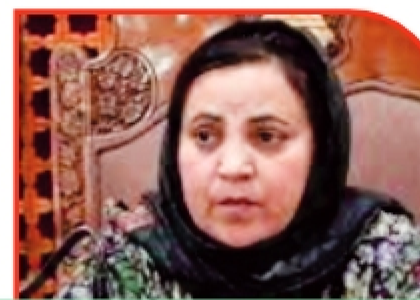

2 طلباءاِختراع کو اَپنائیں، اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کریں

7 لیونل میسی کی ریٹائرمنٹ کی قیاس آرائیوں کیساتھ الوداعی میچ کی تجویز بھی زیرغور

8 روس کو ہتھیار فراہم کرکے ایران پہلے ہی یوکرین کے خلاف جنگ میں شامل ہو چکا ہے

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279
afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq
28 جولائی 2026، بمطابق 13 صفر 1448ھ منگوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 177 صفحات 8، قیمت 3 روپے
ESTABLISHED IN 1985
RNI NO: 43732/85Tuesday 28 July 2026

سیاحوں کی آمد ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی ملکی وغیر ملکی سیاحوں کا اعتماد بحال ہوا ہے، لیفٹیننٹ گورنر

”ذمہ دارانہ سیاحت‘ کا مقصد یہ ہونا چاہیے کہ ہر سیاح خوشگوار یادیں لے کر واپس جائے“

”دیرپا ترقی کیلئے منافع صرف بڑے کاروباری اِداروں تک محدود نہیں رہنا چاہیے“

سری نگر/27/جولائی/لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج ٹورسٹ ٹریڈ انٹرسٹ گلڈ جموں وکشمیر کے زیر اہتمام منعقدہ ”ایتھیکل ٹورازم کنکلیو“ سے خطاب کرتے ہوئے ایک ایسے سیاحتی ماڈل کی تیاری کی ضرورت پر زور دیا جو ذمہ دار، دیرپا اور جامع ہو۔لیفٹیننٹ گورنر نے کلیدی خطاب میں کنکلیو کے منتظمین کو مُبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کنکلیو سیاحت کو محض ایک صنعت نہیں بلکہ اخلاقی ذمہ داری کے طور پر دیکھنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔انہوں نے کہا کہ کنکلیو کا موضوع ”آج ذمہ داری، کل دیرپائی، سب کے لئے فائدہ“ اس اجتماعی فرض کی عکاسی کرتا ہے کہ قدرتی اور ثقافتی ورثے کو آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ رکھا جائے۔اُنہوں نے کہا کہ جموں کشمیر کو تاریخی طور پر فطرت اور ثقافت کے درمیان منفرد ہم آہنگی کے لئے ”زمین پر جنت“ کے طور پر جانا جاتا ہے۔اُنہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں سیاحت کو اس ورثے کے جشن کے طور پر دیکھا جانا چاہیے اور اخلاقی سیاحت اس کے مستقبل کے لئے رہنما اصول ہونا چاہیے۔لیفٹیننٹ گورنر نے سیاحتی شعبے میں حالیہ برسوں کے دوران حاصل ہونے والی نمایاں کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سیاحوں کی آمد ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی ہے، ملکی وغیر ملکی سیاحوں کا اعتماد بحال ہوا ہے، سرمایہ کاری میں اضافہ ہوا ہے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں، تاہم اصل کامیابی صرف اعداد وشمار میں نہیں بلکہ اس بات میں ہے کہ خوشحالی مقامی کمیونٹیوں تک پہنچے اور سماجی شمولیت میں معاون ثابت ہو۔“منوج سنہا نے کہا کہ ’ذمہ دارانہ سیاحت‘ کا مقصد یہ ہونا چاہیے کہ ہر سیاح خوشگوار یادیں لے کر واپس جائے جبکہ قدرتی وسائل بھی محفوظ اور خوشحال رہیں۔انہوں نے جنگلات، جھیلوں اور دریاؤں کے تحفظ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ترقی اور تحفظ ماحول کو ساتھ ساتھ چلنا چاہیے۔انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

پرچہ لیک کے خلاف سخت دفعات پر مشتمل ترمیمی بل لوک سبھا میں پیش

قصورواروں کے لیے 10 سال تک قید،10 کروڑ روپے تک جرمانہ کی سزا کی تجویز

نئی دہلی/۲۷جولائی (یو این آئی) حکومت نے امتحانات میں پرچہ لیک اور منظم امتحانی دھاندلی پر سخت گرفت کے مقصد سے پیر کے روز لوک سبھا میں "لوک پریکشا (غیر قانونی ذرائع کی روک تھام) ترمیمی بل، "2026 پیش کیا۔سائنس وٹیکنالوجی اور عملہ کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جیتیندر سنگھ نے اپوزیشن کے ہنگامے کے درمیان یہ بل ایوان میں پیش کیا۔بل میں قصورواروں کے لیے 10 سال تک قید، 10 کروڑ روپے تک جرمانہ، جائیداد کی ضبطی، خصوصی فاسٹ ٹریک عدالتوں، مقررہ مدت میں تفتیش اور سماعت سمیت کئی سخت نئی دفعات شامل کی گئی ہیں۔حکومت کا کہنا ہے کہ حالیہ برسوں میں مختلف امتحانات میں پرچہ لیک اور دیگر بے ضابطگیوں نے امتحانی نظام کی شفافیت، غیر جانبداری اور ساکھ کو شدید متاثر کیا ہے ۔ ان واقعات کی روک تھام اور قصورواروں کے خلاف فوری اور مؤثر کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے قانون کو مزید مضبوط بنایا جارہا ہے۔یہ بل "لوک پریکشا (غیر قانونی ذرائع کی روک تھام) ایکٹ، "2024 میں ترمیم کی تجویز پیش کرتا ہے ۔ترمیمی بل کے تحت تمام ریاستی حکومتوں (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کرکٹ بیٹ انڈسٹری کے تحفظ کیلئے حکومت کے مکمل تعاون کا یقین دِلایا

حلمولہ سنگم اِنڈسٹریل اسٹیٹ کا دورہ، وِلوکی شجر کاری، بجلی کی فراہمی

،بنیادی ڈھانچے اور طریقۂ کار میں اِصلاحات کے اقدامات کا اعلان

سنگم (بجبہاڑہ)/۲۷جولائی/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج کشمیر کی عالمی شہرت یافتہ کرکٹ بیٹ انڈسٹری کے تحفظ اور فروغ کے لئے اپنی حکومت کے مکمل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ روایتی صنعت کو نہ صرف محفوظ رکھنا بلکہ آئندہ نسلوں تک ترقی دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔وزیر اعلیٰ نے حلمولہ سنگم انڈسٹریل اسٹیٹ میں کرکٹ بیٹ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے اراکین کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت صنعت کاروں کو (بقیہ ۶ پر)

28 سے 31 جولائی تک شدید بارشوں اور فلیش فلڈس کی پیشگوئی

نشیبی علاقوں میں پانی داخل ہونے اور اہم راستوں پر ٹریفک کی نقل وحمل متاثر ہونے کا اندیشہ

ادھم پور اور ملحقہ علاقوں میں زبردست سے بہت بھاری بارش ہونے کا امکان، موسمیاتی مرکز

سری نگر/۲۷ جولائی(: جے کے این ایس) 20 تا25 جولائی جاری رہنے والی سیلابی صورتحال پیدا کرنے والی شدید اور موسلا دار بارشوں کے بعد موسمیاتی مرکز سری نگر نے 4 دنوں کے دوران 2 مراحل پر محیط بھاری بارشوں کی پیش گوئی کی ہے، جس دوران آبی ذخائر میں سطح آب پھر بڑھنے، نشیبی علاقوں میں پانی داخل ہونے اور اہم راستوں پر ٹریفک کی نقل وحمل متاثر ہونے کا اندیشہ رہے گا۔موسمیاتی ماہرین نے 30اور31 جولائی کو موسمی سرگرمی بام عروج پر رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس دوران ادھم پور اور ملحقہ علاقوں میں زبردست سے بہت بھاری بارش ہونے کا امکان ہے۔تازہ موسمیاتی ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ موسلا دھار بارش اور مختصر مگر شدید موسلا دھار بارشیں 28 سے 31 جولائی کے دوران بہت سے خطرناک مقامات پر سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرآنے کا موجب بن سکتی ہیں۔جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے 28 جولائی سے جموں وکشمیر میں بارش اور گرج چمک (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے گاندھی میموریل کالج سری نگر کی گورننگ بورڈ میٹنگ کی صدارت کی

انتظامی اور عملی ڈھانچے کو مزید مؤثر اور منظم بنانے کے لئے جامع پالیسی مرتب کرنے کی ہدایت

سری نگر/۲۷جولائی/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج لوک بھون میں گاندھی میموریل کالج سری نگر کے نئے تشکیل شدہ گورننگ بورڈ کی تعارفی میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ خزانہ شیلندر کمار، کمشنر سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم رام نواس شرما، کمشنر سیکرٹری محکمہ قانون، اِنصاف و پارلیمانی امور اچل سیٹھی، ڈائریکٹر کالجز پروفیسر (ڈاکٹر) ایس اعجاز بشیر، صدر ہندو ایجوکیشن (بقیہ ۶ پر)

جموں کے بیس کیمپ سے 3,800 سے زائد امرناتھ یاتری روانہ

جموں/۲۷جولائی (ایجنسیز) جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس سے پیر کے روز 3,800 سے زائد یاتریوں کا ایک نیا قافلہ امرناتھ گپھا کے لیے روانہ ہوا۔جموں وکشمیر میں خراب موسم کے باعث 19 جولائی کو معطل کی گئی امرناتھ یاترا، خاص طور پر گپھا مندر تک جانے والے پہلگام اور بالتال راستوں پر، ہفتہ کے روز دوبارہ شروع کی گئی تھی۔حکام کے مطابق 3,823 یاتریوں پر مشتمل ایک نیا قافلہ بھگوتی نگر یاتری نواس سے بالتال بیس کیمپ کے لیے روانہ ہوا۔یہ قافلہ سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان 140 گاڑیوں پر مشتمل کارواں کی شکل میں روانہ کیا گیا۔حکام نے بتایا کہ پیر کے روز پہلگام (بقیہ ۶ پر)

اب تک 4.22 لاکھ یاتریوں نے کی یاترا مکمل: ڈویژنل کمشنر کشمیر

چھوٹے بالتل روٹ سے یاترا جاری، مرمتی کام کے باعث پہلگام روٹ پر یاترا معطل

28 تا 31 جولائی کیلئے تازہ موسمیاتی پیش گوئی ملحوظ نظر: ڈویژنل کمشنر کشمیر

سری نگر/۲۷جولائی/(ایجنسیز) ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے پیر کو کہا کہ سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کی بالتل روٹ کے ذریعے پچھلے 2 دنوں میں ایک ہموار نقل وحرکت دیکھنے میں آئی ہے اور پیر کی دوپہر ایک بجے تک 4.22 لاکھ سے زیادہ یاتریوں نے مقدس غار کی عبادت گاہ پر حاضری دی ہے۔صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے کہا کہ یاترا کو معیاری عملیاتی طریقہ کار (ایس او پی) کے مطابق سختی سے منظم کیا جاتا ہے، جس کے تحت ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے ذریعہ جاری کردہ موسمی مشورے اور یاتریوں کی نقل وحرکت کی اجازت دینے سے پہلے یاترا کے راستوں کی حالت کا جائزہ لیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ کچھ دنوں سے خراب موسمی حالات کی وجہ سے یاترا کو عارضی طور پر روکنا پڑا۔معطلی کے بعد، پہلگام کے روایتی محور پر مرمت کے کام ضروری ہو گئے، جو فی الحال بارڈر روڈز آرگنائزیشن کے ذریعے کئے جا رہے ہیں۔تاہم، بالتل روٹ بدستور کام (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن کی عمل آوری کا جائزہ لیا

مشن کی کامیابی محفوظ اور باہم مربوط ڈیجیٹل صحت ریکارڈ دستیاب رکھنے میں مضمر

سری نگر/۲۷جولائی/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج جموں وکشمیر میں آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم) کی عمل آوری کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں (بقیہ ۶ پر)

برنس رولز کی فائل اب بھی مرکز کے پاس زیرِ التوا

تاخیر ہوئی تو معاملہ دوبارہ اٹھائیں گے: عمر عبداللہ

سرینگر/۲۷جولائی (یو پی آئی) وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر حکومت کے برنس رولز سے متعلق فائل اب بھی مرکزی حکومت کے پاس زیر غور ہے اور اگر اس میں مزید تاخیر ہوئی تو وہ یہ معاملہ دوبارہ مرکز کے ساتھ اٹھائیں گے۔پیر کو سرینگر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ برنس رولز کی منظوری کا معاملہ ابھی تک حل طلب ہے اور حکومت اس پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں مرکزی حکومت سے رابطہ برقرار ہے اور امید ہے کہ جلد کوئی مثبت پیش رفت ہوگی۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر فائل کی منظوری میں غیر ضروری تاخیر جاری رہی تو وہ اس (بقیہ ۶ پر)

منشیات فروشوں کی 5.60 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں ضبط

این ڈی پی ایس کے تحت پولیس کی کاروائیاں

سرینگر/۲۷جولائی (آفاق نیوز) نشہ مکت جموں وکشمیر مہم کے تحت منشیات فروشوں کے خلاف جاری سخت کارروائیوں کے سلسلے میں سرینگر پولیس نے این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعہ 68 ایف کے تحت تقریباً 5 کروڑ 60 لاکھ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر لی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد منشیات کے کاروبار سے حاصل کی گئی غیر قانونی دولت اور اس کے مالیاتی نیٹ ورک کو مکمل طور پر تباہ کرنا ہے۔پولیس کے مطابق تھانہ چھنپورہ نے مختلف این ڈی پی ایس مقدمات میں ملوث سات ملزمان کی جائیدادیں ضبط کیں۔ ان میں چھنپورہ کے محمد یاسین راتھر کی تقریباً 65 لاکھ روپے، گوسیہ کالونی (بقیہ ۶ پر)

سانبہ اور راجوری میں مشتبہ ڈرون سرگرمی کے بعد سکیورٹی ہائی الرٹ

سرحدی علاقوں میں وسیع سرچ آپریشن جاری

سرینگر/۲۷جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے سرحدی اضلاع سانبہ اور راجوری میں مشتبہ پاکستانی ڈرونز کی نقل وحرکت دیکھے جانے کے بعد سکیورٹی فورسز نے بین الاقوامی سرحد اور لائن آف کنٹرول سے ملحقہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کر دی ہے، جبکہ حساس مقامات پر نگرانی مزید سخت کر دی گئی ہے۔سرکاری ذرائع کے مطابق، اتوار اور پیر کی درمیانی شب سانبہ ضلع میں بین الاقوامی سرحد کے نزدیک نندپور علاقے اور راجوری کے نوشہرہ سیکٹر میں لائن آف کنٹرول سے متصل ترکنڈی - ساج علاقے میں مشتبہ ڈرونز کی سرگرمی فوجی اہلکاروں نے دیکھی، جس کے بعد فوراً سکیورٹی اداروں کو الرٹ کر دیا گیا۔ذرائع نے بتایا کہ فوج، جموں وکشمیر پولیس اور دیگر سکیورٹی ایجنسیوں نے مشترکہ طور پر علی الصبح سرچ آپریشن شروع کیا تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ کہیں ڈرونز کے ذریعے ہتھیار، گولہ بارود، منشیات یا دیگر ممنوعہ اشیا تو نہیں گرائی گئیں۔حکام کے مطابق، آخری اطلاعات موصول ہونے تک کسی قسم کی برآمدگی یا گرفتاری عمل میں نہیں آئی تھی، تاہم احتیاطی اقدامات کے تحت تلاشی کارروائیاں مسلسل جاری ہیں۔سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران سرحدی علاقوں میں مشتبہ ڈرون سرگرمیوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جس کے (بقیہ ۶ پر)

اکیس روزہ گرمائی تعطیلات کے بعد تعلیمی سرگرمیاں بحال

اساتذہ نے سکولوں میں طلباء کا استقبال کیا

سرینگر/۲۷جولائی (آفاق نیوز) وادی کشمیر میں اکیس روزہ گرمائی تعطیلات کے اختتام کے بعد پیر کو سرکاری اور نجی اسکول دوبارہ کھل گئے، جس کے ساتھ ہی پوری وادی میں تعلیمی سرگرمیاں بحال ہو گئیں۔ صبح کے وقت طلبہ بڑی تعداد میں اپنے اسکولوں کا رخ کرتے نظر آئے اور کلاس روم ایک بار پھر طلبہ کی رونق سے آباد ہو گئے۔محکمہ اسکولی تعلیم کی جانب سے رواں ماہ گرمی کی شدت کے پیش نظر تعطیلات کا اعلان کیا (بقیہ ۶ پر)

پانچ برسوں کے دوران جموں وکشمیر میں کینسر کے 68804 کیسز درج

2021.2025 تک کینسر مریضوں میں 11 فیصدی کا اضافہ درج کیا گیا

سرینگر۲۷ جولائی /(ایجنسیز) جموں وکشمیر میں پانچ برسوں کے دوران کینسر کے 68 ہزار آٹھ سو چار کیس درج، اس وبائی بیماری پر قابو پانے کے لئے محکمہ صحت کی جانب سے بھرپور اقدامات اٹھائے جا رہے ہے۔تاہم پانچ برسوں ے دوران اس مہلک بیماری میں گیارہ فیصدی کا اضافہ ہوا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق انڈیا کونسل آف میڈیکل ریسرچ آئی سی ایم آر کے نیشنل کینسر رجسٹری پروگرام این سی آر پی کے اعداد شمار کے مطابق جموں وکشمیر میں گزشتہ پانچ برسوں 2021 سے 2025 کے دوران 68 ہزار 804 کینسر کے کیس ریکارڈ کیے گئے ہے۔لوگ سبھا میں پیش کیے گئے اعداد شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس عرصے کے (بقیہ ۶ پر)

سرینگر جموں شاہراہ پر تازہ لینڈ سلائیڈنگ، ٹریفک کی روانی پھر سے متاثر

مختلف مقامات 1700 سے زائد مسافر و مال بردار گاڑیاں درماندہ

سرینگر ۲۷ جولائی /(ایجنسیز) سرینگر جموں شاہراہ پر تازہ لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں ٹریفک کی نقل وحرکت مسلسل بند پڑی ہوئی ہے ۔ شاہراہ پر تازہ لینڈ سلائیڈنگ کے باعث 1700 سے زائد مسافر و مال بردار گاڑیاں درماندہ ہو چکی ہے۔ادھر محکمہ ٹریفک کا کہنا ہے کہ بحالی کا کام مکمل ہونے تک دونوں اطراف سے نئی ٹریفک پر پابندی ہے۔سرینگر جموں شاہراہ پر ٹریفک اس کی نقل وحمل اس وقت ایک بار پھر معطل ہوئی جب ادھم پور کے دیوال علاقے میں تازہ لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ۔ نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں مزید تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ سرینگر جموں شاہراہ پر تازہ لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے (بقیہ ۶ پر)

تاریخی جامع مسجد شوپیان اور سرودھر چومنڈا ماتا مندر رام بن کی بحالی کیلئے

16.36 کروڑ روپے منظور

جموں وکشمیر کے مذہبی، ثقافتی اور تعمیراتی ورثے کے تحفظ کیلئے اہم منصوبے

سری نگر/۲۷جولائی/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت جموں وکشمیر نے شوپیاں میں تاریخی جامع مسجد شریف اور رام بن میں سرودھر چومنڈا ماتا مندر کی بحالی اور مرمت کے لئے 16.36 کروڑ روپے کے دو بڑے ورثے کے تحفظ کے منصوبوں کو منظوری دی ہے۔حکومت نے شوپیاں کی تاریخی جامع مسجد شریف کی ورثہ طرز پر بحالی اور مرمت کے لئے 6.05 کروڑ روپے منظور کئے (بقیہ ۶ پر)

پی ڈی پی علیحدگی پسند سوچ کو دوبارہ فروغ دینے کی کوشش کر رہی ہے، سنیل شرما

حالیہ متنازع کتابوں کے معاملے میں این سی حکومت کو اخلاقی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے، بھاجپا ترجمان

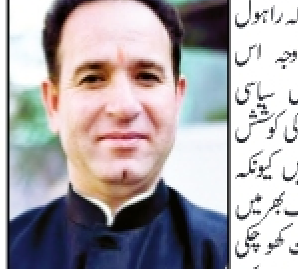

سرینگر/۲۷جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما سنیل شرما نے کانگریس کے رہنما راہول گاندھی پر طلبہ کے احتجاج کے معاملے کو سیاسی رنگ دینے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرکزی حکومت پہلے ہی مظاہرین کے ساتھ اتفاق رائے تک پہنچ چکی ہے، اس لیے اس معاملے پر سیاست کرنے کی کوئی گنجائش نہیں۔پیر کو جموں میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے سنیل شرما نے کہا کہ احتجاج میں شریک نوجوانوں اور حکومت کے درمیان تمام اہم مطالبات پر اتفاق ہو چکا ہے، جس کے بعد طلبہ نے اپنا احتجاج ختم کر دیا۔ان کا کہنا تھا کہ راہول گاندھی بلاوجہ اس معاملے میں سیاسی جگہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں کیونکہ کانگریس ملک بھر میں عوامی حمایت کھو چکی ہے۔سنیل شرما نے کہا کہ راہول گاندھی کو یہ واضح کرنا چاہیے کہ جب حکومت اور طلبہ کے درمیان معاملات طے پا چکے (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے 'رابطہ' میں عوامی نمائندوں اور صنعتی رہنماؤں سے ملاقات کی

عوامی مسائل، سٹارٹ اَپ ماحولیاتی نظام، تجارت وکاروبار اور سکل ڈیولپمنٹ کے اقدامات پر تبادلہ خیال

سری نگر/۲۷جولائی/(ڈی آئی پی آر)وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے آج یہاں 'رابطہ' میں عوامی نمائندوں، صنعت کاروں اور صنعتی رہنماؤں سے ملاقات کی جس میں عوامی فلاح و بہبود، اقتصادی ترقی، کاروباری، تجارت اور سکل ڈیولپمنٹ سے متعلق مختلف مسائل پر تبادلہٴ خیال کیا۔سابق ممبر قانون سازاسمبلی ڈاکٹر چمن لال بھگت نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کی اور اَپنے علاقے سے متعلق اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔چیف ایگزیکٹیو آفیسر (سی ای او)اور بانی یور سٹوری اور دی بھارت پروجیکٹ شردھا شرما نے جموں وکشمیر سٹارٹ اَپ اور انٹرپرینیورشپ ایکو سسٹم، اختراع پرمبنی اقدامات اور جامع اقتصادی ترقی کوفروغ دینے کے لئے حکومت کی کوششوں پر غور وخوض کرنے کے لئے وزیراعلیٰ سے ملاقات کی۔صدر جموں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری ارون گپتا بھی وزیراعلیٰ سے ملاقی ہوئے اور جموں وکشمیر میں تجارت، کاروبار اور صنعتی ترقی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔مینجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر (بقیہ۶پر)

وجے دیوس: ڈوڈہ میں فوج کے رابطہ پروگرام میں 200 سے

زائد سابق فوجیوں اور جنگی شہداء کی بیواؤں کی شرکت

جموں/۲۷جولائی (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ضلع ڈوڈہ کے تحصیلیا علاقے میں کارگل وجے دیوس کے موقع پر اور ملک کے سابق فوجیوں اور ویرناریوں (جنگی شہداء کی بیواؤں) کی بہادری، قربانی اور بے مثال خدمات کوخراج تحسین پیش کرنے کے لیے ہندوستانی فوج کے زیراہتمام منعقدہ ایک رابطہ پروگرام میں پیر کے روز 200 سے زائد سابق فوجیوں اور جنگی بیواؤں نے شرکت کی۔دفاعی ترجمان نے بتایا کہ اس پروگرام کا مقصد ہندستانی فوج اور سابق فوجیوں کے درمیان مضبوط تعلقات کومزید مستحکم کرنا، ان کی فلاح وبہبود کے لیے معاونت فراہم کرنا اور ملک کے بہادر سپاہیوں کے اہل خانہ کے تئیں اظہار تشکر کرنا تھا۔پروگرام میں چار ویرناریوں اور 13 جنگی بیواؤں سمیت مجموعی طور پر 220 افراد نے شرکت کی۔تقریب کا آغاز شرکاء کی رجسٹریشن سے ہوا، جس کے بعد ہندوستانی فوج کے ایک افسر نے خطاب کیا۔افسر نے کارگل جنگ کے شہداء اور ہیروز کوخراج عقیدت پیش کیا، سابق فوجیوں اور ویرناریوں کی گراں قدر خدمات کوسراہا اور ان کی فلاح وبہبود کے لیے ہندوستانی فوج کے عزم کا اعادہ کیا۔احترام اور قدردانی کے اظہار کے طور پر بھارتی فوج نے چار ویرناریوں اور 13 جنگی بیواؤں کوملک کے لیے ان کی قربانیوں اور خدمات کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا۔پروگرام کے دوران سابق فوجیوں اور ویرناریوں کے ساتھ ایک تعاملی نشست بھی منعقد ہوئی، جس میں ان کی فلاح وبہبود، مسائل، تجاویز اور توقعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔دفاعی ترجمان کے مطابق شرکاء کو پنشن، دستاویزات اور دیگر فلاحی معاملات میں رہنمائی فراہم کرنے کے لیے ضلع سینک بورڈ کی (بقیہ۶پر)

جاوید ڈار نے جے کے ایچ پی ایم سی کی 45ویں سالانہ جنرل میٹنگ کی صدارت کی

کارپوریشن کی کارکردگی اور مستقبل کے لائحہ عمل کا جائزہ لیا

سری نگر/۲۷جولائی/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی وپنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں جموں وکشمیر ہارٹی کلچرل پروڈیوس، مارکیٹنگ اینڈ پروسسنگ کارپوریشن (جے کے ایچ پی ایم سی) کی 45ویں سالانہ جنرل میٹنگ (اے جی ایم) کی صدارت کی۔میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ زرعی پیداوار ڈاکٹر آشیش چندرورما، مینجنگ ڈائریکٹر جے کے ایچ پی ایم سی محمد فاروق ڈار، کارپوریشن کے شیئر ہولڈروں، بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ممبران اور جے کے ایچ پی ایم سی کے سینئر افسران نے شرکت کی۔میٹنگ کے شروعات میں مینجنگ ڈائریکٹر نے ایک تفصیلی پرزنٹیشن پیش کی جس میں (بقیہ۶پر)

محبوبہ مفتی اپنے بیان پر عوام سے معافی مانگیں،

'اے آئی ویڈیو' کا دعویٰ حقیقت سے فرار ہے: عمر عبداللہ

سرینگر/۲۷جولائی (ایجنسیز) وزیراعلیٰ جموں وکشمیر عمر عبداللہ نے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی کے حالیہ بیان پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ کشمیریوں کے خلاف طاقت کے استعمال کو "بنتا ہے" کہہ کر جائز قرار دینا انتہائی افسوسناک ہے، اور اس بیان پر معافی مانگنے کے بجائے اسے "اے آئی سے تیار کردہ ویڈیو" قرار دینا عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش ہے۔سرینگر میں پیر کے روز نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ محبوبہ مفتی کو اپنے بیان کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے عوام سے معذرت کرنی چاہیے تھی، لیکن اس کے برعکس ان کی جماعت کے ایک رکن اسمبلی کے ذریعے ویڈیو کو مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے تیار کردہ قرار دیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ رویہ نہ صرف غیر ذمہ دارانہ ہے بلکہ اس سے عوام کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔ان کے بقول، "لوگوں کو اتنا بھی بے وقوف نہ سمجھا جائے کہ ہر متنازع بیان کو بعد میں اے آئی قرار دے کر جان چھڑالی جائے۔" وزیراعلیٰ نے کہا کہ محبوبہ مفتی کو دہلی میں ہونے والے احتجاج میں شریک ہونے کے بجائے کشمیری عوام کے جذبات کا خیال رکھنا چاہیے تھا۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ پی ڈی پی کی سیاست ہمیشہ دوہری رہی ہے، جہاں کشمیر (بقیہ۶پر)

سکینہ ایتو نے گورنمنٹ ڈگری کالج وومن زکورہ سری نگر کا دورہ کیا

کالج کیلئے 529 لاکھ روپے کی لاگت سے نئے اکیڈمک و لائبریری بلاک کا اعلان

سری نگر/۲۷جولائی/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج گورنمنٹ ڈگری کالج وومن زکورہ، سری نگر کے لئے تقریباً 529 لاکھ روپے کی لاگت سے نئے اکیڈمک و لائبریری بلاک کی تعمیر کا اعلان کیا۔اُنہوں نے یہ اعلان آج گورنمنٹ ڈگری کالج وومن زکورہ کے دورے کے دوران کیا۔اس موقعہ پر وزیر موصوف کے ہمراہ ممبر قانون ساز (بقیہ۶پر)

حج 2027 کے لئے جموں وکشمیر سے صرف چار ہزار 691 درخواستیں موصول

24 خواتین نے بغیر محرم کے فریضہ حج کی رجسٹریشن کرائی، حج کمیٹی

سرینگر۲۷جولائی /(ایجنسیز) حج 2027 کے لئے جموں وکشمیر سے صرف 4691 درخواستیں موصول جو متوقع کوٹے سے تقریباً 3300 کم، گرمائی دارالخلافہ سرینگر سے سب سے زیادہ 620 درخواستیں موصول ہوئی 24 خواتین نے بغیر محرم فریضہ حج ادا کرنے کی رجسٹریشن کرائی۔اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر سے حج 2027 کے لئے اب صرف 4691 درخواستیں موصول ہوئی ہے۔جو مرکز کے زیرانتظام علاقے 7981 عازمین کے کوٹے سے تقریباً 3290 سے کم ہے۔اس صورتحال سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر یہی روح جان بھرقرار رہا تو اس سال حج کا مکمل کوٹہ استعمال نہیں ہوسکے گا۔کشمیر حج کمیٹی کے ایک افسر کے مطابق موصولہ درخواستوں میں 2566 مرد اور 2125 خواتین شامل ہیں ان میں 24 خواتین نے بغیر محرم کے رجسٹریشن کرائی ہیں، جبکہ 620 درخواست گزروں کی عمر 65 سے زیادہ ہے۔حکام کے مطابق حتمی حج کوٹہ حج کمیٹی کی جانب سے وزارت اقلیتی امور کی حج پالیسی کے مطابق مقرر کیا جائیگا ،جبکہ تمام درخواستوں کی جانچ پڑتال مکمل ہونے کے بعد آئندہ مراحل کا آغاز کیا جائیگا۔اعداد وشمار کے مطابق سرینگر سے سب سے زیادہ 1152 درخواستیں موصول ہوئی ہے۔شمالی کشمیر بارہمولہ سے پانچ (بقیہ۶پر)

جاوا یزدی موٹر سائیکلوں کی شوریہ یاترا فوج کے اشتراک سے منعقد

شرکاء نے دراس پہنچنے سے پہلے چندیمندر، ریزانگ لا اور لیہہ وار میموریل

سمیت اہم فوجی مقامات پر خراج عقیدت پیش

دراس/۲۷جولائی/ایک بیان کے مطابق جاوا یزدی موٹر سائیکلوں کی شوریہ وجے یاترا، جو ہندوستانی فوج کے ساتھ شراکت میں منعقد ہوئی، کارگل وجے دیوس پر دراس میں کارگل وار میموریل پر اختتام پذیر ہوئی، جس نے 1,900 کلومیٹر کا سفر مکمل کیا جو نئی دہلی میں قومی جنگی یادگار سے شروع ہوا۔حاضر سروس اور ریٹائرڈ دفاعی اہلکاروں، ویر نارس، شہیدوں کے خاندانوں اور سویلین سواروں کو اکٹھا کرتے ہوئے مہم نے 1999 کی کارگل (بقیہ۶پر)

بارشوں کا سلسلہ تھم جانے سے پانی کی سطح کم

موسم میں بہتری کے ساتھ درجہ حرارت میں بھی اضافہ ریکارڈ

سرینگر/۲۷جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر، بالخصوص وادی کشمیر میں کئی روز تک جاری موسلادھار بارشوں اور سیلابی خدشات کے بعد موسم میں بہتری آنے سے لوگوں نے راحت کی سانس لی ہے۔دریائے جہلم سمیت مختلف آبی ذخائر میں پانی کی سطح مسلسل کم ہورہی ہے اور تمام اہم مقامات پر دریا خطرے کے نشان سے کافی نیچے بہہ رہا ہے، جس سے فوری سیلاب کا خطرہ ٹل گیا ہے۔محکمہ آبپاشی وفلڈ کنٹرول کے مطابق دریائے جہلم کے تینوں اہم پیمائشی مراکز پر پانی کی سطح میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔جنوبی کشمیر کے سنگم میں دریا کی سطح تقریباً 11 فٹ ریکارڈ کی گئی، جبکہ یہاں انتہائی سطح 21 فٹ اور خطرے کا نشان 25 فٹ ہے۔سرینگر کے رام منشی باغ میں پانی کی سطح تقریباً 15.5 فٹ رہی، جو 18 فٹ کی وارننگ سطح سے نیچے ہے، جبکہ بانڈی پورہ کے عشم میں پانی تقریباً 12 فٹ تک ریکارڈ کیا گیا، جو انتہائی اور خطرے کی دونوں سطحوں سے کافی کم ہے۔محکمہ کے مطابق 22 سے 24 جولائی کے درمیان شدید بارشوں کے باعث دریائے جہلم میں پانی کی سطح تیزی سے بڑھی تھی، تاہم گزشتہ دو روز کے دوران مسلسل کمی کا رجحان سامنے آیا ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ فوری طور پر بڑے سیلاب کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔اس کے باوجود حکام (بقیہ۶پر)

ایم ایل اے اُوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اُوڑی کا سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ

امدادی و بحالی اقدامات کا اعلان

بجہامہ/۲۷جولائی /(نامہ نگار)ایم ایل اے اُوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اُوڑی نے پیر کے روز اُوڑی اسمبلی حلقے کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے نقصانات کا جائزہ لیا اور متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی۔1997، 2010 اور حالیہ 2026 کے تباہ کن سیلابوں کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر سجاد شفیع اُوڑی نے کہا، "الحمدللہ، اس بار کسی قیمتی انسانی جان کا نقصان نہیں ہوا۔" انہوں نے کہا کہ سیلاب کے وقت وہ ریاست سے باہر تھے، تاہم انہوں نے بروقت ریسکیو کارروائیاں انجام دینے پر اُوڑی انتظامیہ اور فوج کی بھرپور ستائش کی۔ایم ایل اے نے بالخصوص ایس ڈی ایم اُوڑی، ایس ڈی پی او اُوڑی (بقیہ۶پر)

پونچھ اور راجوری میں لاپتہ سات افراد کی تلاش تیز،

فوج کے تربیت یافتہ ڈاگ اسکواڈ کو بھی تعینات کر دیا گیا

سرینگر/۲۷جولائی (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے سرحدی اضلاع پونچھ اور راجوری میں سیلاب کے دوران لاپتہ ہونے والے سات افراد کی تلاش کے لیے ریسکیو آپریشن مزید تیز کر دیا گیا ہے۔موسم میں بہتری آنے کے بعد بھارتی فوج نے بھی اپنے خصوصی تربیت یافتہ ڈاگ اسکواڈ کو سرچ آپریشن میں شامل کر دیا ہے تاکہ لاپتہ افراد کا سراغ لگانے میں مدد مل سکے۔حکام کے مطابق راجوری ضلع میں فوج کا ڈاگ اسکواڈ محکمہ جل شکتی کے یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازم عبدالغنی کی تلاش میں ریسکیو ٹیموں کے ساتھ مصروف عمل ہے، جو 19 جولائی کو آنے والے اچانک سیلاب کے دوران پانی کے پمپنگ اسٹیشن سمیت بہہ گئے تھے اور اس کے بعد سے لاپتہ ہیں۔ادھر ہمسایہ ضلع پونچھ، بالخصوص سرنکوٹ علاقے میں بھی پولیس، نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف)، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) اور سول انتظامیہ پر مشتمل مشترکہ ٹیموں نے مزید چھ لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔سرکاری ذرائع کے مطابق 19 جولائی کو شدید بارشوں، بادل پھٹنے، اچانک آنے والے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں پونچھ اور راجوری اضلاع میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی تھی، جس میں اب تک 22 افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔جاں بحق ہونے والوں میں زیادہ تر کا تعلق پونچھ کے سرنکوٹ علاقے سے تھا۔لاپتہ افراد میں (بقیہ۶پر)

محبوبہ مفتی کے بیان کے خلاف جے کے پی سی کا

بلا شرط معافی مانگنے کا مطالبہ

سری نگر/۲۷جولائی (یو این آئی) جموں وکشمیر پیپلز کانفرنس (جے کے پی سی) نے پیر کے روز پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی کے دہلی کے جنتر منتر پر دیے گئے بیان کے خلاف پرامن احتجاج کیا۔جے کے پی سی کے ریاستی سیکریٹری شیخ محمد عمران نے کہا کہ ان کی جماعت کشمیر کے عوام کی عزت، شناخت اور وقار کی توہین پر خاموش نہیں رہے گی۔انہوں نے محبوبہ مفتی سے بلا شرط معافی مانگنے کا مطالبہ کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اگر انہوں نے اپنا بیان واپس نہ لیا تو پارٹی اپنے احتجاج میں مزید شدت لائے گی۔شیخ محمد عمران نے کہا، "محبوبہ جی، کشمیر کے عوام سے معافی مانگیے۔اگر آپ معافی نہیں مانگتیں تو آج ہم پارٹی دفتر کے اندر احتجاج کر رہے ہیں، کل سڑکوں پر ہوں گے۔" پی ڈی پی قیادت پر سخت تنقید کرتے ہوئے انہوں نے محبوبہ مفتی پر الزام لگایا کہ وہ خود کو کشمیریوں کی محافظ کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کر رہی ہیں، جب کہ ان کے مطابق وادی کے کئی متنازع فیصلوں کی ذمہ داربھی وہی رہی ہیں۔انہوں نے کہا، "آج دہلی میں محبوبہ مفتی کشمیریوں کو عسکریت پسند قرار دے رہی ہیں۔ان کے دور حکومت میں خونریزی ہوئی، پیلٹ گنوں کا استعمال کیا گیا اور ہمارے ہزاروں نوجوانوں نے تکلیفیں برداشت کیں۔جن لوگوں نے یہ نقصان اٹھایا، انہیں آج عسکریت پسند نہیں کہا جاسکتا۔" "یہ تنازع اس وقت شروع ہوا جب محبوبہ مفتی 24 جولائی (بقیہ۶پر)

عوام کو آئینی اور جمہوری حقوق واپس دلانے کیلئے نیشنل کانفرنس پُرعزم

مرکزی حکومت کو اپنے وعدے یاد دلاتے رہیں گے،

احتجاج جاری رہے گا/چودھری رمضان

سرینگر۲۷جولائی/(ایجنسیز) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس پُرعزم اور متحد ہوکر جموں وکشمیر کے ریاستی اور خصوصی درجے کی بحالی کے لئے کمربستہ ہے کی بات کرتے ہوئے راجیہ سبھا کے ممبر چودھری محمد رمضان نے کہا کہ انشاء اللہ اہل کشمیر کو اُن کے وہ جمہوری اور آئینی حقوق ضرور ملیں گے جو انہیں آئین ہند کے تحت حاصل تھے اور جن کی بنیاد پر جموں وکشمیر اور یونین کا رشتہ قائم ہوا۔نیشنل کانفرنس کے معاون جنرل سیکرٹری اور راجیہ سبھا کے ممبر چودھری محمد رمضان نے پارٹی ہیڈکوارٹر میں پارٹی لیڈران اور عہدیداران کے ساتھ تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کی خصوصی پوزیشن کی بحالی کا راستہ ریاستی درجے کی بحالی سے ہوکر گزرتا ہے، اور اسی مقصد کے لئے ریاستی درجے کی بحالی کی تحریک شروع کی گئی۔اس کی شروعات 11 جولائی کو درگاہ حضرت بل سے ہوئی، جبکہ نئی دہلی میں بھی ریاستی درجے کی بحالی کے حق میں ایک کامیاب احتجاجی پروگرام منعقد کیا گیا، جس میں نیشنل کانفرنس کے سرکردہ لیڈران، کابینہ وزراء، اراکین پارلیمان، اراکین اسمبلی اور دیگر سیکولر سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے شرکت کی، جس کی قیادت خود پارٹی کے صدر (بقیہ۶پر)

راجوری میں 60 سالہ شخص پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا، تحقیقات شروع

سرینگر/۲۷جولائی (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے ضلع راجوری کے کوٹرنکہ علاقے کے خواس گاؤں میں لاپتہ 60 سالہ شخص کی لاش پراسرار حالات میں برآمد ہونے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی، جبکہ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔سرکاری ذرائع کے مطابق متوفی کی شناخت خان میر ولد جمعہ ساکن خواس کے طور پر ہوئی ہے، جو گزشتہ کچھ عرصے سے لاپتہ تھے۔مقامی لوگوں نے بتایا کہ پیر کے روز ان کی لاش مشتبہ حالات میں برآمد ہوئی، جس کے بعد پورے گاؤں میں غم وافسوس کی فضا چھا (بقیہ۶پر)

چھانہ پورہ سرینگر اور داچھن کشتواڑ میں المناک سڑک حادثات

موٹر سائیکل سوار جاں بحق، دو شیزہ سمیت 10 افراد زخمی

سرینگر۲۷جولائی/ این این بی/سرینگر اور کشتواڑ میں الگ الگ سڑک حادثات میں ایک جاں بحق جبکہ 10 افراد زخمی ہو گئے۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سرینگر اور کشتواڑ میں المناک حادثات رونما ہوئے۔حکام کے مطابق سرینگر کے چھانہ پورہ پل پر دو موٹر سائیکلوں کے درمیان ٹکر ہوئی جس کے نتیجے میں ایک نوجوان موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا جبکہ اس کی ساتھی لڑکی زخمی ہوگئی۔انہوں نے کہا کہ جاں بحق ہونے والے نوجوان کی شناخت عماد اعجاز ولد اعجاز احمد مغل ساکنہ کرناہ، حال سیدان بڈگام کے طور پر ہوئی ہے۔حادثے میں زخمی ہونے والی مسکان دختر دانش حسین شاہ ساکنہ ٹنگڈار حال بمنہ، کوفوری طور پر گورنمنٹ اسپتال برزلہ منتقل کیا گیا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔زخمی کی عمر 18 سال بتائی گئی ہے۔پولیس کے مطابق حادثے کے بعد دوسرا موٹر سائیکل سوار موقع سے فرار ہوگیا۔پولیس نے مقدمہ درج کرکے فرار سوار کی تلاش اور مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ادھر ضلع کشتواڑ کے داچھن علاقے میں ایک ٹیکسی ڈرائیور کے قابو کھونے کے باعث الٹ گئی، جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار 9 مسافر زخمی ہوگئے۔حکام کے مطابق زخمیوں کوفوری طور پر ضلع اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ڈاکٹروں نے تمام زخمیوں کی حالت خطرے سے باہر بتائی ہے۔(بقیہ۶پر)

مدرسہ مدینۃ العلوم نوا گبرہ میں عظیم الشان سالانہ دینی اجتماع

حفاظ کرام اور علماء کی پروقار دستاربندی

کرناہ/۲۷جولائی (پیرزادہ سعید) کرناہ کے نواگبرہ علاقے میں واقع مدرسہ مدینۃ العلوم میں اتوار کے روز ایک عظیم الشان اور روح پرور دینی اجتماع کا انعقاد کیا گیا، جس میں علماء کرام، طلبہ، والدین اور مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں عقیدت مندوں نے شرکت کی۔اس بابرکت اجتماع میں وادی کشمیر کے ممتاز علماء و مفتیان کرام، جن میں مفتی جعفر قاسمی صاحب، مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب، مفتی شفیع الرحمن صاحب، مفتی مظفر جمیل صاحب، مفتی اعجاز احمد ضیائی صاحب اور مولانا ارشد امین صاحب شامل تھے، نے خصوصی (بقیہ۶پر)

ضلع پولیس لائنز ہندواڑہ میں سی آر پی ایف ہیڈ کانسٹیبل کی بے ہوش ہونے کے بعد موت واقعہ: حکام

سری نگر/۲۷جولائی (جے کے این ایس) حکام نے پیر کو بتایا کہ ضلع پولیس لائنز ہندواڑہ میں ایک سی آر پی ایف ہیڈ کانسٹیبل رات کے وقت اچانک بے ہوش ہونے کے بعد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔عہدیداروں نے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو بتایا کہ مرنے والے فورسز اہلکار کی شناخت شیو کمار ولد شری کے وجے سندرم کے طور پر کی گئی ہے، جو تمل ناڈو کے رامیل گاوں کے رہائشی ہیں، جو 92ویں بٹالین سی آر پی ایف کے ساتھ خدمات انجام دے رہے تھے۔انہوں نے بتایا (بقیہ۶پر)

شہکار کلچرل سوسائٹی حول نے ایس، کے، آئی سی، سی میں

چنار بک فیسٹیول کے سٹیج پر سماجی ڈراما ،طمع،، پیش کیا گیا

سرینگر/۲۷جولائی/شہکار کلچرل سوسائٹی حول نے ایس، کے، آئی، سی، سی میں نیشنل بک ٹرسٹ آف انڈیا، کے تعاون سے چنار بک فیسٹول 2026 کے اختتامی تقریب میں۔صابر راتھر کا لکھا۔اور دلدار محمد اشرف شاہ کا ہدایت میں پیش کیا گیا سماجی ڈراما ایک بڑی پر جوش لوگوں خاص طور نوجوانوں کو متوجہ کرکے دلکش انداز میں پیش کیا گیا۔۔ڈرامے میں نعمان منظور، ،صابر راتھر،، فائزا گل،،اور۔فرزانا نے شائقین کو متاثر کن اداکاری سے داد حاصل کی۔آخر پر چنار بک فیسٹیول کے انچارج پروگرام منے۔فنکاروں کے ساتھ ڈرامے کے ہدایت کار دلدار محمد اشرف شاہ کو شال پیش کرکے عزت افزائی کی گئی۔

سوپور پولیس کی جانب سے عوامی مقام پر جوا کھیلنے کے اڈے کا پردہ فاش؛ چار قمار باز گرفتار

سرینگر/۲۷جولائی/(آفاق نیوز) 27 جولائی 2026: مصدقہ اطلاع ملنے پر، سوپور پولیس نے سوپور کے علاقے جنوارہ میں واقع گورنمنٹ مڈل اسکول کے قریب ایک عوامی مقام پر جاری جوئے کی سرگرمی کا پردہ فاش کیا اور غیر قانونی جوئے میں ملوث چار افراد کو گرفتار کرلیا۔پولیس پوسٹ (بقیہ۶پر)

ڈپٹی کمشنر آفس راجوری غیر محفوظ قرار، منتقلی کا عمل شروع

سرکاری کاموں کو بلاتعطل جاری رکھنے کیلئے ضروری انتظامات

سری نگر/۲۷ جولائی (ایجنسیز) حکام نے پیر کو بتایا کہ ضلع ترقیاتی کمشنر راجوری کے دفتر کی عمارت کو غیر محفوظ قرار دے دیا گیا ہے۔جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ مسلسل موسلادھار بارش کے باعث ڈی سی آفس راجوری کی عمارت کے احاطے میں ساختی دراڑیں نمودار ہونے کے بعد یہ فیصلہ لیا گیا۔حکام کے مطابق انتظامیہ نے احتیاطی اقدام کے طور پر ضلع ترقیاتی کمشنر کے دفتر کو کسی متبادل مقام پر منتقل کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے، تاکہ ملازمین اور عام لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔حکام کے مطابق یہ فیصلہ اس وقت لیا گیا جب مسلسل بارشوں کے بعد عمارت میں واضح ساختی دراڑیں پیدا ہوئیں، جس سے عمارت کی سلامتی پر خدشات بڑھ گئے۔ضلع انتظامیہ نے بتایا کہ منتقلی کے دوران عوامی خدمات اور سرکاری کاموں کو بلاتعطل جاری رکھنے کیلئے ضروری انتظامات کیے جا رہے ہیں۔متعلقہ تکنیکی ماہرین کی جانب سے عمارت کا مزید جائزہ لیا جائے گا تاکہ نقصان کی نوعیت اور بحالی کے لیے درکار اقدامات کا تعین کیا جاسکے۔

امام بارہ زینبیہ ہائیگام میں عظیم الشان حسینی مشاعرہ

دو درجن سے زائد شعراء نے شہدائے کربلا کو نذرانہ عقیدت کیا پیش

سوپور/۲۷جولائی/شافعیہ گلفام/ ماسٹر جی ایم میر میموریل فاؤنڈیشن کے اہتمام سے امام بارہ زینبیہ ہائیگام سوپور میں ایک عظیم الشان حسینی مشاعرہ منعقد ہوا جس میں علمی، ادبی اور مذہبی شخصیات کے علاوہ بڑی تعداد میں شعراء، ادباء اور عقیدت مندوں نے شرکت کی۔مجلس کی صدارت معروف ادیب و شاعر فیاض تلگامی نے کی، جبکہ ایوان صدارت میں سید عباس جوہر اور سید عباس رضوی بھی موجود رہے۔اس موقع پر منعقدہ عظیم الشان حسینی مشاعرے میں دو درجن سے زائد ممتاز شعراء نے شرکت کی اور حضرت امام حسینؑ اور شہدائے کربلا کی عظیم قربانیوں کو منظوم (بقیہ۶پر)

بھارت اور چین نے سیاسی، عوام سے عوام کی سطح پر دوطرفہ تبادلوں کو بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا

خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے چینی رہنماؤں کے ساتھ ملاقات کی

بیجنگ/ 27 جولائی (ایم این این) خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے پیر کو بیجنگ میں چینی عوامی سیاسی مشاورتی کانفرنس کی 14ویں قومی کمیٹی کے ڈپٹی سکریٹری جنرل ہانگ لیانگ کے ساتھ ملاقات کے دوران ہندوستان اور چین کے درمیان سیاسی اور عوام سے عوام کی سطح پر دوطرفہ تبادلوں کو بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ بیجنگ میں ہندوستانی سفارتخانے نے لکھا کہ خارجہ سکریٹری شری وکرم مصری نے چینی عوامی سیاسی مشاورتی کانفرنس کی 14ویں قومی کمیٹی کے ڈپٹی سکریٹری جنرل ایچ ای ہونگ لیانگ سے ملاقات کی۔ انہوں نے سیاسی اور عوام سے عوام کی سطح پر دوطرفہ تبادلوں کو بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ سکریٹری مصری نے پیر کو چین کے اپنے سرکاری دورے کا آغاز چین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے بین الاقوامی شعبہ کے نائب وزیر سن ہیان کے ساتھ ملاقات کے ساتھ کیا۔ خارجہ سکریٹری شری وکرم مصری نے آج چین کے اپنے سرکاری دورے کا آغاز چین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے بین الاقوامی

محکمہ کے نائب وزیر ایچ ای سن ہیان کے ساتھ ایک میٹنگ کے ساتھ کیا۔ انہوں نے دوطرفہ تعلقات کے لیے رہنماؤں کی رہنمائی پر عمل درآمد کو گہرا کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا، جس میں دونوں فریقوں کے لیے ترجیحی مسائل کو حل کرنا اور سیاسی سوچ، لوگوں کے درمیان ایک پروموشن کے ذریعے دوطرفہ تعلقات کو فروغ دینا شامل ہے۔ ملاقات کے دوران چین میں ہندوستان کے سفیر وکرم ڈورایسوامی بھی موجود تھے۔ گزشتہ ہفتے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ 2024 میں کازان میں وزیر اعظم نریندر مودی اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان ہونے والی ملاقات کے بعد سے ہندوستان اور چین کے تعلقات بتدریج معمول پر آ رہے ہیں۔ گزشتہ ہفتے ملیلا میں اپنے چینی ہم منصب وانگ یی کے ساتھ ملاقات کے دوران اپنے ابتدائی ریمارکس میں، وزیر خارجہ جے شنکر نے منصفانہ مارکیٹ تک رسائی اور تجارتی توازن پر بھی زور دیا تھا۔ 2024 میں کازان میں ہمارے رہنماؤں کی ملاقات کے بعد سے، ہندوستان اور چین کے تعلقات بتدریج معمول پر آ رہے ہیں۔ اس سمت کی مزید تصدیق اس وقت ہوئی جب وہ گزشتہ اگست میں تیانجن میں ملے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ باہمی احترام، باہمی دلچسپی اور باہمی حساسیت کی بنیاد پر ایک مستحکم اور تعاون پر مبنی تعلقات بہترین طریقے سے استوار کیے جا سکتے ہیں۔

راجیہ سبھا میں اپوزیشن کا ہنگامہ جاری

کارروائی شام 5:15 بجے تک ملتوی، وندے ماترم بل پر بحث نہ ہو سکی

نئی دہلی، 27 جولائی (یو این آئی) نیٹ (یو جی) امتحان کے پرچہ لیک کے خلاف جنتر منتر پر دھرنا دینے اور پارلیمنٹ مارچ نکالنے والے طلبہ اور دیگر مظاہرین کے خلاف پولیس کارروائی پر بحث کرانے کے مطالبے پر اپوزیشن نے پیر کے روز مسلسل چھٹے دن بھی راجیہ سبھا میں شدید ہنگامہ کیا، جس کے باعث ایوان کی کارروائی چوتھی مرتبہ شام 5 بج کر 15 منٹ تک ملتوی کرنی پڑی۔ اس سے قبل بھی ہنگامے کے سبب ایوان کی کارروائی پہلے دوپہر 12 بجے تک، پھر دوپہر 2 بجے تک اور اس کے بعد سہ پہر 3 بجے تک ملتوی کی جا چکی تھی۔ مسلسل ہنگامے کے باعث نہ تو وقفۂ صفر اور نہ ہی وقفۂ سوالات کی کارروائی ہو سکی، جب کہ قومی وقار کی توہین کی روک تھام (ترمیمی) بل، "2026، جسے عام طور پر وندے ماترم بل" کے نام سے جانا جاتا ہے، پر بھی بحث نہیں ہو سکی۔ سہ پہر 3 بجے جب کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تو نائب چیئرمین ہری ونش نے مذکورہ بل پر بحث شروع کرانے کی کوشش کی، لیکن اپوزیشن ارکان نے نعرے بازی کرتے ہوئے طلبہ پر پولیس کارروائی کے معاملے پر فوری بحث کرانے کا مطالبہ شروع کر دیا۔ نائب چیئرمین نے ارکان سے نظم و ضبط برقرار رکھنے اور قانون سازی سے متعلق بحث میں حصہ لینے کی اپیل کی، تاہم جب ہنگامہ ختم نہ ہوا تو انہوں نے کارروائی شام 5 بج کر 15 منٹ تک ملتوی کر دی۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے اور طلبہ پر پولیس کارروائی کے معاملے پر اپوزیشن مانسون اجلاس کے پہلے ہی دن سے حکومت کو گھیرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اسی وجہ سے اجلاس کے پہلے ہفتے میں مسلسل ہنگامے کے باعث کوئی بھی قانون سازی کا کام انجام نہیں دیا جا سکا۔ واضح رہے کہ دھرمیندر پردھان نے ہفتہ کے روز اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا، تاہم اپوزیشن نے اب طلبہ پر پولیس کارروائی کے معاملے پر بحث کرانے کے مطالبے کو مزید شدت دے دی ہے۔

حکومت نے مغربی ایشیا کے بحران کے درمیان معاشی استحکام کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کئے ہیں۔ پنکج چودھری

نئی دہلی/ 27 جولائی (ایم این این) حکومت نے مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے سپلائی چین میں رکاوٹوں کے تناظر میں توانائی، ان پٹ لاگت کے دباؤ کو کم کرنے، تجارت کو آسان بنانے، صنعتی سرگرمیوں کی حمایت اور میکرو اکنامک استحکام کی حفاظت سمیت اہم صنعتی آدانوں کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں، پیر کو پارلیمنٹ کو مطلع کیا گیا۔ منتخب پیٹرو کیمیکل فیڈ اسٹاک پر عارضی کسٹم ڈیوٹی چھوٹ فراہم کی گئی تھی۔ مزید برآں، بھارت میری ٹائم انشورنس پول ریلیف (برآمدکی سہولت کے لیے لچک اور لاجسٹک مداخلت) اسکیم کاروباروں کی مدد کے لیے متعارف کرائی گئی۔ برآمد شدہ مصنوعات پر ڈیوٹیز اور ٹیکسز کی معافی کے فوائد کو زیادہ فریٹ، انشورنس اور جنگ کے خطرے کے اخراجات کو کم کرنے کے لیے بحال کیا گیا۔ وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری نے لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں کہا کہ ایمرجنسی کریڈٹ لائن گارنٹی اسکیم 5.0 کے ذریعے لیکویڈیٹی سپورٹ کو بھی بڑھایا گیا۔ اس کے علاوہ، حکومت آزاد تجارتی معاہدوں اور جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدوں کے اپنے نیٹ ورک کو بڑھا کر تجارتی لچک کو مضبوط کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ، خام تیل کے درآمدی ذرائع میں تنوع، اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی توسیع، اسٹریٹجک پیٹرولیم کے ذخائر میں اضافہ، متبادل ایندھن کو فروغ دینے، توانائی کے اہم آدانوں کی گھریلو پیداوار، اور کوئلہ اور لگنائٹ گیسیفیکیشن اسکیم کے نفاذ جیسی

متنوع حکمت عملیوں کے ذریعے توانائی کی حفاظت کو مضبوط کیا گیا ہے۔ توانائی کے استعمال کو بہتر بنانے کے لیے ڈیمانڈ سائیڈ اقدامات، جیسے کہ ایل پی جی صارفین کو پی این جی کی طرف منتقل کرنے کی ترغیب دینا بھی شروع کی گئی ہے۔ حکومت نے گیس کی یقینی فراہمی، درآمدی ذرائع میں تنوع، پیشگی خریداری اور بفر اسٹاک کی دیکھ بھال کے ذریعے کھادوں اور دیگر ضروری زرعی آدانوں کی مناسب دستیابی کو بھی یقینی بنایا ہے۔ مغربی ایشیا میں حالیہ جغرافیائی سیاسی پیش رفت نے عالمی سطح پر ممالک کو بری طرح متاثر کیا ہے، جس کے خام تیل درآمد کرنے والی ابھرتی ہوئی معیشتوں پر بڑے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ تنازعہ کی وجہ سے خام تیل کی بین الاقوامی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے جس سے ہندوستان کے لیے خام تیل کے درآمدی بل میں اضافہ ہوا ہے۔ تاہم، اوسط ہندوستانی خام تیل کی ٹوکری کی قیمتیں اپریل 2026 میں $ 114.5 فی بیرل سے جولائی 2026 (22 جولائی تک) میں $ 77.6 فی بیرل تک نمایاں طور پر کم ہوگئی ہیں۔ خام تیل کی قیمتوں میں کمی، خدمات کی برآمدات اور ترسیلات زر کی وصولیوں میں مسلسل نمو کے ساتھ، توقع ہے کہ بیرونی شعبے کو سپورٹ کرے گا اور کرنٹ اکاؤنٹ پر دباؤ کو کم کرے گا۔

وزارت خزانہ نے 10 اور 20 روپیکے پولیمر بینک

نوٹوں کی ٹرائل کے لیے آر بی آئی کی تجویز کو منظوری دے دی

نئی دہلی/ 27 جولائی (ایجنسیز) وزارت خزانہ نے پیر کو پارلیمنٹ کو مطلع کیا کہ حکومت نے 10 اور 20 روپے کے پولیمر بینک نوٹوں کے فیلڈ ٹرائل کرنے کے لیے ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ وزارت نے کہا کہ آر بی آئی نے اپنے سنٹرل بورڈ کی سفارش کے ساتھ، فیلڈ ٹرائلز کے لیے 10 اور 20 روپے کے پولیمر بینک نوٹوں میں سے ہر ایک کے ایک بلین ٹکڑے جاری کرنے کی تجویز پیش کی تھی۔ اس تجویز میں ٹرائلز کی کامیاب تکمیل کے بعد ان دونوں مالیتوں میں پولیمر بینک نوٹوں کے باقاعدہ اجراء کا بھی تصور کیا گیا ہے۔ وزارت نے کہا کہ حکومت نے آر بی آئی کے ذریعہ پیش کردہ تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ آر بی آئی کے مطابق، بین الاقوامی مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ پولیمر بینک نوٹوں کی عمر کاغذی نوٹوں کے مقابلے میں کافی لمبی ہوتی ہے۔ تاہم مرکزی بینک نے کہا کہ پولیمر نوٹوں کا تعارف فی الحال ابتدائی مرحلے میں ہے۔ ڈیجیٹل ادائیگیوں پر ممکنہ اثرات کے بارے میں، وزارت خزانہ نے کہا کہ کوئی اثر، اگر بالکل بھی ہے، پولیمر نوٹوں کے باقاعدہ اجراء کے بعد ہی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اس نے مزید کہا کہ بینک نوٹ اور ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام عوام کے لیے دستیاب تکمیلی ادائیگی کے آلات ہیں۔ وزارت نے یہ بھی واضح کیا کہ آر بی آئی نے موجودہ کاغذی ذیلی بینک نوٹوں کے ساتھ پولیمر بینک نوٹ جاری کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ اس نے کہا کہ کاغذی کرنسی کو پولیمر پر مبنی بینک نوٹوں سے تبدیل کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔ یہ جواب پارلیمنٹ میں پلاسٹک کے نوٹوں کے مجوزہ تعارف اور کرنسی کی گردش اور ڈیجیٹل ادائیگیوں پر ان کے ممکنہ اثرات کے جواب میں آیا۔

پردھان کا استقبال بنا سیاسی سنگرام، کانگریس نے بنایا حکومت کو نشانہ

نئی دہلی، 27 جولائی (ایجنسیز) پارلیمنٹ کے احاطے میں سابق مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کا بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا کین پارلیمنٹ کے ذریعے استقبال کیے جانے پر کانگریس نے حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ پورا واقعہ ملک کے نوجوانوں کی توہین ہے۔ پارٹی کے مواصلاتی شعبے کے انچارج جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پر کہا کہ بی جے پی اراکین پارلیمنٹ مسٹر پردھان کا استقبال ایسے کر رہے ہیں، جیسے انہوں نے کوئی بڑی کامیابی حاصل کی ہو۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپنے استعفے کے دوران مسٹر پردھان نے پیپر لیک کے لیے معافی مانگنے کے بجائے طالب علموں کو ہی گمراہ ہونے کا ذمہ دار ٹھہرایا تھا۔

سو سال بعد بھی اہمیت کا حامل ہے گاندھی کا ستیہ گرہ: سونم وانگچک

’’کوئی بھی حاکم ہو، وہ عوام کی سنتا ہے، چاہے میری نہ سنے‘‘

نئی دہلی، 27 جولائی (ایجنسیز) ماحولیاتی کارکن اور ماہر تعلیم سونم وانگچک نے پیر کو کہا کہ ایک بار پھر یہ ثابت ہو گیا ہے کہ بابائے قوم مہاتما گاندھی کا عدم تشدد اور امن کا راستہ 100 سال بعد بھی غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے اور آنے والے ہزاروں سال تک رہے گا۔ مسٹر وانگچک نے پیر کو یہاں راج گھاٹ پر گاندھی جی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد صحافیوں سے کہا، "میں سب سے پہلے باپو کو یاد کرنے راج گھاٹ آنا اور ملک کو بتانا چاہتا تھا کہ ان کا بتایا ہوا راستہ آج بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا 100 سال پہلے تھا۔ لوگ کہتے ہیں کہ ایسی حکومت کے ساتھ یہ طریقے نہیں چلتے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ طریقہ حاکم سے زیادہ عوام کے دل تک پیغام پہنچاتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر وانگچک نے نیٹ پیپر لیک تیز اس کے بعد 22 امیدواروں کی خودکشی پر وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ کرتے ہوئے 28 جون سے یہاں جنتر منتر پر بھوک ہڑتال شروع کی تھی۔ کچھ دنوں کے بعد پولیس نے مسٹر وانگچک کو وہاں سے ہٹا کر اسپتال میں داخل کرا دیا تھا۔ حکومت کی طرف سے ان کے مطالبات پر کچھ یقین دہانی کرائے جانے کے بعد انہوں نے 26 دن کی بھوک ہڑتال ختم کی تھی۔ مسٹر وانگچک نے کہا،

" کوئی بھی حاکم ہو، وہ عوام کی سنتا ہے، چاہے میری نہ سنے۔ میں نے گاندھی جی کے تجربے کو ایک بار پھر کامیاب ہوتے دیکھا۔ اس سے پہلے لداخ میں ہم گاندھی جی کے اس تجربے کا استعمال کرتے آئے ہیں اور اسے بہت اہم دیکھا، لیکن قومی سطح پر بھی یہ اس قدر اہم ہوگا، یہ مجھے معلوم نہیں تھا۔ آج مجھے تسلی ہوئی کہ 100 سال بعد بھی یہ اتنا ہی اہم ہے۔ انہوں نے کہا، "میں ہندوستان اور دنیا کی عوام سے یہی کہوں گا کہ وہ باپو کے دکھائے ہوئے امن کے راستے پر ہی چلیں۔ اس راستے پر چلتے ہوئے اگر خود کو تکلیف دیں، اور دوسرے کو تکلیف نہ دیں تو یہ کسی بھی سخت سے سخت دل کو پگھلا سکتا ہے۔ میں اس ملک کی نوجوان نسل کو، تمام عام شہریوں کو اور اس تحریک کو پرامن طریقے سے آگے بڑھانے والے لوگوں کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر کچھ کامیابی حاصل ہوئی ہے تو یہ ہمارے بازوؤں کی طاقت سے نہیں، بلکہ امن کی اپیل سے ہوئی ہے۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے سے متعلق سوال پر مسٹر وانگچک نے کہا کہ انہیں اس کے بعد نظام میں اصلاح ہونے کی امید ہے، ورنہ استعفے کا کوئی مطلب نہیں۔ بھول ہونے کے بعد اگر بیماری کا علاج ہو تو ہمارا ملک ایک بہتر ملک بنے گا۔

تجارتی جہاز ایم وی اوموری پر حملے میں ایک

ہندوستانی ملاح کی موت پر یوکرین کے سفیر طلب

نئی دہلی، 27 جولائی (یو این آئی) وزارتِ خارجہ نے ہندستان میں یوکرین کے سفیر کو طلب کر کے تجارتی جہاز ایم وی اوموری پر حملے میں ایک ہندوستانی ملاح کی موت کے واقعے پر ہندوستان کا احتجاج درج کرایا ہے۔ وزارت نے پیر کو بتایا کہ یوکرین کے سفیر ڈاکٹر اولیکزاندر پولیشچک کو آج طلب کیا گیا اور تجارتی جہاز ایم وی اوموری پر ہوئے حملے کو لے کر شدید احتجاج درج کرایا گیا۔ اس حملے میں جہاز پر سوار ایک ہندوستانی شہری کی دردناک موت ہو گئی تھی۔ وزارت نے اس واقعے پر شدید تشویش کا اظہار کیا اور تجارتی جہازوں پر اس طرح کے حملوں کی سخت مذمت کی۔ ساتھ ہی، بحری جہاز رانی کی سیکیورٹی، آزادی اور بین الاقوامی تجارت پر ان کے برے اثرات کا بھی ذکر کیا۔ مسٹر پولیشچک سے کہا گیا کہ وہ تجارتی جہازوں کو نشانہ بنائے جانے کے بارے میں ہندوستان کی شدید تشویش سے یوکرین کے حکام کو آگاہ کریں۔ ہندوستان نے یہ بھی دہرایا کہ ایسی حرکتیں، جن سے بے قصور عام شہریوں کی جان کو خطرہ ہوتا ہے، قابل قبول نہیں ہیں اور ان سے بچا جانا چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ ایم وی اوموری پر 18 جولائی کو بحیرہ[؟] اسود میں حملہ ہوا تھا۔ اس وقت یہ روس کے سمندری علاقے کے پاس سے گزر رہا تھا اور اس واقعے کو روس-یوکرین تنازع سے جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔

انجینئرنگ مصنوعات کی برآمدات میں 21 فیصد اضافہ،

عمان کو برآمدات میں پانچ گنا سے زیادہ چھلانگ

نئی دہلی، 27 جولائی (ایجنسیز) انڈین انجینئرنگ ایکسپورٹ پروموشن کونسل (ای ای پی سی انڈیا) کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ، جرمنی، چین، سنگاپور اور عمان جیسے ممالک سے مضبوط طلب کے باعث جون 2026 میں ہندوستان کی انجینئرنگ مصنوعات کی برآمدات بڑھ کر 11.48 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جو گزشتہ سال جون کے مقابلے میں 21 فیصد زیادہ ہیں۔ جون 2025 میں یہ برآمدات 9.51 ارب امریکی ڈالر رہی تھیں۔ ای ای پی سی انڈیا کی جانب سے جاری بیان کے مطابق، جون میں عمان کو انجینئرنگ مصنوعات کی برآمدات سالانہ بنیاد پر پانچ گنا سے زیادہ بڑھ کر 25.9 کروڑ امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جبکہ چین کو برآمدات 74 فیصد اضافے کے ساتھ 36.15 کروڑ امریکی ڈالر ہو گئیں۔ امریکہ بدستور ہندوستانی انجینئرنگ مصنوعات کی سب سے بڑی بیرونی منڈی رہا، جہاں جون کے دوران 1.95 ارب امریکی ڈالر مالیت کی برآمدات کی گئیں۔ جون کے دوران مغربی ایشیا کے چند بازاروں کو چھوڑ کر تقریباً تمام بڑی منڈیوں میں ہندوستانی انجینئرنگ برآمدات میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اگرچہ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اور سعودی عرب کو برآمدات میں کمی آئی، تاہم بھارت-عمان آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کے نفاذ کے بعد عمان کو برآمدات میں 420 فیصد سالانہ اضافہ ہوا، جس کے باعث مغربی ایشیا اور شمالی افریقہ (وانا) خطے میں مجموعی برآمدات میں اضافہ برقرار رہا۔ اسی دوران ترکیہ کو بھارت کی انجینئرنگ مصنوعات کی برآمدات میں بھی اضافہ ہوا، جبکہ گزشتہ سال اسی منڈی میں نمایاں گراوٹ دیکھی گئی تھی۔ ای ای پی سی انڈیا کے مطابق، جون 2026 میں انجینئرنگ مصنوعات کی 34 میں سے 27 زمروں میں برآمدات میں اضافہ ہوا، جبکہ سات زمروں میں کمی ریکارڈ کی گئی، جن میں سیسہ اور اس کی مصنوعات، آئی سی انجن، اے ٹی ایم مشینری، کرین، لفٹ اور ونچ، دفتری آلات اور پرائم مائیکا شامل ہیں۔

مظاہرین کے خلاف پولیس کی کارروائی نہ رکی تو دوبارہ مظاہرہ کریں گے: سی جے پی

نئی دہلی، 27 جولائی (یو این آئی) کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) نے آسام، بہار، مغربی بنگال اور دہلی سمیت مختلف ریاستوں میں مظاہرین اور طلبہ کارکنوں کے خلاف پولیس کارروائی پر سخت اعتراض ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر حکومت نے مظاہرین کے خلاف کارروائی نہ کرنے کی اپنی یقین دہانی پر عمل نہیں کیا تو پارٹی دوبارہ تحریک چلانے پر مجبور ہوگی۔ پارٹی کے قومی ترجمان آشوتوش رانکا نے پیر کو ایکس' پر ایک پوسٹ میں مرکزی وزراء جے پی نڈا اور ڈاکٹر جتیندر سنگھ کو مخاطب کرتے ہوئے اپنے بیان میں الزام لگایا کہ مظاہرین کے خلاف پولیس کارروائی نہ کرنے سے متعلق معاہدے کی کھلی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ مسٹر رانکا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر لکھا، "ہم دیکھ رہے ہیں کہ بہار اور مغربی بنگال میں سینکڑوں طالب علموں کو گرفتار کیا گیا ہے، جبکہ دہلی اور دیگر ریاستوں میں سینکڑوں طالب علموں کی نگرانی کی جا رہی ہے نیز انہیں ہراساں کیا جا رہا ہے۔ دہلی میں مظاہرین کو لاجسٹک مدد پہنچانے والے لوگوں کو بھی حراست میں لیے جانے کی رپورٹیں سامنے آ رہی ہیں۔ مسٹر رانکا نے مطالبہ کیا کہ مظاہرین کے خلاف درج تمام ایف آئی آرز فوری طور پر واپس لی جائیں، گرفتار طالب علموں کو رہا کیا جائے نیز مستقبل میں دہلی پولیس، مرکزی تحقیقاتی ایجنسیوں اور بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں کی پولیس کسی بھی مظاہرین کے خلاف نیا معاملہ درج نہ کرے۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ قانونی معاملات سے متعلق تحریری معاہدہ حکومت کی طے شدہ وقت کے مطابق منگل تک فراہم کرایا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ معاہدے کے تحت اگر اس سمت میں کارروائی نہیں ہوئی تو سی جے پی پھر سے دھرنا مظاہرہ شروع کرے گی۔ اس سے پہلے پارٹی کے چیف ترجمان سورو داس نے بھی بیان جاری کر کے کہا تھا کہ حکومت ہند کی یقین دہانی کے بعد ہی سی جے پی نے اپنا ملک گیر مظاہرہ واپس لیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی اور این ڈی اے کی حکومت والی ریاستوں میں مظاہرین کے خلاف تادیبی کارروائی جاری رہتی ہے تو یہ حکومت کے وعدے اور لاکھوں نوجوانوں کے اعتماد کے ساتھ اعتماد شکنی ہوگی۔

مرکز سنگارینی کی حمایت کر رہا ہے، کانگریس اس کے مستقبل کو نظر انداز کر رہی ہے: کشن ریڈی

نئی دہلی/ حیدرآباد، 27 جولائی (ایجنسیز) مرکزی وزیر برائے کوئلہ و کانکنی جی کشن ریڈی نے پیر کے روز الزام لگایا کہ بی آر ایس اور کانگریس، دونوں حکومتیں سنگارینی کولیریز کے مفادات کا تحفظ کرنے میں ناکام رہیں، جس کے باعث ادارے پر تقریباً 54 ہزار کروڑ روپے کے بقایاجات جمع ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے ہمیشہ شفاف طریقے سے کوئلہ بلاکس الاٹ کر کے اور قانونی رکاوٹیں دور کر کے سرکاری کمپنی سنگارینی کے مستقبل کو مضبوط بنانے میں مسلسل تعاون کیا ہے۔ نئی دہلی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے تلنگانہ حکومت سے مطالبہ کیا کہ پی کے او سی (پرکاشم کھنی اوپن کاسٹ) ڈپ سائیڈ ایکسٹینشن کوئلہ بلاک تلنگانہ جینکو کے بجائے سنگارینی کولیریز کو الاٹ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نائنی، تادی چرلہ- 2 اور پی کے او سی منصوبوں سے مجموعی طور پر تقریباً 83 کروڑ ٹن کوئلہ حاصل ہوگا، 6,500 روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، 1.95 لاکھ کروڑ روپے کا کاروبار ہوگا اور ریاست کو اندازاً 40 ہزار کروڑ روپے کا منافع حاصل ہوگا۔ کشن ریڈی نے کہا کہ وہ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی کو خط لکھ کر اس منصوبے کو سنگارینی کے حوالے کرنے کی درخواست کریں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سابق بی آر ایس حکومت نے 2015 میں مرکز کی جانب سے نائنی کوئلہ بلاک الاٹ کیے جانے کے باوجود اس کی ترقی پر توجہ نہیں دی، جبکہ 2024 میں اوڈیشہ میں بی جے پی حکومت آنے اور ضروری منظوریوں کے بعد ہی وہاں پیداوار شروع ہو سکی۔ انہوں نے کہا کہ مرکز نے تلنگانہ کے مفاد میں تادی چرلہ- 2 کوئلہ بلاک سے متعلق مسائل کے حل میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ مرکزی وزیر نے عوامی امتحانات (غیر منصفانہ ذرائع کی روک تھام) بل کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اس میں سوالیہ پرچوں کے لیک ہونے کو روکنے اور طلبہ کے مفادات کے تحفظ کے لیے سخت دفعات شامل کی گئی ہیں۔ انہوں نے اس قانون کی مخالفت پر کانگریس کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ شفاف امتحانی نظام کی حمایت کرنے کے بجائے کانگریس اس معاملے کو سیاسی رنگ دے رہی ہے۔

این ایچ اے آئی کو بڑی راحت، 3,177 کروڑ روپے

کے ثالثی دعوے میں صرف 46 کروڑ روپے دینے کا حکم

نئی دہلی، 27 جولائی (یو این آئی) نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے اتر پردیش کی 151 کلومیٹر لمبی بریلی-سیتاپور بی او ٹی (ٹول) پروجیکٹ سے جڑے ایک اہم ثالثی معاملے میں بڑی قانونی کامیابی حاصل کی ہے۔ سرکاری اطلاع کے مطابق تقریباً 3,177 کروڑ روپے کے دعووں کے مقابلے ثالثی ٹریبونل نے رعایتی کمپنی کے حق میں صرف 46 کروڑ روپے اور اس پر لاگو سود کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔ این ایچ اے آئی نے پیر کو بتایا کہ یہ معاملہ میسرز ایرا انفراانجینئرنگ لمیٹڈ کی پروموٹ کردہ کمپنی بریلی ہائی ویز پروجیکٹ لمیٹڈ (بی ایچ پی ایل) سے متعلق ہے۔ اس پروجیکٹ کا رعایتی معاہدہ این ایچ اے آئی نے مئی 2019 میں ختم کر دیا تھا۔ تین رکنی ثالثی ٹریبونل نے اپنے فیصلے میں این ایچ اے آئی کے موقف کو وسیع پیمانے پر قبول کرتے ہوئے عوامی وسائل کے تحفظ نیز قومی شاہراہوں کے پروجیکٹوں کے معاہداتی ڈھانچے کو برقرار رکھا۔

بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں مظاہرین

کی گرفتاری تشویشناک، حکومت اپنا وعدہ پورا کرے: سی جے پی

نئی دہلی، 27 جولائی (یو این آئی) کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) نے آسام، مغربی بنگال اور بیہار میں طالب علموں اور دیگر مظاہرین کی گرفتاری پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پیر کو کہا کہ اگر حکومت مظاہرین کے خلاف جوابی کارروائی' نہ کرنے کے اپنی یقین دہانی کی پاسداری نہیں کرتی ہے تو یہ لاکھوں نوجوان ہندوستانیوں کے ساتھ اعتماد شکنی ہوگی۔ پارٹی کے چیف ترجمان سورو داس نے ایک بیان میں کہا کہ سی جے پی نے اپنا ملک گیر مظاہرہ حکومتِ ہند کی اس یقین دہانی کے بعد واپس لیا ہے کہ کسی بھی بی جے پی یا این ڈی اے کی حکومت والی ریاست میں کسی بھی مظاہرین کے خلاف تادیبی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ آسام، مغربی بنگال اور بہار سے مظاہرین کو حراست میں لینے، گرفتار کرنے اور انہیں نشانہ بنانے کی خبریں شدید تشویش کا باعث ہیں۔ بیان میں کہا گیا، "ہم مظاہرے میں شامل ہر فرد کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ ہماری ٹیم ان تمام ریاستوں میں وکلاء کے ساتھ کام کر رہی ہے تاکہ حراست میں لیے گئے لوگوں کی رہائی کو یقینی بنایا جا سکے اور ہر ممکن قانونی امداد دی جا سکے۔ یہ ہم پہلے دن سے کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم حکومتِ ہند سے، خصوصاً جے پی نڈا اور ڈاکٹر جتیندر سنگھ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ حکومت کی طرف سے کرائی گئی یقین دہانی کا احترام کریں اور حراست میں لیے گئے تمام لوگوں کی رہائی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہدایت دیں کہ ملک میں مظاہرے شامل کسی بھی فرد کے خلاف کوئی تادیبی کارروائی نہ کی جائے۔ مظاہرین کے خلاف درج کی گئی ایف آئی آرز کو بھی واپس لیا جانا چاہیے۔ انہوں نے حکومتِ ہند کو یاد دلایا کہ اس سلسلے میں انہیں تحریری ضمانت منگل (28 جولائی) تک فراہم کرنے کا وعدہ پورا کیا جائے۔ پارٹی نے اپنا ملک گیر مظاہرہ حکومت پر بھروسے کی بنیاد پر ہی ختم کیا تھا کہ وہ اپنے وعدے پر کھری اترے گی۔ اس وعدے کو توڑ کر نہ صرف حکومت سی جے پی سے اعتماد شکنی کرے گی، بلکہ ان لاکھوں نوجوانوں کے بھروسے کو بھی توڑے گی جنہوں نے مظاہرے کے بجائے بات چیت کا راستہ چنا۔ بیان میں کہا گیا، "اس طرح کا دھوکہ نوجوانوں کو قطعی ناقابل قبول ہے۔ حکومتِ ہند کو یاد دلایا جاتا ہے کہ اس کی ساکھ صرف وعدہ کرنے سے نہیں، بلکہ اس وعدے کو پورا کرنے سے ہے۔

پرامن طریقے سے مخالفت آئینی حق، صرف تحریک کی بنیاد پر لاٹھی چارج صحیح نہیں: سی جے آئی سوریہ کانت

نئی دہلی، 27 جولائی (یو این آئی) چیف جسٹس سوریہ کانت نے پیر کو کہا کہ پرامن اور جائز مظاہروں کو آئینی تحفظ حاصل ہے اور صرف احتجاجی مظاہرہ لاٹھی چارج کی بنیاد نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے یہ زبانی تبصرے تب کیے جب جسٹس جوئے مالیا باگچی اور جسٹس وی موہنا کی بینچ ملک میں نیٹ امتحان پیپر لیک کے خلاف احتجاج کر رہے طالب علموں کے خلاف پولیس فورس کے بے جا استعمال کا الزام لگانے والی متعدد عرضیوں پر سماعت کر رہی تھی۔ عدالت نے احتجاجی مظاہرے کے دوران زخمی ہوئے پولیس اہلکاروں کے خاندانوں کو بھی کارروائی میں شامل ہونے کی اجازت دی۔ جسٹس جوئے مالیا باگچی نے کہا کہ پولیس اہلکاروں اور طالب علموں، دونوں کا زخمی ہونا مساوی طور پر تشویشناک ہے اور انہوں نے حکومت سے یہ بتانے کو کہا کہ پولیس کو ہیلمٹ جیسے ضروری حفاظتی سامان کیوں نہیں دیے گئے تھے۔ بینچ منگل کو تمام عرضیوں پر ایک ساتھ سماعت کرے گی۔ سینئر ایڈوکیٹ گوپال شنکر نارائنن نے جمعہ کو احتجاجی مظاہروں کے دوران پولیس کی مبینہ زیادتیوں کا معاملہ فوری سماعت کے لیے اٹھایا تھا۔ اس سے پہلے، 22 جولائی کو چیف جسٹس نے اس معاملے پر ایک عرضی پر غور کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

صدی کی سب سے مہنگی طلاق 'عدالت کا بڑا حکم جاری

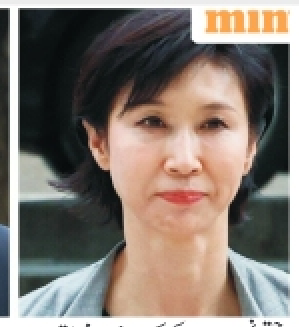

سیئول، 27 جولائی (ایجنسیز) عدالت نے شوہر کو اپنی سابق بیوی کو بھاری رقم دینے کا حکم دیا ہے جس نے اس 100 سال کی سب سے مہنگی طلاق بنا دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق صدی کی سب سے مہنگی طلاق جنوبی کوریا میں دنیا کے معروف میموری چپ بنانے والے ادارے ایس کے ہائنکس کمپنی کے ارب پتی مالک چی تے وون اور سابق صدر کی بیٹی روسو یونگ کے درمیان ہوئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق 65 سالہ چی تے وون کو جنوبی کوریا کی عدالت نے ان کی سابق بیوی روسو یونگ کو طلاق کے عوض 644 ملین ڈالر ادائیگی کا حکم دیا ہے۔ اس سے قبل سیول ہائی کورٹ نے 2024 میں انہیں اپنی سابقہ بیوی کو 940 ملین ڈالر ادا کرنے کا حکم دیا تھا، جس پر چی تے وون نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی تھی۔ عدالت عظمیٰ نے اپیل کی سماعت کرتے ہوئے فیصلہ دیا کہ روسو کو جوڑے کے ازدواجی اثاثوں کے ایک تہائی کے برابر نقد ادائیگی ملنی چاہیے اور معاوضے کی ادائیگی میں کمی کرتے ہوئے 644 ملین ڈالر کی ادائیگی کا حکم دیا۔ عدالت کے فیصلے پر مقامی میڈیا نے اس کو صدی کی سب سے مہنگی طلاق قرار دیا ہے۔ تاہم یہ فیصلہ ابھی حتمی نہیں ہے، کیونکہ دونوں فریق اسے دوبارہ سپریم کورٹ میں لے جا سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ چی تے وون کی 1988 میں اس وقت روسو سے شادی ہوئی تھی، جب روسو کے والد رو تے وو ملک کے صدر تھے۔ جوڑے میں اس وقت اختلاف سامنے آیا جب چی نے 2017 میں ثالثی کی کوشش ناکام ہونے پر عدالت میں طلاق کی درخواست دی تھی۔ 2022 سے عدالتوں میں علیحدگی کے اس مقدمے پر لڑ رہے ہیں۔

ایم ایل اے کرناہ کی کوششیں رنگ لائیں، ٹاڈ کرناہ میں قاضی ناگ نالہ پر 50 میٹر اسٹیل ٹرس گرڈر پل کی تعمیر کو منظوری

پیرزادہ سعید

کرناہ، 27 جولائی: سرحدی سب ڈویژن کرناہ کے عوام کے لیے ایک بڑی خوشخبری سامنے آئی ہے۔ جموں و کشمیر حکومت نے مالی سال 2026-27 کے کیپکس بجٹ کے تحت ٹاڈ کرناہ میں قاضی ناگ نالہ پر 50 میٹر اسپین اسٹیل ٹرس گرڈر پل کی تعمیر کے منصوبے کو باضابطہ منظوری دے دی ہے۔ اس منصوبے کو علاقے کی ایک دیرینہ ضرورت قرار دیا جا رہا ہے، جس سے ہزاروں لوگوں کو آمدورفت میں نمایاں سہولت حاصل ہوگی۔ اس اہم پیش رفت پر ایم ایل اے کرناہ جاوید احمد مرچال نے اطمینان اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ منظوری ان کی مسلسل کوششوں، عوامی مطالبات اور حکومت کے مثبت تعاون کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قاضی ناگ نالہ پر پل نہ ہونے کی وجہ سے مقامی آبادی برسوں سے مشکلات کا شکار تھی، خصوصاً بارشوں اور سیلابی صورتحال کے دوران لوگوں کو جان جوکھم میں ڈال کر نالہ عبور کرنا پڑتا تھا۔ جاوید احمد مرچال نے کہا کہ اس پل کی تعمیر سے ٹاڈ، پراڑہ، امروہی، ڈھنی، سدھپورہ سمیت کئی دیگر دیہات ایک دوسرے سے بہتر انداز میں جڑ جائیں گے، جس سے نہ صرف سفری سہولیات میں بہتری آئے گی بلکہ تعلیمی، طبی، تجارتی اور سماجی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ سرحدی علاقوں کی ترقی اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔ ایم ایل اے نے اس منصوبے کی منظوری پر وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر عمر عبداللہ اور نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے کرناہ کے عوام کی ایک اہم ضرورت کو پورا کرنے کی سمت میں مؤثر اقدام اٹھایا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ متعلقہ محکمے جلد از جلد منصوبے پر عملی کام شروع کریں گے تاکہ عوام کو اس کا فائدہ بروقت حاصل ہو سکے۔ مقامی لوگوں نے بھی اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ قاضی ناگ نالہ پر پل کی تعمیر ان کے برسوں پرانے مطالبے کی تکمیل ہے۔ ان کے مطابق اس منصوبے سے نہ صرف روزمرہ کی زندگی آسان ہوگی بلکہ پورے علاقے کی معاشی اور سماجی ترقی کو بھی نئی رفتار ملے گی۔ عوام نے امید ظاہر کی کہ حکومت اور متعلقہ ادارے منصوبے کو مقررہ مدت میں مکمل کریں گے تاکہ سرحدی علاقوں کے رہائشی محفوظ، آسان اور ہر موسم میں قابل اعتماد رابطہ سڑک کی سہولت سے مستفید ہو سکیں۔

Union Territory of Jammu & Kashmir,

Office of the Executive Engineer R&B Division Kralpora

3rd Fresh E tendering NIT No. 23/RnB/Kralpora of 2026-27 Dated:- 21-07-2026

For & on behalf of the Lt. Governor Jammu & Kashmir (UT), e-tenders are being invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with the J&K UT Government, CPWD, Railways, and other State/Central Governments for the following works:

S.No	Name of Work	Adv. Cost (In Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	EMD (in Rupees)	Time of completion	Class of Contractor	Major Head
1.	Balance Work for Macadamization of Awathkuli Meelyal Road	38.79 (incl C/o Bitumen and GST)	1100/-	77590	10 days	A with HMPO, Aay Civil having MOU with registered HMPO	Cities & Towns
2.	Macadamization of Dooban Kachama Road via Middle School Manzamnard Kachama	29.12 (incl C/o Bitumen and GST)	1100/-	48250	8 Days	A with HMPO, Aay Civil having MOU with registered HMPO	Cities & Towns
3.	Macadamization of Kralpora Inner Links	38.82 (incl C/o Bitumen and GST)	1100/-	77640	10 Days	A with HMPO, Aay Civil having MOU with registered HMPO	Cities & Towns
4.	Macadamization of Saribal Road at Gazriyal and Allied Links	38.83 (incl C/o Bitumen and GST)	1100/-	77670	10 Days	A with HMPO, Aay Civil having MOU with registered HMPO	Cities & Towns
5.	Macadamization of Nangari Thandipora Road	39.12 (incl C/o Bitumen and GST)	1100/-	78240	10 Days	A with HMPO, Aay Civil having MOU with registered HMPO	Cities & Towns
6.	Macadamization of Road from Main Market to Degree College Vilgam	38.79 (incl C/o Bitumen and GST)	1100/-	77580	10 Days	A with HMPO, Aay Civil having MOU with registered HMPO	Cities & Towns
7.	Macadamization of Waisa Inner Links	38.80 (incl C/o Bitumen and GST)	1100/-	77600	10 Days	A with HMPO, Aay Civil having MOU with registered HMPO	Cities & Towns
8.	Macadamization of Sharkoot Reshi Mohalla	38.80 (incl C/o Bitumen and GST)	1100/-	77600	10 Days	A with HMPO, Aay Civil having MOU with registered HMPO	Cities & Towns
9.	Macadamization of Bhat Mohalla from House of Mushtaq Ahmad Bhat to Ab Khaliq Bhat to General Road (Hurdoona)	29.09 (incl C/o Bitumen and GST)	1100/-	58190	8 Days	A with HMPO, Aay Civil having MOU with registered HMPO	Cities & Towns
10.	Macadamization of Bonibhat Sheenipora road via Spring	29.09 (incl C/o Bitumen and GST)	1100/-	58190	8 Days	A with HMPO, Aay Civil having MOU with registered HMPO	Cities & Towns
11.	Macadamization of BDO Office Reddi including Peer Mohalla	15.52 (incl C/o Bitumen and GST)	800/-	31040	5 Days	Cee/Bee Civil having MOU with registered HMPO	Cities & Towns
12.	Macadamization of Balance Portion of Chowkibal Khanabal Link	38.78 (incl C/o Bitumen and GST)	1100/-	77560	10 Days	A with HMPO, Aay Civil having MOU with registered HMPO	Cities & Towns
13.	Macadamization of Link from Main Road to Maqbool Khan at Neyari and also from Highway to H/o Adv Sheikh Manzoor, Ab Majeed and Sheikh Basheer at Rawathpora	19.40 (incl C/o Bitumen and GST)	800/-	38800	6 Days	Cee/Bee Civil having MOU with registered HMPO	Cities & Towns
14.	Macadamization of Manchatter Store Link	19.42 (incl C/o Bitumen and GST)	800/-	38840	6 Days	Cee/Bee Civil having MOU with registered HMPO	Cities & Towns

Position of AAA/ TS: Accorded
Position of funds: Available

The bidding documents, which would include qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q), a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in on the dates listed below:

1	Date of Issue of Tender Notice	21.07.2026
2	Period of downloading of bidding documents	21.07.2026 (11:00 AM) to 30.07.2026 (6:00 PM)
3	Bid submission Start Date	21.07.2026 (11:00 AM)
4	Bid Submission End Date	30.07.2026 (6:00 PM)
5	Date & time of opening of Bids (Online)	31.07.2026 (11:00 Noon) In the Office of Executive Engineer R&B Division Kralpora.

Upload/Disclose the bank account number which is linked with the GSTIN and Mapped with JKPWDOMS along with proof. No payments shall be released by the department to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder.
Bids must be accompanied with Cost of Tender Document in the shape of Treasury Challan (dated betweenthe bid start date and the Bid Submission End date) deposited in M.H. 0059 in favour of ExecutiveEngineer R&B Division Kralpora (tender inviting authority). Treasury Challan must be written boldly and clearly with Name of Work, Name of the Contractor along with Contact No, NIT No and Serial No of Work on NIT (if any).
At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Kralpora. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% of the allotted Cost in the form of CDR/FDR/BG at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the allotted cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.
In case of abnormally low bid price the Circular instructions issued by the Finance Department vide No FDCode/441/2021-02-158 dated 08-08-2025 regarding seeking of additional performance security from the selected bidder for quoting ALB are as
Where the bid price is below 10% but not below 20% of the project cost put to bid, the additional performance guarantee/Security percentage shall be incremented by 0.1% for every percentage of bid price below 10% of the project cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this additional performance guarantee percentage shall be applied on bid price.
Where the bid price is below 20% or more below of the project cost put to bid, the additional performance guarantee percentage shall be incremented by 0.2% for every percentage of bid price below 20% of the project cost put to bid in addition to 1% of the bid price and this additional performance guarantee percentage shall be applied on bid price.
The additional performance guarantee percentage shall be rounded off to the next lower percentage based on whether the decimal point of the percentage of the bid price is below 0.5% or next higher percentage based on whether the decimal point of the percentage of the bid price is 0.5% or more.
The additional performance security shall be treated as part of the performance security and shall be released after successful completion of DLP.
The bidders shall ensure that their bids shall be accepted only if their registrations cards are uploaded on https://jkpwdoms.jk.gov.in portal in active Tab. as per circular instructions issued by Development Commissioner works vide No.PW/DCW/DB/668-72 DT.10-06-2022.
The GST-3B for last Quarter (Quarterly return) and Previous month for (Monthly return) Should be uploaded, irrespective of date of Tender.
1st lowest bidder will submit the Performance Security and Additional performance Security within Seven days after opening of Tender failing which 2nd lowest will be approached. Besides 1st lowest will be debarred from participating in tendering process for one year in this division.
Manual offers delivered by post/fax or in person, or offers sent by e-mail or telex shall not be accepted against electronic tenders, even if such offers are received in time. All such offers shall be considered as invalid offers and shall be rejected summarily, without any consideration
In case the L-1 fails deposit the requisite document, the action against the L- 1 as per PWD rules leading to blacklisting of contractor shall be initiated.
On Opening of financial bid the L1 has to produce the Original CDR/FDR pledge to the opening Authority before allotting the work along with Cost of tender document in the shape of Treasury Challan.
Upload Valid Registration CARD /Renewal, PAN Card, GST Certificate and latest GST clearance ending previous Month.

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Kralpora

No: Div-KRLP/1611-24 Date: 21-07-2026
DIPK No:-3760-26 Dated 27-7-2026

اپسٹین کی کروڑوں ڈالرز کی جائیداد کا وارث کون؟ موت سے دو دن قبل بنائی گئی وصیت نے تہلکہ مچا دیا!

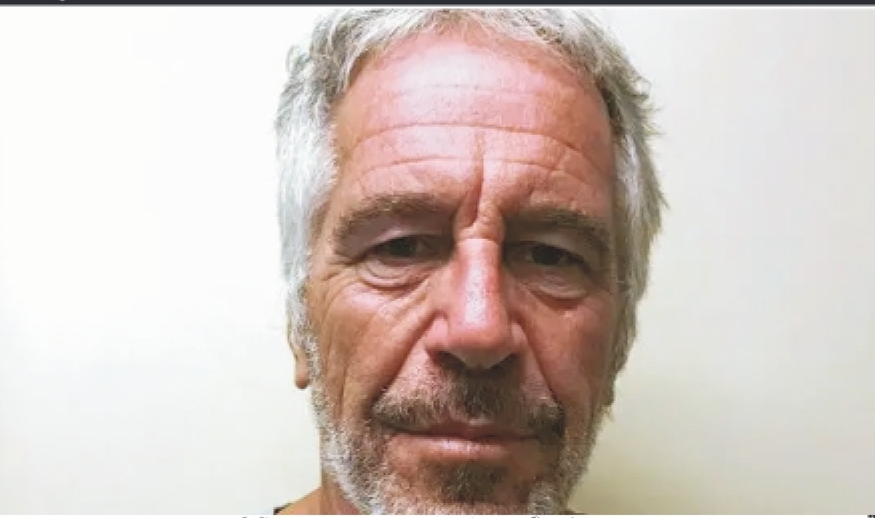

واشنگٹن، 27 جولائی (یو این آئی) جیفری اپسٹین کی کروڑوں ڈالرز کی جائیداد کی ممکنہ وارث کرینا شولیاک بھی جاتی ہیں۔ بدنام زمانہ امریکی سرمایہ کار اور سزا یافتہ جنسی مجرم جیفری اپسٹین کی 2019 میں وفاقی جیل میں ہونے والی پراسرار موت کے کئی برس بعد اب ان کی کروڑوں ڈالرز مالیت کی جائیداد کی وراثت پر توجہ مرکوز ہو گئی ہے اور ان کی طویل عرصے تک رہنے والی گرل فرینڈ کرینا شولیاک اس دولت کی اہم ممکنہ وارث سمجھی جا رہی ہیں۔ عدالتی دستاویزات سے انکشاف ہوا ہے کہ جیفری اپسٹین نے اپنی موت سے صرف دو روز قبل ایک نئی وصیت پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت 1953 ٹرسٹ' کے نام سے ایک نجی ٹرسٹ قائم کی گئی اور کرینا شولیاک کو اس کی بڑی شخصیت میں شامل کیا گیا۔ امریکی محکمہ انصاف کے ریکارڈ کے مطابق کرینا شولیاک ہی وہ آخری شخص تھیں جن سے اپسٹین نے جیل سے باہر اپنی موت سے قبل آخری ٹیلیفون کالز کے ذریعے آخری بار بات کی تھی۔ اپسٹین کی موت کے وقت ان کی مجموعی جائیداد کی مالیت تقریباً 600 ملین ڈالرز تھی، جس میں سے 200 سے زائد متاثرین کو 170 ملین ڈالرز سے زائد بطور ہرجانہ ادا کیے گئے، جبکہ حکومت کے ساتھ مختلف قانونی تصفیے بھی کیے گئے۔ حالیہ ٹیکس ریفنڈ کے بعد ان کے باقی اثاثوں کی مالیت 120 سے 150 ملین ڈالرز کے درمیان بتائی جاتی ہے۔ اگرچہ کرینا شولیاک کو اس باقی ماندہ دولت کی ممکنہ وارث قرار دیا جا رہا ہے، تاہم جائیداد کے ایگزیکیوٹر رچرڈ کاہن نے اعتراف کیا ہے کہ ٹرسٹ کا معاہدہ غیر واضح اور ناقص انداز میں تیار کیا گیا تھا، جس کی وجہ سے ادائیگیاں فی الحال عدالتی کارروائی مکمل ہونے تک روک دی گئی ہیں اور تمام قانونی مقدمات نمٹائے جانے تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا جاسکتا۔

صدر ٹرمپ کو ایک اور سبکی کا سامنا، جن صحافیوں پر مقدمے کیے ان ہی کو ایوارڈ دینا پڑا

واشنگٹن، 27 جولائی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ایک اور سبکی کا سامنا کرنا پڑا ہے، جب ان کی موجودگی میں اُن صحافیوں کو ایوارڈ دیا گیا جن پر ان کی انتظامیہ نے مقدمے کیے۔ وائٹ ہاؤس میں، کیتھرین گراہم ایوارڈ کے اعلان کے وقت امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اُس وقت اچانک مشکل میں پھنس گئے جب اُن ہی صحافیوں کو ایوارڈ کے لیے بلایا گیا جن کے خلاف 10 ارب ڈالر کے ہتکِ عزت کے مقدمے کیے گئے۔ سالانہ عشائیے کی تقریب میں وال اسٹریٹ جرنل کی تحقیقاتی ٹیم کو' کیتھرین گراہم ایوارڈ برائے جرات اور احتساب" دیا گیا۔ یہ ایوارڈ ان صحافیوں کو دیا گیا جو جیفری اپسٹین کے نام ڈونلڈ ٹرمپ کا مبینہ خط منظر عام پر لائے تھے۔ اس خط کے بعد اپسٹین اسکینڈل نے دنیا میں تہلکہ مچا دیا، بڑے بڑے نام زد میں آئے۔ تقریب کے میزبان وولف بلٹزر نے ایوارڈ پیش کرتے ہوئے یاد دلایا کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپسٹین اسکینڈل کی اشاعت سے پہلے اخبار کے مالک روپرٹ مرڈوک سے رابطہ کر کے رپورٹ رکوانے کی کوشش کی، مگر اخبار پیچھے نہ ہٹا۔ بلٹزر نے یہ بھی بتایا کہ مقدمے کے دوران رپورٹر خدیجہ صفدر اور ان کے خاندان کو اپنا گھر چھوڑ کر منتقل ہونا پڑا۔ واضح رہے کہ جیفری اپسٹین کے نام ڈونلڈ ٹرمپ کا مبینہ خط منظر عام پر لانے والے وال اسٹریٹ جرنل کے 8 صحافیوں کو' کیتھرین گراہم ایوارڈ فار کریج اینڈ اکاؤنٹیبل ٹی' سے نوازا گیا ہے، اور اس تقریب کے دوران صدر ٹرمپ بھی کندھے اچکاتے کبھی مسکراتے رہے۔ اور اس وقت اسکینڈل سے ایوارڈ تک کی کہانی دنیا بھر کے میڈیا اور سیاسی حلقوں میں موضوع بحث ہے۔

برطانیہ میں غیر ملکی ورکرز کے لیے ویزا قوانین مزید سخت کرنے کی تیاری

لندن، 27 جولائی (ایجنسیز) برطانیہ میں غیر ملکی ورکرز کے لیے ویزا قوانین مزید سخت ہونے کا امکان ہے، مڈ-اسکلڈ ملازمتوں کے کوٹے میں بڑی کٹوتی کی سفارش کردی گئی۔ تفصیلات کے مطابق برطانیہ میں غیر ملکی ملازمین کی آمد کو کم کرنے اور مقامی افرادی قوت پر انحصار بڑھانے کے لیے امیگریشن قوانین میں ایک بڑی تبدیلی کی تیاری کی جا رہی ہے۔ برطانیہ کی مائیگریشن ایڈوائزری کمیٹی نے حکومت کو سفارش کی ہے کہ سال 2027 سے غیر ملکی ورکرز کو سپانسر کرنے کے لیے اہل مڈ-اسکلڈ ملازمتوں کی تعداد میں نمایاں کمی کی جائے۔ ایم اے سی کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ میں مستقبل کی عارضی قلت کی فہرست' میں فی الحال شامل 52 پیشوں کو کم کر کے صرف 28 پیشے رکھنے کی سفارش کی گئی ہے۔ یاد رہے کہ برطانیہ نے اب عام طور پر اسکلڈ ورکر ویزا روٹ کو صرف گریجویٹ سطح کی ملازمتوں تک محدود کر دیا ہے۔ تاہم، جو پیشے عارضی قلت کی فہرست میں شامل ہوتے ہیں، انہیں RQF لیول 3 سے 5 کے درمیان ہونے کے باوجود ویزا سپانسر شپ کی خصوصی رعایت حاصل ہوتی ہے۔ نئی مجوزہ فہرست میں ڈیٹا انالیسس، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، انجینئرنگ، مینوفیکچرنگ اور کنسٹرکشن سمیت دیگر تکنیکی شعبوں کے 20 پرانے پیشے برقرار رہیں گے جبکہ 8 نئے پیشے شامل کیے جائیں گے۔ کاروباری سیلز، ہیومن ریسورس، قانونی خدمات، ایڈورٹائزنگ اور مارکیٹنگ کے کئی پیشوں کو فہرست سے نکالنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ کرئیٹیو سیکٹر سے وابستہ مصنفین، لکھاریوں اور فوٹوگرافرز کے لیے بھی سپانسرشپ ختم ہونے کا امکان ہے کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ ان 28 پیشوں پر مشتمل نئی لسٹ کو ابتدائی طور پر یکم جنوری 2027 سے 30 جون 2028 تک یعنی صرف 18 ماہ کے لیے نافذ کیا جائے۔ کمیٹی کا کہنا ہے کہ برطانوی صنعتیں غیر ملکی لیبر پر انحصار کرنے کے بجائے برطانیہ کے اندر ہی مقامی لوگوں کو بھرتی کریں اور انہیں تربیت فراہم کر کے افرادی قوت کی کمی کو پورا کریں۔ اگر برطانوی حکومت ان سفارشات کو تسلیم کر لیتی ہے تو ان کمپنیوں کے لیے شدید مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں جو درمیانی مہارت والے کاموں کے لیے غیر ملکیوں پر انحصار کرتی ہیں۔ تاہم، رپورٹ میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ اس تبدیلی کا اثر پہلے سے برطانیہ میں موجود سپانسرڈ ورکرز پر نہیں پڑے گا اور وہ قانون کے مطابق اپنے ویزے کی توسیع اور مستقل رہائش کے لیے اہل رہیں گے۔

Court of Principal District Judge, Srinagar
Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

Masooda Bano
W/o Late Shabir Ahmad Alai
R/o Kawser Colony, Palpora,
Noorbagh, Srinagar.

Applicant

Versus

Ajaz Ahmad Alai
S/o Mohammad Sultan Alai
R/o Kawser Colony, Palpora,
Noorbagh, Srinagar.
Imtiyaz Ahmad Alai
S/o Mohammad Sultan Alai
R/o Kawser Colony, Palpora,
Noorbagh, Srinagar.
Rukhsana Bano
W/o Imtiyaz Ahmad Khan
R/o Firdous Abad, near Masjid,
Batamaloo, Srinagar.
Public at Large

(Non-Applicants)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this Court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 5,50,566/- as debts and securities in the name of deceased namely Shabir Ahmad Alai, S/o Mohammad Sultan Alai, R/o Alai Colony, Palpora, near Water Tank, Noorbagh, Srinagar, who died on 03-10-2025. The petition is pending disposal before this Court and the next date of hearing is fixed on 20-08-2026.
Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate, he/she/they shall appear before this Court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 20-08-2026, failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed in this regard.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.
Given under my hand and seal of this Court on 25-07-2026.

Sd/-Principal District Judge
Srinagar

اطلاع عام

میرا نام پاسپورٹ میں Gulshan Ara لکھا گیا ہے جبکہ میرا نام کاغذات میں خالی Gulshan لکھا گیا ہے۔ اب مجھے گلشن آرا کے بدلے خالی گلشن لکھنا ہے اور جموں و کشمیر بینک میں بھی کاغذات کے حساب سے گلشن لکھنا ہے۔ اگر کسی کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو سات دنوں کے اندر اندر متعلقہ حکام کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد از معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
المشتہر: گلشن آرا زوجہ نثار احمد میر ساکنہ بڈوباغ خانیار سرینگر

مچھیاں کرناہ میں شدید بارش اور تیز ہواؤں سے مکی کی فصل تباہ، کسانوں کا حکومت سے فوری معاوضے کا مطالبہ

پیرزادہ سعید

مچھیاں، کرناہ، 27 جولائی: کرناہ کے سرحدی علاقے بڑھانہ محلہ مچھیاں میں حالیہ شدید بارشوں اور تیز ہواؤں نے کھڑی مکی کی فصل کو بری طرح متاثر کیا ہے، جس کے باعث سینکڑوں کسانوں کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ اچانک آنے والی خراب موسمی صورتحال نے وسیع رقبے پر پھیلی مکی کی فصل کو زمین بوس کر دیا، جس سے کسان شدید تشویش میں مبتلا ہیں۔ مقامی لوگوں جن میں بشیر بڑھانہ، فاروق بڑھانہ اور اقبال بڑھانہ کے مطابق گزشتہ چند روز سے جاری مسلسل بارش اور تیز ہواؤں نے فصل کی نشوونما کے انتہائی اہم مرحلے پر شدید نقصان پہنچایا ہے۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ اس تباہی کے نتیجے میں اس سال پیداوار میں نمایاں کمی آئے گی، جس سے ان کے معاشی حالات مزید ابتر ہو جائیں گے۔ متاثرہ کسانوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی سال بھر کی محنت، وقت اور سرمایہ قدرتی آفت کی نذر ہو گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ناچیاں کے بیشتر خاندان اپنی روزی روٹی اور گھریلو ضروریات کے لیے مکئی کی کاشت پر انحصار کرتے ہیں، لیکن فصل کی تباہی نے ان کے مستقبل کے حوالے سے شدید خدشات پیدا کر دیے ہیں۔ مقامی باشندوں نے جموں و کشمیر حکومت اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ محکمہ مال اور محکمہ زراعت کی ٹیمیں فوری طور پر متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے فصل کو پہنچنے والے نقصان کا زمینی جائزہ لیں اور متاثرہ کسانوں کو مناسب مالی معاوضہ فراہم کیا جائے تا کہ وہ اس نقصان کا ازالہ کر سکیں۔ کسانوں نے کہا، یہ نقصان ہمارے اختیار سے باہر حالات کی وجہ سے ہوا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ فوری طور پر سروے کروا کر تمام متاثرہ کسانوں کو مالی امداد فراہم کرے تا کہ وہ دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں۔ مقامی عوام نے حکومت سے یہ بھی اپیل کی کہ سرحدی علاقوں خصوصاً کرناہ جیسے موسمی لحاظ سے حساس خطوں میں کسانوں کو قدرتی آفات سے محفوظ رکھنے کے لیے مؤثر اور دیرپا اقدامات کیے جائیں، فصل بیمہ (کراپ انشورنس) کے نظام کو مضبوط بنایا جائے اور آفات سے متاثرہ کسانوں کے لیے امدادی طریقہ کار کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ علاقے کے لوگوں نے امید ظاہر کی کہ انتظامیہ ان کے مطالبات پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے فوری کارروائی کرے گی اور ہر متاثرہ کسان کو بروقت امداد اور معاوضہ فراہم کیا جائے گا۔

پگھلتے گلیشیئر ز، ابھرتی جھیلیں اور موسمی خطرات

خصوصی مضمون: ظفر اقبال

اکیسویں صدی میں انسانیت کو جن بڑے عالمی چیلنجوں کا سامنا ہے، ان میں موسمیاتی تبدیلی سب سے نمایاں ہے۔ زمین کا بڑھتا ہوا درجہ حرارت نہ صرف موسموں کے نظام کو متاثر کر رہا ہے بلکہ قدرتی وسائل، حیاتیاتی تنوع، آبی ذخائر اور انسانی زندگی پر بھی گہرے اثرات مرتب کر رہا ہے۔ انہی اثرات میں گلیشیئر ز کا تیزی سے پگھلنا ایک نہایت سنگین مسئلہ بن کر ابھرا ہے۔ حالیہ سائنسی تحقیق نے خبردار کیا ہے کہ اگر گلیشیئر اسی رفتار سے پگھلتے رہے تو دنیا کے برف پوش علاقوں میں پچاس ہزار سے زیادہ نئی جھیلیں وجود میں آ سکتی ہیں، جن سے ایشیا، اینڈیز، الاسکا اور آرکٹک سمیت دنیا کے مختلف حصوں میں تباہ کن سیلابوں اور ماحولیاتی خطرات میں نمایاں اضافہ ہوگا۔

نیچر کمیونیکیشنز میں شائع ہونے والی ایک تازہ تحقیق نے اس مسئلے کی سنگینی کو مزید واضح کر دیا ہے۔ سویڈن، امریکہ، سوئٹزرلینڈ اور ناروے کے سائنس دانوں نے دنیا بھر کے گلیشیئر ز کے نیچے موجود زمینی ساخت کا جائزہ لیا اور اندازہ لگایا کہ برف پگھلنے کے بعد تقریباً 56,659 نئی جھیلیں بن سکتی ہیں۔ یہ تحقیق اس حقیقت کی نشاندہی کرتی ہے کہ موسمیاتی تبدیلی صرف مستقبل کا خطرہ نہیں بلکہ ایک جاری حقیقت ہے، جس کے اثرات آنے والی نسلوں کے ساتھ ساتھ موجودہ انسانوں کو بھی متاثر کر رہے ہیں۔

گلیشیئر برف کے ایسے عظیم ذخائر ہیں جو ہزاروں برس کے دوران مسلسل برف باری اور کم درجہ حرارت کے باعث تشکیل پاتے ہیں۔ دنیا میں تقریباً دو لاکھ سے دو لاکھ پچھتر ہزار گلیشیئر موجود ہیں، جن میں زمین کے تقریباً 69 فیصد میٹھے پانی کا ذخیرہ محفوظ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گلیشیئر ز کو دنیا کے قدرتی آبی ذخائر کی بنیاد سمجھا جاتا ہے۔

یہ گلیشیئر آسٹریلیا کے علاوہ تقریباً ہر براعظم میں موجود ہیں۔ انٹارکٹیکا اور گرین لینڈ میں ان کی سب سے بڑی مقدار پائی جاتی ہے، جبکہ ہمالیہ، قراقرم، ہندوکش، اینڈیز، آرکٹک اور الاسکا کے برفانی علاقے بھی ان سے مالا مال ہیں۔

گلیشیئر صرف برف کے ڈھیر نہیں بلکہ یہ کروڑوں انسانوں کی زندگی کا سہارا ہیں۔ ان سے نکلنے والے دریا پینے کے پانی، زراعت، صنعت اور پن بجلی کے لیے بنیادی ذریعہ ہیں۔ اگر یہ برفانی ذخائر ختم ہونے لگیں تو دنیا کے کئی ممالک کو شدید آبی بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

گلیشیئر ز کے تیزی سے پگھلنے کی بنیادی وجہ زمین کے درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ ہے۔ صنعتی انقلاب کے بعد فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ، میتھین اور دیگر گرین ہاؤس گیسوں کی مقدار غیر معمولی حد تک بڑھ گئی ہے۔ کوئلہ، تیل اور قدرتی گیس کا استعمال، جنگلات کی بے دریغ کٹائی، صنعتی آلودگی اور گاڑیوں سے خارج ہونے والی گیسیں زمین کو مسلسل گرم کر رہی ہیں۔

سائنس دانوں کے مطابق گزشتہ ڈیڑھ سو برس میں عالمی اوسط درجہ حرارت تقریباً 1.2 ڈگری سیلسیس بڑھ چکا ہے۔ اگر یہی رجحان برقرار رہا تو اس صدی کے اختتام تک درجہ حرارت میں مزید نمایاں اضافہ متوقع ہے، جس کے نتیجے میں برفانی ذخائر کے پگھلنے کی رفتار مزید تیز ہو سکتی ہے۔

نیچر کمیونیکیشنز میں شائع ہونے والی تحقیق میں سائنس دانوں نے جدید سیٹلائٹ تصاویر، ڈیجیٹل بلندی کے نقشوں اور کمپیوٹر ماڈلز کی مدد سے دنیا کے تمام گلیشیئر ز کے نیچے موجود زمینی ساخت کا تجزیہ کیا۔

تحقیق کے مطابق برف پگھلنے کے بعد 56,659 نئی جھیلیں وجود میں آ سکتی ہیں، ان میں سے زیادہ تر جھیلیں ہمالیہ، اینڈیز، الاسکا، آرکٹک اور دیگر برفانی علاقوں میں بنیں گی۔ کئی جھیلیں قدرتی مٹی یا برف کے بندوں سے گھری ہوں گی، جو کمزور اور غیر مستحکم ہوں گے۔ ان بندوں کے ٹوٹنے کی صورت میں اچانک اور انتہائی تباہ کن سیلاب آ سکتے ہیں۔

یہ تحقیق اس بات کی بھی نشاندہی کرتی ہے کہ آئندہ دہائیوں میں دنیا کے کئی برفانی علاقوں کا جغرافیہ مکمل طور پر تبدیل ہو سکتا ہے۔

جب کوئی گلیشیئر پگھلتا ہے تو وہ آہستہ آہستہ پیچھے ہٹنے لگتا ہے۔ اس کے نیچے موجود نشیبی علاقے، گڑھے اور پتھریلے حصے پانی سے بھر جاتے ہیں اور نئی جھیلیں بن جاتی ہیں۔ ابتدا میں یہ جھیلیں چھوٹی ہوتی ہیں، لیکن مسلسل برف پگھلنے سے ان کا حجم بڑھتا رہتا ہے۔ اگر ان جھیلوں کو روکنے والا قدرتی بند کمزور ہو تو کسی بھی وقت وہ ٹوٹ سکتا ہے اور لاکھوں مکعب میٹر پانی چند لمحوں میں نیچے کی آبادیوں کی طرف بہہ سکتا ہے۔

گلیشیائی جھیلوں کا سب سے بڑا خطرہ گلیشیائی جھیل کے اچانک پھٹنے سے آنے والا سیلاب ہے۔

اس قسم کے سیلاب میں پل بہہ سکتے ہیں، سڑکیں تباہ ہو سکتی ہیں، پن بجلی منصوبے متاثر ہو سکتے ہیں، دیہات اور شہر زیر آب آ سکتے ہیں اور انسانی جانوں کا بھاری نقصان ہو سکتا ہے۔ یہ سیلاب عام سیلابوں سے کہیں زیادہ خطرناک ہوتے ہیں کیونکہ ان کی رفتار بہت زیادہ ہوتی ہے اور لوگوں کو محفوظ مقام تک پہنچنے کا مناسب وقت نہیں ملتا۔

ایشیا دنیا کا وہ خطہ ہے جہاں کروڑوں افراد کا انحصار ہمالیائی گلیشیئر ز پر ہے۔ دریائے سندھ، گنگا، برہم پتر، یانگ زی اور میکونگ جیسے عظیم دریا انہی گلیشیئر ز سے نکلتے ہیں۔ اگر ہمالیہ میں بڑی تعداد میں نئی جھیلیں وجود میں آ گئیں تو پاکستان، ہندوستان، نیپال، بھوٹان اور چین جیسے سبھی ممالک کو سیلاب، آبی بحران اور بنیادی ڈھانچے کی تباہی جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ جنوبی امریکہ کے اینڈیز پہاڑی سلسلے میں بھی گلیشیئر تیزی سے سکڑ رہے ہیں۔ یہاں لاکھوں افراد اپنی پانی کی ضروریات کے لیے انہی برفانی ذخائر پر انحصار کرتے ہیں۔ اسی طرح الاسکا اور آرکٹک میں بھی برف غیر معمولی رفتار سے پگھل رہی ہے۔ آرکٹک میں برف کی کمی عالمی درجہ حرارت میں مزید اضافے کا سبب بنتی ہے کیونکہ سفید برف سورج کی روشنی کو واپس منعکس کرتی ہے، جبکہ اس کے ختم ہونے سے زمین زیادہ حرارت جذب کرتی ہے۔ گلیشیئر ز کے پگھلنے کا ایک اہم نتیجہ سمندروں کی سطح میں اضافہ بھی ہے۔ اگر بڑے برفانی ذخائر مسلسل پگھلتے رہے تو ساحلی علاقوں کو شدید خطرات لاحق ہوں گے۔ جس کے نتیجے میں ساحلی شہر زیر آب آ سکتے ہیں، زرعی زمینوں میں کھارا پانی داخل ہو سکتا ہے، لاکھوں افراد کو نقل مکانی کرنا پڑ سکتی ہے اور ساحلی ماحولیاتی نظام متاثر ہو سکتا ہے۔ یہ مسئلہ خاص طور پر بنگلہ دیش، مالدیپ اور بحرالکاہل کے چھوٹے جزیروں کے لیے انتہائی تشویش ناک ہے۔

گلیشیئر ز صرف انسانوں کے لیے ہی اہم نہیں بلکہ بے شمار جانوروں اور پودوں کی بقا بھی ان سے وابستہ ہے۔ برف پگھلنے سے قطبی ریچھوں کا مسکن ختم ہو رہا ہے، برفانی لومڑی، برفانی خرگوش اور دیگر جانور متاثر ہو رہے ہیں، دریا کے پانی کا درجہ حرارت بڑھ رہا ہے، جس سے آبی حیات کو نقصان پہنچ رہا ہے، نایاب نباتات ختم ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں۔

گلیشیئر ز کے خاتمے سے صرف ماحول ہی نہیں بلکہ عالمی معیشت بھی متاثر ہوگی۔ ممکنہ اثرات میں زرعی پیداوار میں کمی، پن بجلی کی پیداوار متاثر ہونا، سیاحت میں کمی، انفراسٹرکچر کی تباہی اور آفات سے نمٹنے پر بھاری اخراجات وغیرہ۔

ترقی پذیر ممالک کے لیے یہ نقصانات کہیں زیادہ سنگین ثابت ہو سکتے ہیں کیونکہ ان کے پاس وسائل محدود ہوتے ہیں۔ سائنس دان اب جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے گلیشیائی جھیلوں کی مسلسل نگرانی کر رہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے سیٹلائٹ تصاویر، مصنوعی ذہانت، ڈرون، جغرافیائی معلوماتی نظام (جی آئی ایس) اور ریموٹ سینسنگ جیسے جدید ذرائع استعمال کیے جا رہے ہیں تاکہ خطرناک جھیلوں کی بروقت نشاندہی کی جا سکے اور ممکنہ سیلاب سے پہلے لوگوں کو خبردار کیا جا سکے۔ گلیشیئر ز کے تحفظ کے لیے صرف سائنسی تحقیق کافی نہیں بلکہ مؤثر سرکاری اقدامات بھی ضروری ہیں۔

اس سلسلے میں درج ذیل اقدامات اہم ہیں جن میں گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کمی، قابل تجدید توانائی کا فروغ، جنگلات کے تحفظ اور شجرکاری، خطرناک گلیشیائی جھیلوں کی نگرانی، ابتدائی وارننگ سسٹم کی تنصیب، پہاڑی علاقوں میں غیر منصوبہ بند تعمیرات کی روک تھام اور عوام میں موسمیاتی تبدیلی کے بارے میں شعور بیدار کرنا۔ عالمی سطح پر پیرس موسمیاتی معاہدے جیسے اقدامات اسی مقصد کے لیے کیے گئے ہیں، تاہم ان پر مؤثر عمل درآمد پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہو چکا ہے۔

گلیشیئر ز کا تیزی سے پگھلنا صرف ایک قدرتی عمل نہیں بلکہ انسان کی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والا ایک عالمی بحران ہے۔ حالیہ تحقیق میں 56 ہزار سے زیادہ نئی جھیلوں کے وجود میں آنے کی پیش گوئی اس بات کی واضح علامت ہے کہ اگر موسمیاتی تبدیلی پر قابو نہ پایا گیا تو دنیا کو بڑے پیمانے پر سیلاب، آبی بحران، حیاتیاتی تنوع کی تباہی، معاشی نقصانات اور انسانی نقل مکانی جیسے سنگین مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اس لیے ضروری ہے کہ حکومتیں، سائنس دان، بین الاقوامی ادارے اور عام شہری سب مل کر ماحول کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کریں۔ کاربن کے اخراج میں کمی، صاف توانائی کا استعمال، قدرتی وسائل کا دانشمندانہ استعمال اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے بروقت منصوبہ بندی ہی آنے والی نسلوں کو ایک محفوظ، متوازن اور پائیدار زمین فراہم کر سکتی ہے۔ گلیشیئر ز کا تحفظ درحقیقت انسانی بقا، آبی سلامتی اور کرہ ارض کے مستقبل کا تحفظ ہے۔ (یو این آئی)

اکیسویں صدی کے تناظر میں: ادبی خدمات ابن صفی کی

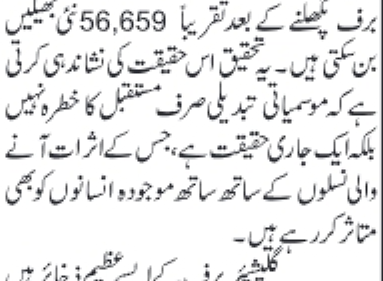

از: محمد عارف اقبال

(دوسری قسط)

ابن صفی نے اول روز ہی اس نازک اور سنگین صورت حال کا بخوبی ادراک کر لیا تھا اس لیے اردو ادب میں انہوں نے ایسی راہ نکالی کہ سماج کی تہذیب کے ساتھ افکار و کردار کی تطہیر و تعمیر بھی ہو، حتیٰ کہ ہر فرد مستقبل کے استعارہ کو سمجھنے کے قابل ہو سکے۔ چند سال قبل Maria Konnikowa کی ایک اہم تصنیف "Mastermind: How to think like Sherlock Holmes" شائع ہوئی تھی۔ اس کتاب میں مشاہدے (observation) کی قوت کو بڑھانے کی ترغیب دی گئی ہے۔ آرتھر کونن ڈائل کی جاسوسی تصانیف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ 1887 سے آج تک اس کی کتابیں out of print نہیں رہیں ()۔ یہ بات دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ خلافت عثمانیہ کے ذہین حکمراں سلطان عبدالحمید ثانی (1842 تا 1918) سر کونن ڈائل کے ناولوں کا بغور مطالعہ کرتے تھے۔ انہوں نے صیہونیت کے علمبرداروں (Masonic Grand Masters) جن میں تھیوڈور ہرزل اور روتھ شیلڈ بھی شامل تھے، پایہ تخت سے بھاگنے پر مجبور کر دیا تھا۔ سلطان عبدالحمید نے سر آرتھر کونن ڈائل کو پایہ تخت آنے کی دعوت دی تھی اور ان کو اعزاز بھی عطا کیا تھا۔ یہ وہی سر آرتھر کونن ڈائل ہیں جن کی کتابوں کے قارئین، شرلاک ہومز کو لندن کی گلیوں میں تلاش کرتے رہے ہیں (٭) اور اب مذکورہ کتاب کے ذریعہ یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ شرلاک ہومز کے نظام تعلیم پر گفتگو کی جانے لگی ہے، Self Education کے لیے شرلاک ہومز کے طریقہ کار پر تحقیق کی جا رہی ہے۔ یہ کام ایک زندہ قوم ہی کر سکتی ہے۔ ہمارا حال یہ ہے کہ ہم آج تک اپنی خودی سے بھی نابلد رہے۔ انسانی و قومی شعور کے ساتھ اپنے مقصد وجود کو بھلا بیٹھے۔ ایسی صورت میں بھلا ہم ایک عظیم ادیب اور مصنف کے ادراک کو کیوں کر چھو سکتے تھے۔ حیرت ہے کہ خود ابن صفی کے مٹھی بھر شیدائیوں میں بیشتر افراد کا ذہنی افق بھی ان کے حقیقی ادبی نصب العین سے میل نہیں کھاتا۔ جس طرح اقبال پر ہزاروں صفحات سیاہ کرنے کے بعد بھی اقبال کا فکری سرا ہاتھ نہیں آتا، ٹھیک یہی حال ابن صفی کے شیدائیوں کا ہے۔ معاف کیجیے، ان میں ابن صفی کے ورثا بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ اس افسوس ناک صورت حال کے لیے کسی حد تک اس ادبی و سماجی ماحول کو بھی الزام دیا جا سکتا ہے جس کی مسموم فضا میں ہم سانس لیتے رہے ہیں۔ کاش آج بھی ہماری تمام حسیات بے دار ہو جائیں اور جینے کا مقصدی سلیقہ ہم میں آ جائے تو شئے کی حقیقت تک پہنچنا ہمارے لیے مشکل نہ ہوگا۔

ابن صفی اپنی حیات کے آخری لمحے (رخصت 26 جولائی 1980) تک اردو کی خدمت کرتے رہے اور اس کے فروغ کو اپنی زندگی کا لازمی جزو قرار دیا۔ لیکن ابن صفی کے ساتھ سب سے بڑی ٹریجڈی یہ رہی کہ بعض اوقات ان کو اپنوں نے ہی پہچاننے سے انکار کر دیا۔ اس ضمن میں احمد صغیر صدیقی اپنے ایک مضمون میں ماہنامہ شاعر، ممبئی میں شائع ایک خط کا حوالہ دیتے ہوئے مکتوب نگار کے الفاظ یوں نقل کرتے ہیں: اردو ادب کی یہ بھی بیماری ہے کہ یہاں جو شخص زینہ بہ زینہ پہنچ جاتا ہے وہ اوپر ہی اوپر دیکھتا ہے۔ نہ نیچے دیکھتا ہے نہ دائیں بائیں۔ اپنے پیش رووں کو مسخرے، ہم عصر کو بونے اور نئے لکھنے والوں کو کیڑے مکوڑے سمجھنا اس کی عادت اور اس کا محبوب مشغلہ بن جاتا ہے۔ اب یہی دیکھیے ابھی پچھلے دنوں انتظار حسین (پاکستانی افسانہ نگار) میسور آئے تھے۔ وہاں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا۔ کون ابن صفی؟ جبکہ ابن صفی نے ایک پوری نسل کو پڑھنا سکھایا۔ انتظار حسین یہ بھی بھول جاتے ہیں کہ انہیں اور ان کے ہم عصروں کو جو قاری ملے ان میں سے تین چوتھائی کی ذہنی تربیت ابن صفی نے کی تھی اور کیا عجب کہ اس دور کے کچھ لکھنے والوں نے ابن صفی کو پڑھ کر ہی لکھنا سیکھا ہو۔ جہاں تک compact زبان کا سوال ہے (میں تخلیقی زبان نہیں کہہ رہا ہوں، کمپیکٹ زبان کہہ رہا ہوں اور وہ بھی noun کے صیغے میں نہیں بلکہ adjective کے صیغے میں) ابن صفی کی زبان انتظار حسین سے بہتر ہے۔)

تاہم ایک معروف ادیب نے ابن صفی کو پہچاننے سے تو انکار نہیں کیا لیکن ان کی ادبی حیثیت کو تسلیم کرنے میں انہیں تامل رہا۔ بزرگ صحافی و ادیب سعید سہروردی (24 جنوری 1912 --- 9 مارچ 2017) لکھتے ہیں کہ ایک مجلس میں سید احتشام حسین نے اعتراف کیا: اگرچہ میں اسے حقیقت سے فرار کا ادب مانتا ہوں لیکن اگر رسالہ میرے ہاتھ لگ جاتا ہے تو شروع سے آخر تک پڑھ ڈالتا ہوں۔ میری بیوی تو باقاعدگی سے پڑھتی ہے۔

ابن صفی کے سلسلے میں کم و بیش یہی رویہ اردو ادب کے تمام ہی جدید ادیبوں اور نقادوں کا رہا۔ ابن صفی کو اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ جس مشنری جذبے کے ساتھ اردو کی خدمت کر رہے ہیں فی الحال اس وقت اردو ادبی دنیا کا کوئی شخص انہیں گھاس نہیں ڈالے گا۔ وہ یہ بھی محسوس کر رہے تھے کہ جدید ادب کے تخلیق کار کو ہر جگہ صرف مزدور ہی دکھائی دے رہے ہیں جن پر سرمایہ داروں نے عرصہ حیات تنگ کر رکھا ہے۔ جدید ادب کی تخلیق کا ایک ہی مقصد پیٹ کی آگ بجھانے کے لیے روٹیوں کا حصول رہ گیا ہے۔ ان میں نفس کی بندگی کرنے والے بعض ایسے ادیب و شاعر بھی تھے جو سرمایہ داروں سے شدید نفرت کا اظہار تو کرتے تھے لیکن غم غلط کرنے کے لیے بعض اوقات وہ سرمایہ داروں کو بھی پیچھے چھوڑ جاتے تھے۔ ابن صفی مسلسل یہ تماشا دیکھ رہے تھے کہ جب ادبی اور شعری محفلوں میں وہ مزدوروں اور مظلوموں کا ذکر کرتے کرتے تھک جاتے تو شراب و شباب کے ذکر سے اپنی روح کو تسکین دیتے اور جام و سبو لنڈھاتے ہوئے ان کی صبح ہوتی۔ ابن صفی نے اول روز سے اپنے کو اس طرح کی محفلوں سے دور رکھا۔ انہوں نے اردو کی خدمت کا جو نصب العین متعین کیا تھا اس کی پاسداری آخری وقت تک کی۔ ان کو اس کی پروا نہیں تھی کہ کوئی ان کو بڑا ادیب، شاعر یا ناول نگار کہے۔ وہ تو اپنی ادبی دنیا میں بھی بن پیے مست رہنے کے عادی تھے۔ وہ تو اس بات کے قائل تھے: اپنے وجود ہی کی مستی کیا کم ہے کہ کسی نشے کا سہارا لیا جائے۔ (صحرائی دیوانہ، جون 1979)

کردار نگاری سے منظر نگاری تک

اگر ابن صفی کے تمام ناولوں کا مطالعہ کیا جائے تو اندازہ کرنا مشکل نہ ہوگا کہ ان کا ہر ناول ادب اور فن کی کسوٹی پر کسا ہوا ہے۔ بالخصوص کردار نگاری اور منظر نگاری کا فن ان کے یہاں درجہ کمال کو پہنچا ہوا ہے۔ ان کے ناول میں ہر کردار قارئین کے ذہن و قلب پر ایسے انمٹ نقوش چھوڑ جاتا ہے جیسے وہ چلتے پھرتے کردار ہوں۔ کرنل فریدی، عمران، حمید، قاسم، آصف، انور، رشیدہ، روشی، جولیا، صفدر، جیمسن، ظفر الملک، اماں بی، رحمٰن صاحب، ثریا، سلیمان، جوزف، فیاض اور سر سلطان جیسے کردار کسی بھی ملک اور سماج میں سانس لیتے ہوئے پائے جا سکتے ہیں۔ ان کرداروں پر ابن صفی کی گرفت انہیں اعلیٰ تخلیقی فنکار کے درجے پر فائز کرتی ہے۔ اسی طرح انہیں منظر نگاری پر بھی ملکہ حاصل تھا۔ وہ کم سے کم الفاظ میں ہر منظر کے ایک ایک جز کی تفہیم اس طرح کراتے ہیں کہ قاری کے سامنے اس منظر کی بعینہٖ عکاسی ہوتی ہے۔ منظر نگاری سے قاری کا ذہن بوجھل نہیں ہوتا بلکہ اسے ایسی توانائی حاصل ہوتی ہے کہ بے ساختہ وہ اس منظر میں جھانکنے کی کوشش کرنے لگتا ہے۔ ان کے ناولوں کا وصف یہ بھی ہے کہ وہ سماج کے عام کرداروں کو اپنی کہانیوں میں اس خوبصورتی سے پروتے ہیں کہ ناول کے مستقل کردار کے ساتھ وہ کردار بھی اپنی جگہ زندہ، منفرد اور مکمل محسوس ہوتے ہیں۔ درحقیقت یہی سماج کے نمائندہ کردار ہیں جو اپنی فکری آزادی، چال چلن، عادات و اطوار، دوستی و دشمنی اور جذبات و احساسات کے اعتبار سے سماج کے ہر طبقے میں سانس لیتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ ماں باپ، بھائی بہن، سوتیلی ماں، نوکر، خادمہ، پڑوسی، دوست، طالب علم، استاد، پیشے کے ساتھی، کسی ہوٹل کا منیجر یا بیرا، کسی محکمہ کا باس اور اس کے جونیئرس، صحافی، پولیس اہل کار، فوجی، غنڈے، ایک اجنبی سبھی ان کرداروں میں شامل ہیں۔ ان میں وہ کردار بھی ہیں جن کا تعلق طبقہ اشرافیہ سے ہے اور بر عظیم کے جاگیردارانہ ماحول کے پروردہ ہیں۔ چند شریف النفس ہیں تو ان میں فرعون صفت بھی ہیں۔ چند اعلیٰ تعلیم یافتہ کردار بھی حیوان کے درجے میں نظر آتے ہیں۔ اپنے ملک کے نامور اور بارسوخ افراد بھی ملک کے چھپے ہوئے باغی ہوتے ہیں۔

(جاری ہے)

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
منگلوار ۲۸ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۳ صفرالمظفر ۱۴۴۸ھ

(اقوال زریں)

اس دنیا میں مستقل مزاجی کی جگہ کوئی چیز نہیں لے سکتی۔ کالفن کولیج

سخت قانون وقت کی اہم ضرورت

ملک میں گزشتہ چند برسوں کے دوران مختلف مسابقتی امتحانات، بھرتی کے ٹیسٹوں اور پیشہ ورانہ داخلہ امتحانات میں پیپر لیک کے متعدد واقعات نے نہ صرف امتحانی نظام کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچایا بلکہ لاکھوں محنتی طلبہ کے مستقبل کو بھی غیر یقینی صورتحال سے دوچار کر دیا۔ ایسے واقعات نے عوام کے اس اعتماد کو بھی مجروح کیا کہ محنت اور قابلیت ہی کامیابی کا واحد معیار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج پارلیمنٹ میں پیپر لیک کے خلاف سخت قانون سازی کے مقصد سے ایک اہم بل پیش کیا گیا، جسے اگر پارلیمنٹ کی منظوری حاصل ہو جاتی ہے تو یہ ملک میں امتحانی نظام کو شفاف، محفوظ اور قابل اعتماد بنانے کی سمت ایک تاریخی قدم ثابت ہوگا۔

یہ بل صرف ایک قانونی دستاویز نہیں بلکہ ان لاکھوں نوجوانوں کی امیدوں کا آئینہ دار ہے جو دن رات محنت کر کے اپنے خوابوں کو حقیقت کا روپ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب کسی امتحان کا پرچہ لیک ہوتا ہے تو نقصان صرف حکومت یا کسی ایک ادارے کا نہیں ہوتا بلکہ سب سے زیادہ نقصان ان نوجوانوں کا ہوتا ہے جنہوں نے برسوں کی محنت، وقت اور وسائل صرف کیے ہوتے ہیں۔ ایسے واقعات سے نہ صرف ان کی ذہنی کیفیت متاثر ہوتی ہے بلکہ پورے نظام انصاف اور میرٹ پر بھی سوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔

تجویز کردہ قانون میں پیپر لیک، امتحانی دھاندلی، منظم جعلسازی اور امتحانی نظام میں مداخلت کرنے والوں کے خلاف سخت سزاؤں اور بھاری جرمانوں کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ امتحانات منعقد کرنے والے اداروں کی ذمہ داریوں کو بھی مزید واضح کیا گیا ہے تاکہ مستقبل میں کسی بھی قسم کی غفلت یا ملی بھگت کی گنجائش باقی نہ رہے۔ اگر اس قانون پر پوری سنجیدگی سے عمل درآمد کیا گیا تو یہ یقیناً ایسے عناصر کے لیے ایک مؤثر اور مضبوط روک ثابت ہوگا جو نوجوانوں کے مستقبل سے کھیلنے کو معمولی جرم سمجھتے ہیں۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ اس حساس معاملے کو سیاسی عینک سے دیکھنے کے بجائے قومی مفاد کے تناظر میں دیکھا جائے۔ طلبہ کا مستقبل کسی ایک جماعت، حکومت یا اپوزیشن کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے ملک کا اجتماعی مسئلہ ہے۔ حکومت نے اس سمت میں قانون سازی کا آغاز کر کے اپنی ذمہ داری نبھانے کی کوشش کی ہے، اب اپوزیشن جماعتوں پر بھی یہ اخلاقی اور آئینی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر اس بل کی بھرپور حمایت کریں۔ اگر پارلیمنٹ متفقہ یا بھاری اکثریت سے اس قانون کو منظور کرتی ہے تو اس سے نہ صرف ایک مضبوط قانونی ڈھانچہ وجود میں آئے گا بلکہ ملک بھر میں یہ واضح پیغام بھی جائے گا کہ طلبہ کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کرنے والوں کے لیے کوئی رعایت نہیں ہوگی۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ ماضی میں کئی مرتبہ پیپر لیک کے واقعات کو سیاسی فائدہ اٹھانے کے لئے استعمال کیا گیا۔ مختلف سیاسی جماعتوں نے ایک دوسرے پر الزامات عائد کئے مگر اس بنیادی مسئلے کے مستقل حل پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی۔ اب جبکہ پارلیمنٹ کے سامنے ایک مضبوط قانونی تجویز موجود ہے تو ضروری ہے کہ اسے سیاست کی نذر نہ کیا جائے۔ نوجوان نسل کو احتجاج، نعروں اور سیاسی بیان بازی سے زیادہ ایک محفوظ اور شفاف امتحانی نظام کی ضرورت ہے۔

ہماری رائے میں پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا یہ بل ایک مثبت، بروقت اور دوررس اقدام ہے۔ اس کی منظوری سے امتحانی نظام میں شفافیت کو فروغ ملے گا، میرٹ کا تحفظ ہوگا اور نوجوانوں کے اعتماد کو نئی تقویت ملے گی۔ ہم حکومت کی اس پہل کا خیر مقدم کرتے ہیں، لیکن اس کے ساتھ ساتھ اپوزیشن جماعتوں سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ سیاسی اختلافات کو ایک طرف رکھ کر اس قانون کی منظوری میں بھرپور تعاون کریں۔ پارلیمنٹ سے متفقہ یا بھاری اکثریت کے ساتھ منظور ہونے والا یہ قانون ان تمام عناصر کے لیے ایک واضح اور دو ٹوک پیغام ہوگا کہ اب طلبہ کے مستقبل سے کھیلنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی۔

سیاحوں کی آمد

شمولیتی ترقی کی اہمیت اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ڈل جھیل کے کشتی چلانے والے، پہاڑی راستوں پر خدمات انجام دینے والے ٹٹو مالکان، پشمینہ اور پیپر ماشی جیسے روایتی فنون سے وابستہ کاریگر، تیز ریز اور بنکس میں ہوم سٹے چلانے والے کنبے بھی سیاحت کے سفر کے مساوی شراکت دار ہونے چاہئیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ منافع صرف بڑے کاروباری اداروں تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ سیاحت تمام متعلقہ افراد کو باعزت آمدنی، تربیت اور ترقی کے مواقع فراہم کرے تاکہ دیرپا ترقی ممکن ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں مل کر یہ یقینی بنانا ہوگا کہ خوشحالی ہر گاؤں، ہر کنبے اور ہر شہری تک پہنچے۔ انہوں نے تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ کنکلیو میں ہونے والی بات چیت کو واضح اہداف، مقررہ مدت اور مؤثر جائزہ نظام کے ساتھ عملی منصوبوں میں تبدیل کیا جائے۔ انہوں نے ماحول دوست ہوم سٹے اور ہوٹلوں کے لئے سرٹیفکیشن نظام متعارف کرنے، نوجوانوں کو فطرت اور ثقافت کے محافظ بنانے کے لئے جامع تربیتی پروگرام شروع کرنے اور ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے ذریعے سیاحوں کو براہ راست مقامی آبادی سے جوڑنے کی تجویز بھی پیش کی۔ اس موقعہ پر چیئرمین ٹورسٹ ٹریڈ انٹرسٹ گلڈ ظہور احمد کرنائی، وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، وائس چانسلر اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی پروفیسر شکیل احمد رومشو، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ڈی آئی جی سینٹرل کشمیر رینج راجیو پانڈے، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، صنعتی شعبے کے قائدین، مختلف کاروباری تنظیموں کے سربراہان، ٹورسٹ ٹریڈ انٹرسٹ گلڈ کے ممبران اور معاشرے کے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے امتیاز شہری موجود تھے۔

پرچہ لیک کے

اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو اس قانون کے تحت جرائم کی سماعت کے لیے خصوصی فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کرنے اور انہیں نوٹیفائی کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔ ان عدالتوں میں مقدمات کی روزانہ کی بنیاد پر سماعت ہوگی اور چارج شیٹ داخل ہونے کے بعد تین ماہ کے اندر مقدمات کا فیصلہ کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح ہائی کورٹ میں دائر اپیلوں کا بھی تین ماہ کے اندر فیصلہ کرنے کی تجویز رکھی گئی ہے۔ بل کے مطابق مرکزی حکومت کو ضرورت پڑنے پر کسی بھی معاملے کی تحقیقات کے لیے خصوصی ٹاسک فورس (اسپیشل ٹاسک فورس) تشکیل دینے کا اختیار بھی حاصل ہوگا۔ اس کے علاوہ قانون کے تحت درج مقدمات کی تفتیش دو ماہ کے اندر مکمل کرنا لازمی ہوگا۔ ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ان مقدمات کی مؤثر پیروی کے لیے ایک یا ایک سے زائد خصوصی سرکاری وکلاء (اسپیشل پبلک پراسیکیوٹرز) مقرر کرنے کا اختیار بھی دیا جائے گا۔ بل میں منظم طریقے سے پرچہ لیک کرنے، امتحانات میں غیر قانونی ذرائع استعمال کرانے یا ایسے جرائم میں ملوث افراد کے لیے سزا میں اضافہ کرتے ہوئے دو سال سے 10 سال تک قید اور ایک کروڑ روپے سے 10 کروڑ روپے تک جرمانے کی تجویز دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ عدالت کو بھارتیہ نیائے سنہتا کی متعلقہ دفعات کے تحت اضافی سزا سنانے کا اختیار بھی حاصل ہوگا۔ بل کی دفعات کے مطابق اگر کوئی سروس فراہم کرنے والا ادارہ، ایجنسی یا کمپنی اس نوعیت کے جرم میں ملوث پائی جاتی ہے تو اس پر ایک کروڑ روپے تک کا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ امتحان کے انعقاد پر آنے والی اصل لاگت بھی متعلقہ ادارے سے وصول کی جائے گی اور ادارے سے چار سال تک کسی بھی امتحانی عمل سے متعلق کام انجام دینے سے محروم رکھا جا سکے گا۔ اگر کسی سروس فراہم کرنے والے ادارے کے ڈائریکٹر، اعلیٰ انتظامیہ، افسران، ملازمین یا دیگر ذمہ دار افراد جرم میں ملوث پائے جاتے ہیں تو انہیں بھی دو سے 10 سال تک قید اور ایک کروڑ روپے تک جرمانے کا سامنا کرنا ہوگا۔ بل میں یہ بھی تجویز کیا گیا ہے کہ اگر کوئی امتحانی اتھارٹی، اس سے وابستہ ادارہ یا کوئی منظم گروہ اس جرم میں ملوث پایا جاتا ہے تو متعلقہ افراد کے خلاف پانچ سے 10 سال تک قید اور کم از کم ایک کروڑ روپے جرمانے جیسی سخت کارروائی کی جا سکے گی۔ ترمیمی بل کے تحت جرم سے حاصل کی گئی جائیداد ضبط کرنے کی بھی تجویز رکھی گئی ہے تاکہ غیر قانونی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والے مالی فائدے کو مکمل طور پر ختم کیا جا سکے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ان ترامیم کا مقصد عوامی امتحانی نظام میں شفافیت، غیر جانبداری اور اعتماد کو مزید مضبوط بنانا، نوجوانوں کا امتحانی نظام پر بھروسہ بڑھانا اور پرچہ لیک و منظم امتحانی مافیا کے خلاف مؤثر اور مقررہ مدت میں کارروائی کو یقینی بنانا ہے۔ مرکزی کابینہ کی منظوری کے بعد یہ ترمیمی بل پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

درپیش مسائل بالخصوص ولو کی لکڑی کی دیرپا دستیابی، بلا تعطل بجلی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور کاروبار کو آسان بنانے کے لئے ہر ممکن اقدام کرے گی۔ انہوں نے ایسوی ایشن کی طرف سے اُٹھائے گئے مطالبات جواب دیتے ہوئے کہا کہ کرکٹ بیٹ انڈسٹری کے تحفظ کے لئے فوری اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روایتی صنعتوں کا تحفظ اتنا ہی اہم ہے جتنا نئی صنعتوں کو فروغ دینا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کرکٹ بیٹ انڈسٹری جموں و کشمیر کی منفرد شناخت ہے جسے مقامی خام مال، ہنر مند کاریگروں اور ملکی و بین الاقوامی سطح پر مضبوط مارکیٹ کی سہولیت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس صنعت کی کامیابی کے لئے تمام بنیادی وسائل موجود ہیں اور حکومت اس کی مسلسل ترقی کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ عمر عبداللہ نے ولو کے درختوں کی کم ہوتی تعداد پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ سائنسی بنیادوں پر ولو کی شجرکاری کا مطالبہ بالکل جائز ہے کیوں کہ مسلسل کٹائی اور دوبارہ شجرکاری نہ ہونے کی وجہ سے مستقبل میں خام مال کی قلت پیدا ہو سکتی ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی کامیاب تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت ولو کے درختوں کی منظم انداز میں دوبارہ شجرکاری کو فروغ دے گی تاکہ خام مال کی مسلسل اور دیرپا فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ اس مقصد کے لئے بہتر اقسام کے ولو درختوں پر بھی غور کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے صنعت کاروں کو یقین دلایا کہ ولو کلفٹس کی غیر قانونی ٹرانسپورٹیشن روکنے کے لئے نگرانی کے نظام اور چیک پوسٹوں کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔ انہوں نے بہتر بنیادی ڈھانچے کے مطالبے پر کہا کہ انڈسٹریل اسٹیٹ میں بجلی کی فراہمی بہتر بنانے کے لئے ایک تجویز تیار کر کے محکمہ بجلی کو منظوری کے لئے بھیجی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی یقین دلایا کہ انڈسٹریل اسٹیٹ میں کام کرنے والے مزدوروں کو حادثات کی صورت میں بہتر طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور مستقل فائر اینڈ ایمرجنسی یونٹ کے قیام کے مطالبے پر بھی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کامن ٹریٹمنٹ فیسلیٹی سینٹر کی بحالی کی تجویز پر محکمہ صنعت اور مقامی ممبر اسمبلی کو ہدایت دی کہ وہ مشترکہ طور پر اس ضرورت کا جائزہ لے کر مناسب جگہ کی نشاندہی کریں۔ انہوں نے محکمہ صنعت کو ہدایت دی کہ طریقہ کار کو مزید آسان بنایا جائے اور غیر ضروری رکاوٹیں دور کی جائیں تاکہ کرکٹ بیٹ انڈسٹری کی توسیع اور ہموار فعالیت ممکن ہو سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کا مقصد کرکٹ بیٹ انڈسٹری کی مسلسل ترقی کو یقینی بنانا ہے اور اس شعبے کے لئے مکمل حمایت کا اعادہ کیا۔ بعد میں وزیر اعلیٰ نے انڈسٹریل اسٹیٹ میں ایک کرکٹ بیٹ بنانے والی فیکٹری کا دورہ کیا اور انہوں نے وہاں ولو کلفٹس سے تیار شدہ کرکٹ بیٹ تک تیاری کے مختلف مراحل کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے کاریگروں اور مزدوروں سے بات چیت کی، ان کی مہارت کو سراہا اور کشمیر کی عالمی شہرت یافتہ کرکٹ بیٹ انڈسٹری کے تحفظ میں ان کے رول کی سراہنا کی۔ انہوں نے ان کے کام کے حالات کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں اور اس شعبے کو مضبوط بنانے کے لئے حکومت کی مسلسل پالیسی معاونت اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس سے قبل کرکٹ بیٹ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے ممبران نے وزیر اعلیٰ کے سامنے ولو کی دیرپا شجرکاری، خام مال کی دستیابی، ولو کی کٹائی کے لئے مخصوص کیا رٹمنٹوں کی الاٹمنٹ، انڈسٹریل اسٹیٹ کے لئے چوبیس گھنٹے بلا تعطل بجلی، مستقل فائر اینڈ ایمرجنسی یونٹ، مزدوروں کے لئے طبی سہولیات اور ولو کلفٹس کی غیر قانونی ٹرانسپورٹیشن روکنے جیسے مسائل پیش کئے۔ اس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزیر برائے جنگلات و ماحولیات جاوید احمد رانا، ممبر اسمبلی بجبہاڑہ سری گفوارہ ڈاکٹر بشیر احمد شاہ ویری، ڈائریکٹر انڈسٹریز کشمیر، چیف ایگزیکٹو آفیسر جے کے ٹی او ڈبلیو ڈبلیو بی، ڈائریکٹر کھادی اینڈ فارمز، ڈائریکٹر ہینڈلوم اینڈ ہینڈی کرافٹس، کرکٹ بیٹ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے نمائندے اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

28 سے 31 جولائی تک

کیساتھ بارش کے نئے سلسلے کی پیش گوئی کی ہے، جس میں شدید سے بہت زیادہ بارش اور کمزور علاقوں میں اچانک سیلاب آنے کا امکان ہے۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات کے علاقائی مرکز سری نگر کے ماہرین نے بتایا کہ 27 جولائی کو کئی مقامات پر دوپہر سے شام تک بارش گرج چمک کیساتھ بارش ہونے کا امکان ہے، جس کے بعد موسم میں بہتری آئے گی۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق کشمیر ڈویژن میں 28 سے 31 جولائی تک، زیادہ تر مقامات پر گرج چمک کے چند مراحل میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے جبکہ، چند اضلاع میں، عام طور پر صبح سویرے اور دیر سے دوپہر اور شام کے اوقات میں مختصر شدید موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ جموں ڈویژن میں زیادہ تر مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کیساتھ بارش ہونے کا امکان ہے۔ چند اضلاع میں موسلا دھار بارش، موسلا دھار بارش اور مختصر شدید موسلا دھار بارش متوقع ہے۔ موسمیاتی ماہرین نے 30 اور 31 جولائی کو موسمی سرگرمی بام عروج پر رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس دوران ادھم پور اور ملحقہ علاقوں میں زبردست سے بہت بھاری بارش ہونے کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق اگست کے پہلے 2 دنوں کے دوران بھی کئی مقامات پر بارش اور ایک یا دو منتشر اعلیٰ میں گرج چمک کے ساتھ مختصر شدید بارشوں کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق 3 اور 4 اگست کو جموں ڈویژن کے چند اضلاع میں موسلا دھار بارش، مختصر شدید موسلا دھار بارش اور موسلا دھار بارش کے امکان کے ساتھ کئی مقامات پر بارش، گرج چمک کے ساتھ ایک یا دو موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات کے علاقائی مرکز سری نگر کے ماہرین نے 28 سے 31 جولائی کے دوران جموں ڈویژن کے چند اضلاع میں موسلا دھار بارش اور مختصر شدید موسلا دھار بارش کا انتباہ دیا ہے۔ تازہ موسمیاتی ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ موسلا دھار بارش اور مختصر مگر شدید موسلا دھار بارشیں 28 سے 31 جولائی کے دوران بہت سے خطرناک مقامات پر سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرآنے کا موجب بن سکتی ہیں جبکہ 30 اور 31 جولائی کو ادھم پور اور ملحقہ علاقوں میں بھاری سے بہت زیادہ بارش کے ساتھ چوٹی کی سرگرمی کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز نے عام لوگوں، سیاحوں، مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو مشورہ دیا ہے کہ وہ انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری پر عمل کریں اور خطرناک علاقوں سے گریز کریں۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

سوسائٹی کشمیر پروفیسر بی ایل زتشی، دیگر ممبران جیسول پروفیسر اشوک آئمہ، پروفیسر وینا پنڈتا، پروفیسر ورِندر راول، وی کے رینہ، ایم کے جلالی، ڈین اکیڈمک افیئرز کشمیر یونیورسٹی پروفیسر شریف الدین پیرزادہ، ڈین کالج ڈیولپمنٹ کونسل کشمیر یونیورسٹی پروفیسر (ڈاکٹر) انیسہ شفیع، پرنسپل گاندھی میموریل کالج پروفیسر مسعود احمد ملک اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر کی صدارت میں منعقدہ گورننگ بورڈ میٹنگ میں کالج کی مجموعی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لئے تعلیمی اور انتظامی اہمیت کے مختلف امور پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ادارے کے انتظامی اور عملی ڈھانچے کو مزید مؤثر اور منظم بنانے کے لئے ایک جامع پالیسی مرتب کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں گورننگ بورڈ کے بزنس رولز کو اپنانے، جی ایم کالج آف ایجوکیشن چتلاپ جموں کے لئے گرانٹ ان ایڈ، بھرتی کے عمل کو مزید شفاف اور منظم بنانے، سال 2002 سے موجودہ عملے اور ریٹائرڈ ملازمین کے لئے پنشن کے فوائد کی فراہمی، کیمپس کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع، موجودہ نصاب پر نظر ثانی اور قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) سے ہم آہنگ نئے کورسوں کو متعارف کرنے جیسے امور پر بھی تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔

جموں کے بیس کیمپ

راستے کے لیے کوئی قافلہ روانہ نہیں کیا گیا۔ واضح رہے کہ سالانہ امرناتھ یاترا 28 اگست کو رکشا بندھن کے تہوار کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔ اب تک چار لاکھ سے زائد عقیدت مند امرناتھ گپھا مندر میں درشن کر چکے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ امرناتھ یاترا 2026 نے ایک اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے اس سال یاتریوں کی مجموعی تعداد چار لاکھ سے تجاوز کر لی ہے۔

اب تک 4.22

کر رہا ہے اور پچھلے دو دنوں سے یاتری آسانی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت، صفائی کا عملہ، کیمپ کمانڈرز، ماونٹین ریسکیو ٹیم اور دیگر ایجنسیوں کی ٹیمیں عقیدت مندوں کی حفاظت اور سہولت کو یقینی بنانے کے لیے یاترا کی مسلسل نگرانی کر رہی ہیں۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات کی تازہ ترین ایڈوائزری کا حوالہ دیتے ہوئے، انشول گرگ نے کہا کہ محکمہ موسمیات نے 28 جولائی سے 31 جولائی کے درمیان شدید بارش سمیت موسم کے منفی حالات کی پیش گوئی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کے عہدیداروں سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کیساتھ ہر شام جائزہ میٹنگیں منعقد کی جاتی ہیں اور اگلے دن کی یاترا کے بارے میں فیصلہ موسم کی پیشین گوئی اور دونوں کی حالت کا جائزہ لینے کے بعد لیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام روٹ پر مرمت کا کام جاری ہے لیکن اس کی تکمیل موسمی حالات پر منحصر ہے۔ چھوٹے بالتل ٹریک کے مقابلے راستے کے طویل حصے کو دیکھتے ہوئے آنے والے دنوں کے دوران کسی بھی تازہ بارش سے پہلگام روٹ پر بحالی کے کام میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے مزید کہا کہ نون پہلگام بیس کیمپ میں پھنسے ہوئے تمام یاتریوں کو پہلے ہی یاترا کے لیے صاف کر دیا گیا ہے اور فی الحال ایسے کوئی بھی یاتری وہاں نقل و حرکت کا انتظار نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں سے آنے والے تمام تازہ زائرین جموں و پچھلے 2 دنوں کے دوران ٹرین کے ذریعے پہنچنے والے زائرین کو تکلیف سے بچنے کے لیے براہ راست بالتل بیس کیمپ بھیجا جا رہا ہے۔ بالتل بیس کیمپ کی تیاریوں کے بارے میں، ڈویژنل کمشنر نے کہا کہ انتظامیہ نے اس سے قبل چالیس ہزار سے پینتالیس ہزار یاتریوں کے قیام کی گنجائش کو بڑھایا تھا۔ اس وقت روزانہ تقریباً 15 ہزار سے 20 ہزار یاتریوں کا بوجھ رہتا ہے، جو کیمپ کی گنجائش کا تقریباً نصف ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ نے پچھلے کچھ دنوں میں آنے والے زائرین کی تعداد میں معمولی کمی دیکھی ہے اور یہ کہ بالتل بیس کیمپ موجودہ رش کو سنبھالنے کے لئے اس وقت اچھی طرح سے لیس ہے۔ اگر ضرورت پڑی تو آنے والے دنوں میں حاجیوں کی آمد کے لحاظ سے اضافی انتظامات کیے جائیں گے۔

چیف سیکرٹری نے

بالخصوص اس کے مختلف اجزا کے تحت حاصل کی گئی پیش رفت، ڈیجیٹل ہیلتھ سلوشنز کو اپنانے اور نچلی سطح تک صحت خدمات کی فراہمی پر ان کے اثرات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری محکمہ صحت و طبی تعلیم، مشن ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن، مینجنگ ڈائریکٹر اے بی ڈی ایم جموں و کشمیر، پرنسپل گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر و جموں، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں، محکمہ صحت و طبی تعلیم کے سینئر افسران اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے واضح کیا کہ آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن کا بنیادی مقصد ہر فرد کے لئے جامع ڈیجیٹل ہیلتھ ریکارڈ تیار کرنا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ مشن کے تحت تمام کوششیں اسی بنیادی مقصد سے ہم آہنگ رہنی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ اے بی ایچ اے آئی ڈیز اور ڈیجیٹل صحت کے بنیادی ڈھانچے کی تشکیل میں خاطر خواہ پیش رفت ہوئی ہے، تاہم حقیقی کامیابی اس وقت تصور کی جائے گی جب ہر شہری کے لئے مکمل، محفوظ اور باہم مربوط ڈیجیٹل صحت ریکارڈ دستیاب ہوگا۔ اٹل ڈلو نے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے مشن حکام کو ہدایت دی کہ وہ ایک واضح نفاذی حکمت عملی وضع کرے جس میں یونین ٹیریٹری بھر میں الیکٹرانک صحت ریکارڈ کی تخلیق اور ربط کو بتدریج بہتر بنانے کے لئے واضح سنگ میل متعین کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہاسپٹل مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (ایچ ایم آئی ایس) کی عمل آوری تمام صحت اداروں میں تیز کیا جائے جس میں بنیادی توجہ سرکاری صحت مراکز پر مرکوز رہے تاکہ ہر مریض کا رابطہ جامع ڈیجیٹل صحت ریکارڈ کی تشکیل میں معاون ثابت ہو۔ چیف سیکرٹری نے مزید ہدایت دی کہ جموں و کشمیر میں جاری آیوشمان بھارت گولڈن کارڈوں کی تعداد کے مساوی بتدریج اے بی ایچ اے آئی ڈیز بھی تیار کی جائیں اور اس سلسلے میں واضح اہداف مقرر کر کے ان کی مسلسل نگرانی کی جائے تاکہ ڈیجیٹل صحت کی ہمہ گیر کوریج حاصل کی جا سکے۔ انہوں نے جے کے صحت ایپ کے ذریعے دستیاب شہریوں پر مبنی خدمات کے زیادہ سے زیادہ استعمال کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے محکمہ سے کہا کہ گھر پر طبی نگہداشت، آن لائن ڈاکٹر اپائنٹمنٹ، ٹیلی مشاورت اور مقامی فارمیسیوں کے ذریعے گھر تک ادویات کی فراہمی جیسی سہولیات کو عوام میں فروغ دیا جائے کیوں کہ یہ خدمات صحت سہولیات تک رسائی، سہولیت اور معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ چیف سیکرٹری نے جے کے صحت ایپ کو ایک جامع ڈیجیٹل صحت پلیٹ فارم قرار دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ نے شہریوں اور طبی ماہرین دونوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک بہترین آن لائن پلیٹ فارم تیار کیا ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ اس ایپ کو مزید مضبوط بنایا جائے اور اس کے علمی ذخیرے میں اضافی تعلیمی مواد، ڈیجیٹل لائبریری اور انڈر گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ طالب علموں کے لئے طبی کورسز شامل کئے جائیں تاکہ یہ صحت خدمات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ایک مؤثر تعلیمی اور علمی پلیٹ فارم بھی بن سکے۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ کو مزید ہدایت دی کہ ڈیجیٹل صحت سے متعلق مختلف منصوبوں کی عمل آوری میں حائل عملی رکاوٹوں کا جامع جائزہ لیا جائے اور صحت اداروں، تکنیکی ایجنسیوں اور دیگر شراکت داروں کے اشتراک سے ان مسائل کو بروقت حل کیا جائے تاکہ مشن کے اہداف مقررہ مدت میں حاصل کئے جا سکیں۔ دوران میٹنگ کمشنر سیکرٹری محکمہ صحت و طبی تعلیم ایم راجو نے بتایا کہ جموں و کشمیر نے آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن کے نفاذ میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں اور ملک کی نمایاں کارکردگی دکھانے والی ریاستوں اور یونین ٹیریٹریز میں شامل ہو چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حال ہی میں جموں و کشمیر کو ہیلتھ اتھارٹی نے درمیانے درجے کی ریاستوں اور یونین ٹیریٹریز میں فی لاکھ آبادی سب سے زیادہ ہیلتھ ریکارڈ لنکنگ حاصل کرنے کے لئے قومی ایوارڈ سے نوازا ہے۔ رواں برس کے شروع میں جموں و کشمیر کو مشن کے تحت اس کی بہترین کارکردگی دکھانے والی ماڈل ہیلتھ کیئر سہولیات کے لئے بھی تسلیم کیا گیا تھا۔ مینجنگ ڈائریکٹر اے بی ڈی ایم انت دویدی نے گزشتہ جائزہ میٹنگ کے بعد ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ جموں و کشمیر میں اب تک زائد از 1.12 کروڑ اے بی ایچ اے (آیوشمان بھارت ہیلتھ اکاؤنٹ) آئی ڈیز بنائے گئے ہیں جو تخمینہ شدہ آبادی کا تقریباً 83 فیصد احاطہ کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اے بی ایچ اے سے منسلک الیکٹرانک صحت ریکارڈز کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے جبکہ زائد از 1.34 کروڑ سکین اور شیئر ٹوکنز جاری کئے جا چکے ہیں جو لوگوں کی جانب سے ڈیجیٹل صحت خدمات کے بڑھتے ہوئے استعمال کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید انکشاف کیا کہ ہیلتھ فیسلٹی رجسٹری (ایچ ایف آر) اور ہیلتھ پروفیشنل رجسٹری (ایچ پی آر) پر تمام سرکاری صحت اداروں، ڈاکٹروں اور نرسوں کی صد فیصد رجسٹریشن مکمل ہو چکی ہے جس سے قومی ڈیجیٹل صحت پلیٹ فارم پر سرکاری صحت نظام کی مکمل شمولیت یقینی بنائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ جائزہ میٹنگ میں طے کئے گئے تمام اہم اہداف جن میں سرکاری ڈاکٹروں کی مکمل رجسٹریشن، منفرد صحت ریکارڈز کی تیاری اور ریڈیالوجی و امیجنگ رپورٹوں کو آبھا (اے بی ایچ اے) آئی ڈیز کے ساتھ مربوط کرنا شامل ہے، بھی کامیابی سے مکمل کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر اہل شہری جو کسی صحت ادارے میں آئے، اسے موقع پر ہی آبھا (اے بی ایچ اے) آئی ڈی بنانے میں سہولت فراہم کی جائے جبکہ عوامی بیداری مہمات اور مختلف محکموں کے درمیان بہتر ہم آہنگی کے ذریعے اس عمل کو مزید تیز کیا جائے۔ چیف سیکرٹری نے جے کے ای۔ سکج (ایس اے ایچ اے جے) پلیٹ فارم کے تحت ہاسپٹل مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (ایچ ایم آئی ایس) کی عمل آوری اور ٹیکسٹ جنریشن ای۔ ہسپتال نظام کی جانب منتقلی کا بھی جائزہ لیا۔ انہیں بتایا گیا کہ جے کے ای سکج کو جموں و کشمیر کے 100 سے زائد صحت اداروں میں نافذ کیا جا چکا ہے جبکہ 85 ہسپتالوں کو ٹیکسٹ جنریشن ایچ ایم آئی ایس پلیٹ فارم سے جوڑا جا چکا ہے۔ باقی شناخت شدہ اداروں کو آئندہ دو ہفتوں میں اس پلیٹ فارم پر منتقل کیا جائے گا جس کے بعد رجسٹریشن، داخل مریض (آئی پی ڈی)، فارمیسی، لیبارٹری اور ریڈیالوجی ماڈیولز کو مرحلہ وار عملایا جائے گا۔ اس کے علاوہ سکین اینڈ شیئر، الیکٹرانک میڈیکل ریکارڈ (ای ایم آر) کی تیاری اور ڈیجیٹل صحت ریکارڈز کو آبھا (اے بی ایچ اے) آئی ڈیز سے منسلک کرنے کی پیش رفت کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ سرکاری ہسپتالوں میں آنے والے زیادہ تر مریض اب سکین اینڈ شیئر کے ذریعے ڈیجیٹل رجسٹریشن کی سہولیت استعمال کر رہے ہیں جبکہ ای ایم آر کی تیاری اور لیبارٹری، فارمیسی اور ریڈیالوجی رپورٹوں کو آبھا (اے بی ایچ اے) سے مربوط کرنے کے لئے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ میٹنگ کو جے کے صحت ایپ کے بڑھتے ہوئے استعمال کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا جس کے ذریعے شہری سکین اینڈ شیئر، آبھا (اے بی ایچ اے) آئی ڈی کی تخلیق، صحت ریکارڈ دیکھنے، بلڈ بینک خدمات، آن لائن اپائنٹمنٹ، ٹیلی کنسلٹیشن، ایمبولینس سروسز، ہوم ہیلتھ کیئر اور فارمیسی سہولیات سے استفادہ کر رہے ہیں۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ اس پلیٹ فارم پر 15.5 لاکھ سے زائد شہری رجسٹرڈ ہو چکے ہیں جبکہ لاکھوں صارفین مختلف ڈیجیٹل صحت خدمات سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ افسران نے مزید بتایا کہ ایپ کے تازہ ترین ورژن میں ہیلتھ لاکر اور دیگر جدید ڈیجیٹل صحت سہولیات بھی شامل کی گئی ہیں تاکہ شہریوں کو مزید آسانی فراہم کی جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے مستقبل کے لائحہ عمل کا جائزہ لیتے ہوئے محکمہ کو ہدایت دی کہ صد فیصد آبھا کوریج، آبھا سے منسلک الیکٹرانک صحت ریکارڈز کی تیاری میں اضافہ، ہسپتالوں میں سکین اینڈ شیئر خدمات کے زیادہ سے زیادہ استعمال اور پورے جموں و کشمیر کے تمام صحت اداروں میں اے بی ڈی ایم سے منسلک ایچ ایم آئی ایس کی مکمل عمل آوری کو یقینی بنایا جائے۔ کے مکمل نفاذ کو یقینی بنایا جائے۔

بزنس رولس کی

مسئلے کو دوبارہ مرکزی حکومت کے سامنے اٹھائیں گے تاکہ ریاستی انتظامی امور میں مزید تاخیر نہ ہو۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ بزنس رولز کی منظوری حکومت کے مؤثر اور ہموار انتظامی کام کاج کے لیے نہایت اہم ہے، کیونکہ اس کے ذریعے مختلف محکموں کے اختیارات، ذمہ داریوں اور فیصلہ سازی کے طریقہ کار کو باضابطہ شکل دی جاتی ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ مرکز اس معاملے پر جلد فیصلہ کرے گا تاکہ حکومت عوامی فلاح و بہبود سے متعلق منصوبوں اور انتظامی فیصلوں کو مزید مؤثر انداز میں آگے بڑھا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ جموں و کشمیر حکومت اس معاملے پر سنجیدگی سے کام کر رہی ہے اور ضرورت پڑنے پر متعلقہ حکام کے ساتھ مزید بات چیت بھی کی جائے گی تاکہ بزنس رولز کی منظوری کا عمل جلد مکمل ہو سکے۔

منشیات فروشوں کی

لال نگر کے سہیل رشید ہارون کی 60 لاکھ روپے، باغ مہتاب کے محمد آصف راتھر کی 75 لاکھ روپے، آزاد بستی نٹی پورہ کے ارسلان سید بیگ کی 35 لاکھ روپے، بوہشاہ نگر نٹی پورہ کے بلال احمد پرے کی تقریباً ایک کروڑ روپے، صنعت نگر کے دانش ریاض شاہ کی 75 لاکھ روپے اور بار ہمولہ (عارضی رہائش نٹی پورہ) کے ثاقب نصیر بیگ کی 70 لاکھ روپے مالیت کی جائیدادیں شامل ہیں۔ اسی دوران تھانہ صدر نے بھی این ڈی پی ایس ایکٹ کے ایک مقدمے میں ایس ڈی کالونی نٹی پورہ کے رہائشی شاہم فاروق بھٹ کا تقریباً 80 لاکھ روپے مالیت کا رہائشی مکان ضبط کیا۔ سرینگر پولیس کا کہنا ہے کہ تمام ضبط شدہ جائیدادیں منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے خریدی گئی تھیں۔ یہ کارروائیاں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت انجام دی گئی ہیں اور جہاں ضروری ہوگا، وہاں مجاز اتھارٹی سے ان کی توثیق بھی حاصل کی جائے گی۔ پولیس نے کہا کہ منشیات فروشوں کے مالی وسائل کو نشانہ بنانا نشہ مکت جموں و کشمیر مہم کا اہم حصہ ہے، تاکہ غیر قانونی منشیات کے کاروبار کو معاشی طور پر کمزور کیا جا سکے اور یہ واضح پیغام دیا جا سکے کہ جرم کے ذریعے حاصل کی گئی دولت محفوظ نہیں رہے گی۔ سرینگر پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات فروشی یا دیگر مجرمانہ سرگرمیوں سے متعلق معلومات فراہم کر کے پولیس کا تعاون جاری رکھیں۔ پولیس نے یقین دلایا کہ عوام کی جانب سے فراہم کی جانے والی ہر قابلِ اعتماد اطلاع کو مکمل رازداری کے ساتھ استعمال کیا جائے گا تاکہ معاشرے کو منشیات سے پاک بنانے کی کوششوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔

سانبہ اور راجوری

پیش نظر سرحدی اضلاع خصوصاً سانبہ اور کٹھوعہ میں نگرانی مزید مؤثر بنائی گئی ہے اور انسداد ڈرون اقدامات میں بھی تیزی لائی گئی ہے۔ حکام نے کہا کہ سیکورٹی ایجنسیاں کسی بھی ممکنہ دراندازی، اسلحہ یا منشیات کی اسمگلنگ کی کوشش کو ناکام بنانے کے لیے مکمل طور پر چوکس ہیں، جبکہ سرحدی علاقوں میں گشت اور نگرانی کا عمل بھی مزید سخت کر دیا گیا ہے۔

اکیس روزہ گرمائی

گیا تھا، تاہم بعد ازاں مسلسل بارشوں، سیلابی صورتحال اور خراب موسمی حالات کے باعث طلبہ کی سلامتی کو مدنظر رکھتے ہوئے تعطیلات میں توسیع کر دی گئی تھی، جس کے نتیجے میں مجموعی طور پر اکیس روز بعد اسکول دوبارہ کھلے۔ اسکولوں کے دوبارہ آغاز کے ساتھ ہی وادی بھر کے تعلیمی اداروں میں معمول کے مطابق تدریسی عمل شروع ہو گیا ہے، جبکہ اساتذہ نے بھی طلبہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے تعلیمی سرگرمیوں کو دوبارہ منظم انداز میں آگے بڑھانے کا عمل شروع کر دیا۔ اس موقع پر کئی طلبہ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ دوبارہ اپنے اساتذہ اور دوستوں سے مل کر خوش ہیں اور اب اپنی تعلیم کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری رکھ سکیں گے۔ بعض طلبہ کا کہنا تھا کہ خراب موسم اور سیلابی صورتحال کے باعث تعطیلات میں اضافہ ضروری تھا، تاہم اب حالات بہتر ہونے کے بعد اسکولوں کا دوبارہ کھلنا خوش آئند ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتوں کے دوران جموں و کشمیر میں شدید بارشوں، سیلابی کیفیت اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث معمولات زندگی متاثر ہوئے تھے، جس کے پیش نظر حکومت نے احتیاطی اقدام کے طور پر تعلیمی اداروں کی تعطیلات میں توسیع کا فیصلہ کیا تھا۔ اب موسم میں بہتری کے بعد وادی بھر میں تعلیمی سرگرمیاں ایک بار پھر معمول پر آ گئی ہیں۔

پانچ برسوں کے

دوران کینسر کے کیسز میں تقریباً گیارہ فیصدی اضافہ ہوا ہے۔ لوک سبھا میں کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ایس جوتھائی کے سوال کے جواب میں صحت کے وزیر مملکت پرتاپ راو جادو نے ایک تحریری جواب میں اعداد و شمار ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر میں 2021 میں کینسر کے تیرہ ہزار ساٹھ مریض تھے جو 2022 میں بڑھ کر 13395 ہو گئے۔ 2023 میں یہ تعداد 13744 تک جا پہنچی اور 2024 میں ایسے مریضوں کی تعداد 14 ہزار ایک سو بارہ اور 2025 میں بڑھ کر 14993 تک پہنچ گئی۔ رپورٹ کے مطابق یہ روح جان ملک غیر صورتحال کے مطابقت رکھتا ہے۔ بھارت میں کینسر کیسز مریضوں کی تعداد 2021 میں 14 لاکھ 26 ہزار سے بڑھ کر 2025 میں 15 لاکھ 69 ہزار تک پہنچ گئی جبکہ پڑوسی زیر انتظام علاقے لداخ میں اس مدت کے دوران کینسر کے 294 سے بڑھ کر 336 ہو گئے۔ مرکزی وزیر نے پارلیمنٹ کو اس بات سے آگاہ کیا کہ حکومت نے قومی صحت مشن کے تحت ایوشمان آروگیہ مندروں کے ذریعے 30 سال سے زائد عمر کے افراد کے لئے منہ چھاتی اور سروائیکل کینسر کی آبادی پر مبنی اسکریننگ شروع کر رکھی ہے تاکہ بیماری کی بروقت تشخیص ممکن بنائی جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ ملک میں اس وقت 770 ضلعی نان کیمونیکیبل ڈیزیز کلینکس، 233 کارڈیک کیئر یونٹس، 6,410 کیمونٹی ہیلتھ سینٹر این سی ڈی کلینکس اور 524 ڈے کیئر کینسر سینٹرز کام کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ 28 فروری 2026 سے 14 سالہ بچیوں کے لیے ملک گیر ایچ پی وی ویکسینیشن مہم بھی شروع کی گئی ہے تاکہ سروائیکل کینسر کی روک تھام کی جا سکے۔ مرکزی حکومت کے مطابق آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کے تحت کینسر کے علاج کا احاطہ کیا گیا ہے، جبکہ سستی ادویات پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی پریوجنا اور امرت فارمیسیوں کے ذریعے فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ریاستی کینسر انسٹی ٹیوٹس اور ٹرشری کیئر کینسر سینٹرز کے قیام میں بھی تعاون جاری ہے تاکہ مریضوں کو بہتر علاج کی سہولیات میسر آ سکیں۔

تاریخی جامع مسجد

ہیں۔ اس منصوبے کا مقصد مسجد کے منفرد تعمیراتی کردار کو برقرار رکھتے ہوئے آنے والی نسلوں کے لئے اس کے بھرپور ثقافتی و تاریخی ورثے کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ حکومت نے ایک اور اہم فیصلے کے تحت رام بن کے سرودھر چونمنڈا ماتا مندر کی بحالی اور مرمت کے لئے 10.31 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد مندر کی تاریخی اور مذہبی اہمیت کے تحفظ اور اسے مضبوط بنانا ہے اور اس کے تعمیراتی ورثے کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔

سرینگر جموں شاہراہ

میں ٹریفک کی نقل و حمل ایک بار پھر روک دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ شاہراہ پر ٹریفک کی آمد و رفت شدید متاثر ہوئی، جس کے نتیجے میں تقریباً 1700 مال بردار ٹرک اور متعدد مسافر گاڑیاں مختلف مقامات پر پھنس کر رہ گئیں۔ ادھر حکام نے بتایا کہ لینڈ سلائیڈنگ کے باعث شاہراہ کے متاثرہ حصے پر ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی، تاہم ادھم پور اور بانہال کے درمیان پھنسے ہوئے مسافروں اور گاڑیوں کو سنگل کیرج وے کے ذریعے مرحلہ وار نکالا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق، موجودہ صورتحال کے پیش نظر مسافر گاڑیوں کو ترجیحی بنیادوں پر گزرنے کی اجازت دی جا رہی ہے تاکہ شاہراہ پر پھنسے ہوئے مسافروں کو جلد از جلد محفوظ مقامات تک پہنچایا جا سکے، جبکہ بھاری مال بردار گاڑیوں کو بحالی کے عمل کے مکمل ہونے تک انتظار کرنا ہوگا۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ جموں سے سرینگر، ڈوڈو، رام بن اور پٹنی ٹاپ کی جانب پاان علاقوں سے جموں کی طرف کسی بھی نئی ٹریفک کو اس وقت تک روانہ نہیں کیا جائے گا جب تک متاثرہ سڑک کی مکمل مرمت نہ ہو جائے اور شاہراہ کو ہر قسم کی گاڑیوں کی آمد و رفت کے لیے محفوظ قرار نہ دے دیا جائے۔ حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور موجودہ حالات میں جموں سرینگر قومی شاہراہ پر سفر کرنے سے پہلے متعلقہ ٹریفک حکام کی تازہ ترین ہدایات ضرور حاصل کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مسلسل بارشوں کے باعث شاہراہ کے مختلف حساس مقامات پر مزید لینڈ سلائیڈنگ اور پہاڑوں سے پتھر گرنے کا خطرہ برقرار ہے، جس کے پیش نظر مسافروں کو انتہائی احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حالیہ دنوں میں مسلسل بارشوں نے جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں معمولات زندگی کو متاثر کیا ہے، جبکہ جموں سرینگر شاہراہ پر بار بار لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات کے باعث ٹریفک کی روانی مسلسل متاثر ہو رہی ہے، جس سے مسافروں اور اشیائے ضروریہ کی نقل و حمل پر بھی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

پی ڈی پی علیحدگی

ہیں تو وہ اس مسئلے کو دوبارہ کیوں اُبھار رہے ہیں۔ قائد حزب اختلاف نے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کو بھی شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے گزشتہ ہفتے جنوبی کشمیر میں ایک پولیس اہلکار کی ہلاکت کے بعد حراست میں لیے گئے تقریباً ڈھائی ہزار افراد کی رہائی کے مطالبے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ کے احتجاج کا موازنہ ان افراد سے نہیں کیا جا سکتا جن پر سنگباری یا دہشت گردوں کی معاونت کے الزامات ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پی ڈی پی علیحدگی پسند سوچ کو دوبارہ فروغ دینے کی کوشش کر رہی ہے، اس لیے اس جماعت کے خلاف بھی وہی کارروائی ہونی چاہیے جو جماعت اسلامی اور مختلف حریت تنظیموں کے خلاف کی گئی تھی۔ سنیل شرما نے مطالبہ کیا کہ پی ڈی پی پر پابندی عائد کی جائے کیونکہ، ان کے بقول، یہ جماعت ایک مرتبہ پھر علیحدگی پسند نظریات کو جگہ دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ ادھر بی جے پی کے ترجمان زور آور سنگھ نے بھی نیشنل کانفرنس کی زیر قیادت حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے حالیہ متنازع کتابوں کے معاملے میں حکومت کو اخلاقی ذمہ داری قبول کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر قومی سطح پر امتحانی تنازع کے بعد مرکزی وزیر نے اخلاقی بنیادوں پر استعفیٰ دیا تھا تو جموں و کشمیر حکومت کو بھی اسی معیار پر عمل کرنا چاہیے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی خاموشی پر سوال اٹھاتے ہوئے وزیر تعلیم سکینہ ایتو کے استعفے یا برطرفی کا مطالبہ کیا اور الزام عائد کیا کہ نیشنل کانفرنس اخلاقی ذمہ داری کے معاملے میں دوہرا معیار اپنا رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

(سی ای او) ٹیکنی ٹیک سروسز اینڈ سولیوشنز سید اویس احمد نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور معروف عالمی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے اشتراک سے جموں و کشمیر میں صنعت کی قیادت میں سکل ڈیولپمنٹ اور اعلیٰ تعلیم سے متعلق اقدامات کی عمل آوری کے لئے تجاویز پیش۔ وزیر اعلیٰ نے ملاقات کرنے والے عوامی نمائندوں اور صنعتی رہنماؤں کو یقین دلایا کہ حکومت جامع اور ہمہ گیر ترقی کو فروغ دینے، صنعت کاری اور صنعت کو مضبوط بنانے، تجارت و کاروبار کو وسعت دینے اور باہمی شراکت داری کے ذریعے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کے لئے روزگار اور سکل ڈیولپمنٹ کے مواقع کو بڑھانے کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے۔

وجے دیوس

جانب سے ایک شکایات ازالہ سیل قائم کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ ای سی ایچ ایس کا ایک ہیلپ ڈیسک بھی لگایا گیا، جہاں رکنیت، اسمارٹ کارڈ، منظور شدہ اسپتالوں، طبی اخراجات کی واپسی (میڈیکل ری ایمبرسمنٹ) اور صحت کی سہولیات سے متعلق معلومات اور مدد فراہم کی گئی۔

جاوید ڈار نے

کارپوریشن کی کارکردگی، اہم کامیابیوں، مالیاتی صورتحال اور جائزہ میٹنگ کے دوران اُٹھائے گئے اہم اقدامات پر روشنی ڈالی گئی۔ انہوں نے میٹنگ کو قانونی آڈٹ کی موجودہ صورتحال، آڈٹ شدہ کھاتوں کے زیر التوا معاملات کو نمٹانے میں ہونے والی پیش رفت اور مقررہ مدت کے اندر باقی آڈٹ عمل کو مکمل کرنے کے لائحہ عمل سے بھی آگاہ کیا۔ میٹنگ میں مختلف امور بشمول کارپوریشن کے مالیاتی انتظام، آپریشنل کارکردگی، کیپکس اور نبارڈ کے تحت جاری منصوبوں کی عمل آوری، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، مارکیٹنگ اقدامات اور جموں و کشمیر میں باغبانی کے شعبے کی معاونت میں کارپوریشن کے کردار کو مضبوط بنانے کی حکمت عملی پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ سالانہ جنرل میٹنگ نے متفقہ طور پر کارپوریشن کے مالی سال 20-2019 سے 24-2023 کے آڈٹ شدہ کھاتوں کو منظور کیا۔ وزیر جاوید احمد ڈار نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے باغبانی کی ویلیو چین کو مضبوط بنانے اور کاشتکاروں کے لئے بہتر مارکیٹنگ مواقع فراہم کرنے میں جے کے ایچ پی ایم سی کے کلیدی کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے مینجنگ ڈائریکٹر کو ہدایت دی کہ کارپوریشن کی کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ لینے، فیصلوں پر عمل درآمد کی نگرانی کرنے اور دیرپا ترقی کے لئے مستقبل پر مبنی حکمت عملی وضع کرنے کی غرض سے سال میں دو مرتبہ جائزہ میٹنگ منعقد کئے جائیں۔ انہوں نے زرعی اور باغبانی مصنوعات کی مارکیٹنگ، پروسسنگ اور ویلیو ایڈیشن کے شعبوں میں توسیع اور اختراع کے نئے مواقع تلاش کرنے پر زور دیا تاکہ کسانوں کو ان کی پیداوار کا بہتر منافع مل سکے۔ انہوں نے کارپوریشن پر زور دیا کہ وہ نتیجہ پر مبنی نقطۂ نظر اپنائے اور اپنی سرگرمیوں کو کسان کمیونٹی کی اُبھرتی ہوئی ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ کرے۔ وزیر موصوف نے افسران کو ہدایت دی کہ کارپوریشن کے تمام اثاثوں کا جامع جائزہ لیں اور ان کی مناسب دیکھ بھال، مؤثر نگرانی اور بہترین استعمال کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اثاثہ جات کا مؤثر انتظام اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کارپوریشن کی آپریشنل صلاحیت اور مالیاتی استحکام میں نمایاں اضافہ کرے گی۔ انہوں نے زرعی اور باغبانی شعبوں کی ہمہ جہت ترقی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ جے کے ایچ پی ایم سی فصل کی کٹائی کے بعد کے انتظام، ویلیو ایڈیشن، مارکیٹس سے روابط اور پروسسنگ کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے جس سے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ اور جموں و کشمیر میں دیہی معیشت کی دیرپا ترقی میں مدد ملتی ہے۔

محبوبہ مفتی اپنے بیان

میں ایک مؤقف اور دہلی میں دوسرا مؤقف اختیار کیا جاتا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ "بناتا ہے" جیسے الفاظ ایک سابق وزیر اعلیٰ کے شایان شان نہیں ہیں۔ ان کے مطابق اگر ایک سابق وزیر اعلیٰ ہی کشمیریوں کے خلاف طاقت کے استعمال کو جائز قرار دیں تو مستقبل میں عوام اپنے جمہوری حقوق کے لیے آواز اٹھانے سے بھی ہچکچائیں گے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ایسے بیانات کو معمول بنا دیا گیا تو کل کو عوامی احتجاج، ریاستی درجہ بحال کرنے کی تحریک یا دیگر جمہوری سرگرمیوں کے خلاف کارروائی کو بھی "بناتا ہے" کہہ کر درست ثابت کرنے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے پی ڈی پی کی سابقہ سیاسی پالیسیوں پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی نے نہ تو بھارتیہ جنتا پارٹی کے ساتھ اتحاد پر کبھی معافی مانگی اور نہ ہی 2016 کے حالات کے حوالے سے کسی قسم کے افسوس کا اظہار کیا۔ ادھر نیشنل کانفرنس کے ترجمان اور رکن اسمبلی تنویر صادق نے بھی محبوبہ مفتی سے وضاحت یا معافی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر واقعی متعلقہ ویڈیو مصنوعی ذہانت سے تیار کی گئی ہے تو وہ معافی مانگنے کے لیے تیار ہیں، لیکن اگر ویڈیو حقیقی ہے تو عوام کو گمراہ کرنے کے بجائے سچ تسلیم کیا جانا چاہیے۔

سکینہ ایتو نے

اسمبلی حضرت بل سلمان علی ساگر، ڈائریکٹر کالجز پروفیسر (ڈاکٹر) شیخ اعجاز بشیر، محکمہ اعلیٰ تعلیم کے سینئر افسران اور دیگر متعلقہ محکموں کے حکام بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران وزیر تعلیم نے کالج کی تعلیمی اور بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کا جائزہ لیا اور کالج انتظامیہ کے ساتھ ادارے کی مستقبل کی ترقیاتی ضروریات پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ منظور شدہ نیا اکیڈمک و لائبریری بلاک کالج کے بنیادی ڈھانچے کو نمایاں طور پر مضبوط کرے گا، طالب علموں کو بہتر تعلیمی سہولیات فراہم کرنے گا اور ان کی بڑھتی ہوئی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ سکینہ ایتو نے کالج کے مختلف شعبوں کے طالب علموں سے بات چیت کرتے ہوئے انہیں لگن، محنت اور نظم و ضبط کے ساتھ تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے طلبا پر زور دیا کہ وہ اختراع کو اپنائیں، اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کریں اور معاشرے و ملک کی ترقی میں مثبت کردار ادا کریں۔ انہوں نے طلبا کی اُمنگوں اور تجاویز کو بھی بغور سنا اور یقین دلایا کہ حکومت معیاری اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لئے سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔ اس موقعہ پر انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت تعلیمی بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے تاکہ وہ عصر حاضر کے تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم پر سرمایہ کاری دراصل مستقبل پر سرمایہ کاری ہے اور یہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ممبر اسمبلی حضرت بل سلمان علی ساگر نے معیاری تعلیم کے فروغ کے لئے کالج انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا اور اُمید ظاہر کی کہ نیا اکیڈمک و لائبریری بلاک ادارے کے تعلیمی ماحول کو مزید مضبوط بنائے گا۔ ڈائریکٹر کالجز پروفیسر (ڈاکٹر) شیخ اعجاز بشیر نے بھی تعلیمی بنیادی ڈھانچے میں مسلسل بہتر بنانے کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کالج کی ہمہ جہت ترقی کے لئے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ کالج کی پرنسپل، اساتذہ اور عملے نے نئے اکیڈمک و لائبریری بلاک کی منظوری اور اعلیٰ تعلیم کی ترقی کی خاطر مسلسل تعاون کے لئے وزیر موصوفہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ نئی عمارت تدریسی و تعلیمی ماحول کو بہت بہتر بنائے گی اور طلبا اس سے مستفید ہوں گے۔

حج 2027 کے

سو 95 اننت ناگ سے 420 بڈگام سے 404 پلوامہ سے 361 کپواڑہ سے 323 کولگام سے 265 درخواستیں موصول ہوئے۔ جموں ڈویژن میں راجوری میں سب سے زیادہ 174 جموں سے 106 پونچھ سے 101 ڈوڈہ سے 85 رامبن سے 54 ادھم پور سے 50 سانبہ سے 45 کٹھوعہ سے 36 اور کشتواڑ سے 35 درخواستیں موصول ہوئی ہے ملک بھر میں رجسٹریشن کی آخری تاریخ تک دو لاکھ ایک ہزار 725 درخواستیں موصول ہوئی۔ ریاستوں میں گجرات سرفہرست رہا جہاں سے 31755 مہاراشٹر سے 28372 کیرالہ سے 24500 اتر پردیش سے 22623 کرناٹک سے 17939 تامل ناڈو سے 14124 تلنگانہ سے 1221 اور مدھیہ پردیش سے دس ہزار 141 درخواستیں حج کمیٹی آف انڈیا کو موصول ہوئی۔ حج گروپ آرگنائزر کے لئے کوٹے کا اعلان ابھی تک نہیں کیا گیا ہے اس حوالے سے وزارت اقلیتی امور حکومت الگ سے نوٹیفکیشن جاری کرے گی۔

جاویزدی موٹر سائیکل

جنگ کے ہیروز کی بہادری، لگن اور عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ مہم کا ایک اہم لمحہ قومی جنگی یادگار سے کارگل جنگ کی یادگار تک مقدس مٹی کی رسمی گاڑی تھی، جو علامتی طور پر ہندوستانی فوجیوں کی نسلوں کو جوڑتی ہے جن کا غیر متزلزل عزم ملک کی آزادی کے تحفظ کے لیے جاری ہے۔ ہماچل پردیش اور لداخ کے ناہموار علاقوں سے سفر کرتے ہوئے شرکاء نے دراس پہنچنے سے پہلے چندی مندر، ریزانگ لا اور لیہہ وار میموریل سمیت اہم فوجی مقامات پر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس سفر نے نہ صرف ایک یادگاری سواری کے طور پر کام کیا بلکہ ہندوستان کی مسلح افواج کی پائیدار روایات اور ان اقدار کی یاد دہانی کے طور پر بھی کام کیا۔ 2021 میں اپنے آغاز کے بعد سے، جاوا یزدی موٹر سائیکل کے تصور کردہ سواری نے ہندوستان کے فوجیوں کی کہانیوں کو فوجی حلقوں سے آگے اور عوامی شعور میں لے جانے کی کوشش کی ہے۔ سواری برادری کے ارکان، خدمت کرنے والے اہلکاروں، سابق فوجیوں، ویر ناریوں اور شہداء کے خاندانوں کو اکٹھا کر کے، یہ پہل ایک منفرد سول ملٹری تحریک میں تبدیل ہوئی ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے جرات، فرض اور بے لوث خدمت کے جذبے کو برقرار رکھنے کے لیے وقف ہے۔ اس سال کی مہم کو وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور اس میں اعلیٰ فوجی حکام، سابق فوجیوں اور معزز مہمانوں نے شرکت کی، اس اقدام کی اہمیت اور عوامی یاد کو فروغ دینے میں اس کے بڑھتے ہوئے کردار پر روشنی ڈالی۔ یہ مہم جاوا اور یزدی موٹر سائیکلوں کے بیڑے پر سوار ہو کر مکمل کی گئی، جس میں جاوا 350، جاوا 42، جاوا 42 ایف جے، یزدی ایڈونچر اور یزدی اسکریمبلر شامل ہیں۔ اونچائی کے راستوں سے گزرتے ہوئے، چیلنجنگ پہاڑی راستوں اور ہندوستان کے کچھ اہم ترین فوجی نشانات، موٹر سائیکلوں نے سواروں کو اس موقع کی روح کے مطابق ایک مشکل سفر کرنے کے قابل بنایا۔ کلاسک لیجنڈز کے شریک بانی انوپم تھریجا نے کہا: "شوریہ وجے یاترا اس بات کو یقینی بنانے کا ہمارا طریقہ ہے کہ ہندوستان کے بہادروں کی کہانیاں آنے والی نسلوں کو متاثر کرتی رہیں۔ قومی جنگی یادگار سے لے کر دراس تک، اس سفر کا ہر کلومیٹر ان لوگوں کے اعزاز کے لیے وقف تھا جنہوں نے قوم کے لیے سب کچھ دیا۔ ہمیں ہندوستانی فوج کے ساتھ مل کر یہ خراج عقیدت پیش کرنے پر فخر ہے۔ اور سولین سوار، ہم اس بات کو یقینی بنانے کی امید کرتے ہیں کہ ہمت، خدمت اور قومی فخر کی قدریں نسل در نسل گونجتی رہیں۔

بارشوں کا سلسلہ

صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں کیونکہ مسلسل بارشوں کے باعث نشیبی علاقوں کی زمین اب بھی مکمل طور پر خشک نہیں ہوئی۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران وادی کے بیشتر علاقوں میں بارش نہ ہونے کے برابر رہی۔ صرف گلمرگ، بڈگام اور بھدرواہ سمیت چند مقامات پر ہلکی بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ باقی علاقوں میں موسم عمومی طور پر خشک رہا۔ موسم میں بہتری کے ساتھ درجہ حرارت میں بھی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ سرینگر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27.8 ڈگری سیلسیس، جموں میں 33.9 ڈگری، گلمرگ میں 19.2 ڈگری، پہلگام میں 24.5 ڈگری اور کپواڑہ میں 29.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ چند روز کے دوران مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہنے اور چند مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ظاہر کیا ہے۔ حکام نے بالخصوص پہاڑی اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں کے رہائشیوں کو احتیاط برتنے اور سرکاری ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔ دوسری جانب لداخ کے بیشتر علاقوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران موسم خشک رہا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق لیہہ، کرگل، دراس، نوبرا، پدم اور نیوما سمیت مختلف علاقوں میں بارش ریکارڈ نہیں کی گئی، جبکہ آئندہ دنوں میں بھی موسم صاف سے جزوی ابر آلود رہنے کی توقع ہے۔ ادھر ادھم پور کے دیوال علاقے میں لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ جموں۔ سرینگر قومی شاہراہ پر بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے۔ حکام کے مطابق ملبہ ہٹانے کے لیے بھاری مشینری مسلسل کام کر رہی ہے، جبکہ امرناتھ یاترا کے قافلے کی محفوظ نقل و حرکت کو یقینی بنانے کے لیے محدود پیمانے پر ٹریفک بحال رکھا گیا ہے۔ اسی دوران سالانہ شری امرناتھ یاترا ابھی جاری ہے۔ حکام کے مطابق پیر کی صبح بھگوتی نگر بیس کیمپ جموں سے 3,823 یاتریوں پر مشتمل تازہ قافلہ سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان 140 گاڑیوں میں بالتل بیس کیمپ کے لیے روانہ کیا گیا، جبکہ یاترا کو پُرامن اور منظم انداز میں جاری رکھنے کے لیے تمام ضروری انتظامات برقرار ہیں۔

ایم ایل اے اوڑی

اور بھارتی فوج کا شکریہ ادا کیا، جنہوں نے بروقت متاثرہ علاقوں میں پہنچ کر فوری کارروائی کی اور قیمتی انسانی جانوں کو بچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ دورے کے دوران ڈاکٹر سجاد شفیع اُوڑی نے سیلاب متاثرین کے لیے ایک جامع امدادی پیکیج کا اعلان کیا، جس میں شامل ہیں: تمام متاثرہ خاندانوں کو مفت راشن۔ فوری طور پر 15 ہزار روپے نقد امداد۔ ہر متاثرہ خاندان کو 50 ہزار روپے ان کے حلقہ ترقیاتی فنڈ (CDF) سے فراہم کیے جائیں گے۔ جن خاندانوں کے مکانات مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں، انہیں ترجیحی بنیادوں پر اے وائی (AAY) ہاؤسز فراہم کیے جائیں گے۔ انہوں نے تحصیلدار بونیار کو ہدایت دی کہ وہ سرکاری اراضی کی نشاندہی کریں اور اہل متاثرہ خاندانوں کو آبادکاری کے لیے پانچ مرلہ زمین فراہم کریں۔ ایم ایل اے نے مزید اعلان کیا کہ مایا سے مقام تک کے علاقے کی طویل مدتی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک علیحدہ ترقیاتی اور بحالی منصوبہ تیار کیا جائے۔ ڈاکٹر سجاد شفیع اُوڑی نے عوام کو یقین دلایا کہ وہ سیلاب متاثرین کی بروقت امداد، بحالی اور مستقبل میں ایسے قدرتی آفات سے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام جاری رکھیں گے۔

پونچھ اور راجوری

سرنکوٹ کے لوئر مرہ علاقے سے ایک ہی خاندان کے چار افراد اور سنگلہ گاؤں سے ایک دوسرے خاندان کے دو افراد شامل ہیں، جن کا اب تک کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ حکام نے بتایا کہ ریسکیو ٹیمیں دریاؤں، ندی نالوں، سیلاب سے متاثرہ مقامات اور ملبے کے ڈھیروں کی باریک بینی سے تلاشی لے رہی ہیں، جبکہ بھاری مشینری کی مدد سے متاثرہ علاقوں میں ملبہ ہٹانے اور بند راستوں کو بحال کرنے کا کام بھی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام لاپتہ افراد کا سراغ لگانے تک امدادی اور تلاشی کارروائیاں بلا تعطل جاری رہیں گی۔ واضح رہے کہ حالیہ موسلا دھار بارشوں نے جموں خطے میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی، جس سے سڑکیں، پل، سرکاری و نجی عمارتیں، رہائشی مکانات اور زرعی اراضی کو شدید نقصان پہنچا، جبکہ ڈوڈہ اور رام بن اضلاع میں بھی مزید پانچ افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

محبوبہ مفتی کے

کو جنتر منتر پر بی جے پی کے احتجاج میں شریک ہوئیں اور دہلی میں مظاہرین کے خلاف پولیس کارروائی پر تنقید کرتے ہوئے اس کا کشمیر سے موازنہ کیا۔ انہوں نے کہا تھا کہ وادی میں موجودہ عسکریت پسندی کے باعث وہاں ایسی کارروائی "قابل فہم" ہے، جس کے بعد ان کے اس بیان پر شدید ردعمل سامنے آیا۔

عوام کو آئینی

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا احتجاج صحیح سمت میں آگے بڑھ رہا ہے اور اس کے ذریعے مرکزی حکومت کو اپنے وعدے یاد دلانے کا سلسلہ جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں بی جے پی کی اے، بی اور سی ٹیمیں نیشنل کانفرنس کے احتجاج میں شریک نہیں ہوئیں کیونکہ یہ لوگ بی جے پی کو ناراض نہیں کرنا چاہتے۔ انہوں نے کہا کہ اہل کشمیر پہلے ہی ان جماعتوں کے عزائم اور بی جے پی کے ساتھ ان کے درپردہ تعلقات سے بخوبی واقف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی ان جماعتوں کا اسکرپٹ ناگپور سے تیار ہو کر آتا ہے، اور بی جے پی کے لیڈران جو موقف اختیار کرتے ہیں، اے، بی اور سی ٹیموں کے رہنما بھی اسی لائن پر چلتے ہیں۔ چودھری محمد رمضان نے پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کی جانب سے نئی دہلی میں ذرائع ابلاغ سے گفتگو کے دوران کشمیر میں احتجاج کرنے والوں کو ملی ٹینٹ قرار دینے اور ان پر طاقت کے بے دریغ استعمال کو جائز ٹھہرانے والے بیان کو پی ڈی پی کی اصلیت اور ایجنڈے کا عکاس قرار دیتے ہوئے کہا کہ قلم دوات جماعت والے ناگپور والوں کو خوش کرنے کے لئے تمام حدیں پار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حد تو یہ ہے کہ محبوبہ مفتی اور ان کی پارٹی کے لیڈران ان ریمارکس پر معافی مانگنے کے بجائے گمراہ کن بیان بازی کر رہے ہیں اور نیشنل کانفرنس پر مصنوعی ویڈیو بنانے کا الزام عائد کر رہے ہیں۔

راجوری میں

گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی، لاش کو اپنی تحویل میں لے کر ضروری قانونی کارروائی شروع کی اور معاملے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے تمام پہلوؤں سے تحقیقات کی جا رہی ہیں، جبکہ لاش کو قانونی و طبی کارروائی کے لیے منتقل کر دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق پوسٹ مارٹم رپورٹ اور ابتدائی تحقیقات کے بعد ہی واقعے کی نوعیت اور موت کی وجوہات کے بارے میں مزید معلومات سامنے آ سکیں گی۔

چھانہ پورہ سرینگر

پولیس نے اس حادثے کا بھی نوٹس لیتے ہوئے مزید کارروائی اور تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

مدرسہ مدینتہ

شرکت کی۔ ان کی موجودگی نے تقریب کو مزید وقار اور روحانی عظمت عطا کی۔ تقریب کی سب سے نمایاں اور روح پرور تقریب اُن طلبہ و طالبات کی دستار بندی تھی جنہوں نے کامیابی کے ساتھ قرآن مجید حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی۔ نو فارغ التحصیل حفاظ کرام کی دستار بندی کی گئی اور ان کی دینی خدمات، روشن مستقبل اور دین اسلام کی خدمت میں ثابت قدمی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ اس موقع پر عالمیت کا نصاب مکمل کرنے والے طلبہ کی بھی پروقار دستار بندی عمل میں آئی۔ دینی تعلیم کے حصول میں ان کی کئی سالہ محنت، لگن اور استقامت کو سراہتے ہوئے انہیں اعزاز سے نوازا گیا۔ مزید برآں، حافظات قرآن کی تعلیم و تربیت میں بھرپور تعاون کرنے والے والدین کی خدمات کے اعتراف میں فارغ التحصیل طالبات کے والدین، خصوصاً والد صاحبان، کی بھی دستار بندی کی گئی، جسے حاضرین نے بے حد سراہا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے معزز مفتیان کرام اور علماء نے اسلام کی مختلف تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے دینی اور اخلاقی تعلیم کی اہمیت، قرآن و سنت پر مکمل پیرا ہونے، ایمان کو مضبوط بنانے اور موجودہ دور میں اسلامی اقدار کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا۔ مقررین نے والدین پر بھی زور دیا کہ وہ عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد کی دینی تربیت پر خصوصی توجہ دیں۔ علماء کرام نے فارغ التحصیل حفاظ، علماء اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہیں امت مسلمہ کا قیمتی سرمایہ قرار دیا۔ انہوں نے قرآن کریم حفظ کرنے اور دینی علم حاصل کرنے کی فضیلت بیان کرتے ہوئے طلبہ کو تلقین کی کہ وہ علم، حسن اخلاق اور دینی رہنمائی کے ذریعے معاشرے کی خدمت جاری رکھیں۔ اجتماع کا اختتام ملک و ملت کی سلامتی، امن، اتحاد امت اور عوام کی خوشحالی کے لیے اجتماعی دعا کے ساتھ ہوا۔ کرناہ کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عقیدت مندوں کی کثیر تعداد نے اس بابرکت اجتماع میں شرکت کی، جس سے یہ تقریب ایک یادگار اور روحانی طور پر نہایت مؤثر اجتماع بن گئی۔

ضلع پولیس لائنس

کہ ضلع پولیس لائنز ہندواڑہ میں رات کے اوقات میں شیو کمار اچانک بے ہوش ہو گیا اور اسے فوری طور پر گورنمنٹ میڈیکل کالج ہندواڑہ میں علاج کے لیے منتقل کیا گیا۔ تاہم، جی ایم سی ہندواڑہ کے ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ حکام نے بتایا کہ لاش کو طبی قانونی کارروائیوں کے لیے جی ایم سی ہندواڑہ کے مردہ خانہ میں رکھا گیا ہے، جبکہ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔

سوپور پولیس کی

وارپورہ کی ایک ٹیم نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر چھاپہ مار کر عاشق حسین میر ولد غلام رسول میر، اعجاز احمد میر ولد ولی محمد، بشیر احمد چوپان ولد محمد صادق چوپان اور محمد الطاف میر ولد غلام محمد میر ساکنان جنوارہ سوپورہ کو گرفتار کیا۔ چھاپے کے دوران، جائے وقوعہ سے جوئے میں لگائی گئی رقم اور تاش کے پتے برآمد کر کے ضبط کر لیے گئے۔ اس سلسلے میں، پولیس اسٹیشن سوپور میں جوا ایکٹ (Gambling Act) کی دفعہ 13 کے تحت ایف آئی آر نمبر 183/2026 درج کر لی گئی ہے اور مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ سوپور پولیس امن و امان برقرار رکھنے اور جوئے و دیگر سماج دشمن سرگرمیوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ اس میں ملوث پائے جانے والے تمام افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رہے گی۔

امام بارہ

خراج عقیدت پیش کیا۔ شعراء نے اپنے پُرسوز کلام کے ذریعے واقعۂ کربلا کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرتے ہوئے امام عالی مقامؑ کی حق و صداقت کے لئے دی گئی لازوال قربانیوں کو بھرپور انداز میں پیش کیا۔ مجلس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ واقعۂ کربلا انسانیت کے لئے ہمیشہ ایک روشن مینار کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت امام حسینؑ اور ان کے جانثار رفقاء کی عظیم قربانیاں حق، انصاف، صبر، استقامت، ایثار اور ظلم کے خلاف ڈٹ جانے کا ایسا پیغام دیتی ہیں جو ہر دور میں انسانیت کی رہنمائی کرتا رہے گا۔ مقررین نے زور دیا کہ آج کی نسل کو کربلا کے آفاقی پیغام سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ معاشرے میں عدل، مساوات، انسان دوستی اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کو فروغ دیا جا سکے۔

مکسڈ ڈس ایبلٹی کرکٹ سیریز میں جموں وکشمیر کے ماجد مگرے سنبھالیں گے ہندوستانی ٹیم کی کمان

نئی دہلی، 27 جولائی (یو این آئی) ڈفرینٹلی ایبلڈ کرکٹ کونسل آف انڈیا نے انگلینڈ میں 5 سے 19 اگست تک منعقد ہونے والی مکسڈ ڈس ایبلٹی کرکٹ سیریز کے لیے 16 رکنی ہندوستانی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ جموں وکشمیر کے ماجد اے ایچ مگرے کو ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے، جب کہ سائی آکاش سوامی نائب کپتان کی ذمہ داری نبھائیں گے۔ ہندوستان سات میچوں کی آئی ٹی 20 سیریز کا آغاز 5 اور 7 اگست کو آور کوپ کاؤنٹی گراؤنڈ، ڈربی میں کھیلے جانے والے پہلے دو مقابلوں سے کرے گا۔ اس کے بعد تیسرا میچ 9 اگست کو اپٹن اسٹیل گریس روڈ، لیسٹر میں، چوتھا مقابلہ 12 اگست کو کاؤنٹی گراؤنڈ، پانچواں اور چھٹا مقابلہ 15 اور 16 اگست کو اروندیل میں کھیلے جائیں گے، جبکہ آخری اور ساتواں مقابلہ 19 اگست کو کرکٹ کے باوقار لارڈز کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا۔ تمام میچ مقامی وقت کے مطابق دوپہر 2:30 بجے شروع ہوں گے۔ اس بارے میں ڈی سی سی آئی کے سکریٹری روی کانت چوہان نے کہا، "ماجد مگرے کی کپتان کے طور پر تقرری نہ صرف جموں وکشمیر بلکہ پورے معذور کرکٹ برادری کے لیے فخر کا لمحہ ہے۔ ان کی قیادت خطے کے کئی نوجوان دیوانگ کرکٹرز کو اس کھیل میں آگے بڑھنے کے لیے تحریک دے گی۔" ڈی سی سی آئی کے نائب صدر سُمت جین نے کہا، "میں پوری ٹیم اور اسپورٹنگ اسٹاف کو انگلینڈ کے کامیاب دورے کے لیے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ ان کی کارکردگی ملک بھر کے کئی ابھرتے ہوئے دیوانگ کرکٹرز کو متاثر کرے گی۔" انگلینڈ دورے سے پہلے انڈین مکسڈ ڈس ایبلٹی کرکٹ ٹیم نئی دہلی کے دوارکا میں واقع چھاولا میں منعقدہ تربیتی کیمپ میں حصہ لے رہی ہے، جہاں کھلاڑی آنے والی سیریز کے لیے سخت محنت کر رہے ہیں۔ ٹیم میں جیش پرمار، ترون، رضوان الطاف بھٹ، ارجن راجیش گاورے، کلدیپ سنگھ، یشونت نائیڈو راوری، وویک کمار، سدرشن ایلنگووان، ہلال احمد وانی، سائی آکاش سوامی (نائب کپتان)، رویندر گوپی ناتھ سانتے، یوگیندر سنگھ، وریشانت سندیپ گنجال، راجیش ایرپا کنور، ماجد اے ایچ مگرے (کپتان) اور شیوشنکر اگنٹی گاناپالی سبارایاپا شامل ہیں۔

کامن ویلتھ گیمز: متھوپنڈی راجہ نے ویٹ لفٹنگ میں چاندی کا تمغہ جیتا

گلاسگو (اسکاٹ لینڈ)، 27 جولائی (یو این آئی) انڈین ویٹ لفٹر متھوپنڈی راجہ نے کامن ویلتھ گیمز 2026 میں مردوں کے 65 کلوگرام زمرے کے مقابلے میں مجموعی طور پر 286 کلوگرام وزن اٹھا کر چاندی کا تمغہ اپنے نام کر لیا۔ اتوار کی دیر رات ہوئے مقابلے میں 25 سالہ ویٹ لفٹر راجا متھوپنڈی نے مردوں کے 65 کلوگرام زمرے میں کل 286 کلوگرام (127 کلوگرام اسنیچ اور 159 کلوگرام کلین اینڈ جرک) وزن اٹھایا۔ کامن ویلتھ گیمز میں ہندوستان کا یہ چوتھا تمغہ ہے۔ ملائیشیا کے محمد اجمل بدین نے 299 کلوگرام وزن اٹھا کر ریکارڈ کارکردگی کے ساتھ سونے کا تمغہ جیتا، جبکہ پاپوانیوگنی کے موریا بارو نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ واضح رہے کہ تمل ناڈو کے متھوپنڈی راجہ 12 جنوری 2000 کو پیدا ہوئے تھے اور وہ انڈین ریلویز کی نمائندگی کرتے ہیں۔ انہوں نے 2017 کی کامن ویلتھ یوتھ/جونیئر چیمپئن شپ میں سونے اور چاندی کے تمغے جیت کر اپنی شناخت بنائی اور پھر 2019 اور 2022 میں قومی خطابات جیتے۔ 2024 میں، انہوں نے 61 کلوگرام کیٹگری میں مجموعی طور پر 289 کلوگرام وزن اٹھا کر قومی ریکارڈ توڑا۔ 2025 میں، انہوں نے کامن ویلتھ چیمپئن شپ میں 296 کلوگرام وزن اٹھا کر چاندی کا تمغہ جیتا اور ناروے کے فورڈے میں منعقدہ ورلڈ چیمپئن شپ میں 299 کلوگرام (130 کلوگرام اسنیچ اور 169 کلوگرام کلین اینڈ جرک) کا اپنا نیا ذاتی بہترین اسکور بنایا۔ اس چیمپئن شپ میں وہ 65 کلوگرام کیٹگری میں نویں نمبر پر رہے، جس کی بدولت وہ لاس اینجلس 2028 کی طرف بڑھتے ہوئے ہندوستان کے بہترین مرد ویٹ لفٹرز میں سے ایک بن گئے ہیں۔

پی سی بی کا ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ کیخلاف ٹیسٹ سیریز کیلئے اسکواڈ میں 2 تبدیلیوں کا اعلان

لاہور/۲۷جولائی/ (ایجنسیز) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ویسٹ انڈیز کے خلاف جاری ٹیسٹ سیریز اور آئندہ انگلینڈ کے خلاف 3 ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے اسکواڈ میں 2 تبدیلیوں کا اعلان کر دیا۔ اوپننگ بیٹر عبداللہ فضل انجری کے باعث ان فٹ قرار دیے گئے ہیں، جس کے بعد عبداللہ شفیق کو ان کی جگہ اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ پی سی بی کے مطابق عبداللہ فضل کو انجری کے بعد ایم آر آئی اسکین کرایا گیا، جس کے بعد طبی معائنے میں انہیں ری ہیبلیٹیشن پروگرام شروع کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ اسی وجہ سے وہ ویسٹ انڈیز کے خلاف باقی ایک ٹیسٹ میچ اور انگلینڈ کے خلاف 3 ٹیسٹ میچوں کی سیریز سے بھی باہر ہو گئے ہیں۔ دوسری جانب سعود شکیل کو ویسٹ انڈیز کے خلاف بقیہ ایک میچ کے لیے اضافی بیٹنگ آپشن کے طور پر قومی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے، تاہم انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں ان کی شمولیت فٹنس سے مشروط ہوگی۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے بعد پاکستان کی ٹیم انگلینڈ روانہ ہوگی، جہاں 3 ٹیسٹ میچوں کی سیریز کھیلی جائے گی۔

ورلڈ کپ نہ جیتنے کے باوجود رونالڈو کی ایک منٹ کی کمائی کتنی ہے؟ حیران کن انکشافات

لنڈن/۲۷جولائی/ (آفاق سپورٹس ڈیسک) پرتگال کے اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو اگرچہ اپنے طویل کیریئر میں قومی ٹیم کو فیفا ورلڈ کپ کا ٹائٹل دلانے میں کامیاب نہ ہو سکے، تاہم ان کی ایک منٹ کی کمائی جان کر آپ حیران ہو جائیں گے۔ فوربز کی حالیہ رپورٹ کے مطابق رونالڈو کے مجموعی اثاثوں کی مالیت 1.2 ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہے جس کے بعد وہ تاریخ کے امیر ترین کھلاڑیوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران رونالڈو کی سالانہ آمدنی 300 ملین ڈالر رہی، یعنی ان کی دولت میں ہر منٹ تقریباً 570 امریکی ڈالر کا اضافہ ہوا۔ فوربز کے مطابق رونالڈو کی آمدنی میں نمایاں اضافہ 2023 میں سعودی کلب النصر سے معاہدے کے بعد ہوا جس کی انہوں نے 2025 میں تجدید بھی کی۔ اس معاہدے کے تحت وہ سالانہ 200 ملین ڈالر سے زائد کماتے ہیں۔ رونالڈو کی آمدنی صرف فٹبال تک محدود نہیں۔ اسپانسر شپ معاہدے، مختلف کاروباروں میں سرمایہ کاری اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے حاصل ہونے والی آمدنی بھی ان کی دولت میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔ اگرچہ حالیہ فیفا ورلڈ کپ میں پرتگال ٹائٹل جیتنے میں ناکام رہا اور رونالڈو کی یہ ممکنہ طور پر آخری ورلڈ کپ شرکت تھی، تاہم انہوں نے ابھی تک بین الاقوامی فٹبال سے باضابطہ ریٹائرمنٹ کا اعلان نہیں کیا ہے۔

بنگلہ دیش نے آسٹریلیا کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے لیے سومیہ سرکار کو ٹیم میں شامل کیا

ڈھاکہ، 27 جولائی (ایجنسیز) بنگلہ دیش نے آسٹریلیا کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کے لیے سومیہ سرکار کو 15 رکنی ٹیم میں جگہ دی ہے۔ سلیکٹرز نے نجم الحسین شانتو کو ٹیم کا کپتان بنایا ہے۔ بنگلہ دیش کی ٹیم میں شانتو اور سرکار کے علاوہ، بیٹنگ لائن اپ میں مشفق الرحیم، مومن الحق اور شادمان اسلام جیسے تجربہ کار کھلاڑی بھی شامل ہیں۔ سومیہ سرکار نے آخری بار 2021 میں اس فارمیٹ (ٹیسٹ کرکٹ) میں کھیلا تھا اور وہ اب تک 16 ٹیسٹ میچ کھیل چکے ہیں۔ چوٹوں سے جوجھ رہی بنگلہ دیش کی تیز گیند بازی کی کمان تسکین احمد، حسن محمود، خالد احمد اور عبادت حسین سنبھالیں گے۔ چوٹوں سے جوجھ رہی بنگلہ دیش کی تیز گیند بازی کی کمان تسکین احمد، حسن محمود، خالد احمد اور عبادت حسین سنبھالیں گے۔ ٹیم میں مشفق حسن بھی شامل ہیں، جنہوں نے ابھی تک کوئی ٹیسٹ میچ نہیں کھیلا ہے۔ اسپن شعبے کی ذمہ داری مہدی حسن معراج اور تیج الاسلام سنبھالیں گے۔ آسٹریلیا 87.5 پوائنٹس کے ساتھ ڈبلیو ٹی سی ٹیبل میں سب سے اوپر ہے، جبکہ بنگلہ دیش 58.33 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ آسٹریلیا کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے لیے بنگلہ دیش کی ٹیم میں نجم الحسین شانتو (کپتان)، سومیہ سرکار، شادمان اسلام، تنزید حسن، مومن الحق، مشفق الرحیم، امت حسن، ذاکر علی، مہدی حسن معراج (نائب کپتان)، تیج الاسلام، تسکین احمد، حسن محمود، سید خالد احمد، عبادت حسین چودھری اور مشفق حسن شامل ہیں۔

سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ ٹیم کے انتخاب کے لیے سلیکشن کمیٹی کو سی او ای فٹنس رپورٹ کا انتظار

ممبئی، 27 جولائی (ایجنسیز) سری لنکا میں ہونے والی ٹیسٹ سیریز کے لیے ٹیم کا انتخاب کرنے سے پہلے، انڈین ٹیم کے سلیکٹرز بنگلورو میں واقع 'سینٹر آف ایکسیلنس' (سی او ای) سے فٹنس رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔ نیشنل سلیکشن کمیٹی کا اجلاس اگلے 10 سے 36 گھنٹوں میں ہونے کی امید ہے، جس میں واشنگٹن سندر، ہرشیت رانا، نتیش کمار ریڈی، آکاش دیپ اور انشول کمبوج جیسے کھلاڑیوں کی دستیابی کے حوالے سے بنیادی طور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ہارک پانڈیا اور ورون چکرورتی بھی سی او ای میں موجود ہیں، لیکن وہ سری لنکا کے دورے کے لیے سلیکشن کی دوڑ سے باہر ہیں کیونکہ وہ صرف وائٹ بال کی کرکٹ کھیلتے ہیں۔ لیکن سری لنکا کے دورے سے باہر رہنے والے وہ اکیلے کھلاڑی نہیں ہیں۔ رانا اور ریڈی کا انتخاب تقریباً ناممکن ہے اور واشنگٹن کے حوالے سے بھی سوالیہ نشان ہے، جنہیں عام طور پر گوتم گمبھیر اور شبھمن گل کی قیادت والی ٹیم مینجمنٹ نے ترجیح دی ہے۔ سری لنکا کی پچیں اسپنرز کے لیے مددگار ثابت ہو سکتی ہیں، ایسے میں واشنگٹن، جو ایک آف اسپنر ہیں اور ٹاپ آرڈر میں بلے بازی کا تجربہ رکھتے ہیں، ایک اہم کھلاڑی ثابت ہو سکتے ہیں۔ لیکن اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں ہے کہ 26 سالہ یہ آل راؤنڈر، جو ہیمسٹرنگ کی چوٹ سے ابھر رہے ہیں، سیریز کے لیے دستیاب ہوں گے۔ ایک امکان یہ ہے کہ انہیں دوسرے ٹیسٹ کے لیے مشروط طور پر منتخب کیا جائے، جو 23 اگست سے شروع ہوگا، لیکن ایسا ہونے کی امید بھی کم ہی ہے۔ بمراہ کے سی او ای میں شامل ہونے کی امید ہے، اس لیے اس بات کو لے کر تھوڑی غیر یقینی صورتحال ہے کہ آیا وہ ٹیسٹ میچوں کے لیے دستیاب ہوں گے، جو موجودہ ڈبلیو ٹی سی مرحلے کا حصہ ہیں۔ تاہم، آئی پی ایل کے بعد سے انہوں نے زیادہ کرکٹ نہیں کھیلی ہے، اس لیے ان کی شمولیت کا امکان زیادہ ہے۔ وہ لارڈز میں انگلینڈ کے خلاف آخری ون ڈے میچ نہیں کھیل پائے تھے، لیکن ان کے بائیں گھٹنے کی چوٹ کو بہت سنگین نہیں مانا گیا تھا۔ انڈین کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے ٹیم کے اہم تیز گیند باز جسپریت بمراہ کے بارے میں کہا کہ "کارڈف میں دوسرے ون ڈے میچ کے دوران فیلڈنگ کرتے ہوئے بمراہ کے بائیں گھٹنے میں چوٹ لگ گئی تھی۔ بائیں گھٹنے میں سوجن کی وجہ سے انہیں تیسرے ون ڈے کے لیے ٹیم میں منتخب نہیں کیا جا سکا۔" واشنگٹن کی طرح ہیمسٹرنگ کی چوٹ سے جوجھ رہے رانا کا کھیلنا تقریباً طے نہیں ہے۔ ایسا ہی نتیش کے ساتھ بھی ہے، جو تینوں فارمیٹس میں کھیلنے والے کھلاڑی ہیں۔

شان مسعود کی شاندار بیٹنگ، پاکستان 199/3 کے ساتھ مضبوط پوزیشن میں

تاروبا، 27 جولائی (یو این آئی) پاکستان نے پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن ویسٹ انڈیز کو 311 رن پر سمیٹنے کے بعد اسٹمپس کے وقت تک امام الحق اور شان مسعود کی نصف سنچریوں کی مدد سے تین وکٹ پر 199 رن بنا لیے ہیں۔ پاکستان ابھی بھی ویسٹ انڈیز کے پہلی اننگز میں بنائے گئے اسکور سے 112 رن پیچھے ہے۔ برائن لارا کرکٹ اکیڈمی میں کھیلے جا رہے مقابلے کے دوسرے دن ویسٹ انڈیز نے تین وکٹ پر 194 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ لیکن کاویم ہوج اپنے کل کے اسکور میں صرف ایک رن کا اضافہ کر سکے اور خرم شہزاد نے انہیں 84 رن پر آؤٹ کر دیا۔ تاہم، ہوپ نے تیزی سے کھیلتے ہوئے اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ انہیں محمد علی کے ہاتھوں جلد ہی آؤٹ ہو جانا چاہیے تھا، لیکن اذان اویس نے پہلی سلپ پر ان کا کیچ چھوڑ دیا۔ ہوپ کا ایک اور شاٹ سلپ کارڈن تک پہنچنے سے پہلے ہی گر گیا، لیکن ڈرنکس بریک کے ٹھیک بعد جسٹن گریوز کا وکٹ علی کو ملا۔ پاکستان نے دوسری نئی گیند لینے سے پہلے 21 گیندوں کا انتظار کیا اور وکٹ کیپر کو بھی اسٹمپس کے پاس بلایا۔ ہوپ نے شہزاد کی گیند پر چھکا لگایا، لیکن محمد عباس نے کپتان روسٹن چیز کو وکٹ کے پیچھے کیچ آؤٹ کروا دیا۔ شہزاد نے کچھ اوورز کے بعد کیمار روچ کو آؤٹ کیا، جس کے بعد شمر جوزف نے جارحانہ بلے بازی کرتے ہوئے ایک چھکا اور چار چوکے لگائے اور لنچ تک ویسٹ انڈیز کو 300 رن کے پار پہنچا دیا۔ لیکن لنچ کے بعد علی نے مورچہ سنبھالا اور دوسرے سیشن کی دوسری ہی گیند پر شارٹ بال سے جوزف کو آؤٹ کر دیا۔ جلد ہی انہوں نے ہوپ کو 92 رن پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے دو گیند بعد 99 ویں اوور کی پانچویں گیند پر علی نے جیڈن سیلز کو بولڈ کر کے ویسٹ انڈیز کی اننگز کا 311 رن کے اسکور پر خاتمہ کر دیا۔ اسی کے ساتھ علی نے چار وکٹیں اپنے نام کیں۔ میزبان ٹیم کے لیے روچ نے شروعاتی کامیابی دلائی اور اویس کو بغیر کھاتہ کھولے بولڈ کر کے پویلین بھیج دیا۔ لیکن پھر امام اور مسعود نے مل کر پاکستان کو مضبوط پوزیشن میں پہنچا دیا۔ امام شروع سے ہی اچھی لے میں نظر آئے اور پہلی وکٹ گرنے کے بعد انہوں نے کچھ شروعاتی چوکے لگائے۔ مسعود کو شروعات میں تھوڑی پریشانی ہوئی، لیکن پاکستان کا ارادہ اسکور بورڈ کو آگے بڑھاتے رہنے کا صاف تھا اور وہ نویں اوور میں ہی 50 رن تک پہنچ گئے۔ باؤنڈریز لگتی رہیں اور مسعود نے اپنی اننگز کو آسانی سے آگے بڑھایا، تیزی سے کھیلتے ہوئے 46 گیندوں میں نصف سنچری مکمل کی۔ جول واریکن ویسٹ انڈیز کو اچھی شروعات نہیں دلا سکے کیونکہ دونوں بائیں ہاتھ کے بلے باز ان کے سامنے آسانی سے کھیل رہے تھے۔ امام نے روچ کی گیند پر زبردست ڈرائیو لگا کر اپنی 11 ویں ٹیسٹ نصف سنچری مکمل کی۔ لیکن جوزف نے 155 رن کی اس شراکت داری کو توڑ دیا، امام نے ایک جارحانہ ڈرائیو کھیلنے کی کوشش کی اور گیند ان کے بلے کا کنارہ لے کر سیکنڈ سلپ میں چلی گئی۔ اس سے جوزف کو کچھ راحت ملی، کیونکہ اس سے پہلے کے اسپیل میں وہ کچھ بار نو بال کر چکے تھے۔ کپتان بابر اعظم نے شروعات میں کچھ باؤنڈریز لگا کر مثبت کھیل دکھایا، لیکن سیلز کی گیند پر وہ مشکل میں پڑ گئے اور 23 رن پر وکٹ کے پیچھے کیچ آؤٹ ہو گئے۔ مسعود نے آخری سیشن میں اپنی رفتار دھیمی کر لی تھی لیکن وہ بے حد مستحکم رہے اور دن کا کھیل ختم ہونے تک 88 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ ان کے ساتھ سلمان کریز پر تھے، جنہوں نے نو گیندوں کا سامنا کرنے کے بعد بھی اپنا کھاتہ نہیں کھولا تھا، کیونکہ آخری آدھے گھنٹے میں روشنی کم ہونے کا اثر دکھنے لگا تھا۔ تاہم، دن پاکستان کے نام رہا، جو اب ویسٹ انڈیز کے پہلی اننگز کے اسکور سے 112 رن پیچھے ہے۔

منسکھ مانڈویہ نے کامن ویلتھ گیمز میں کانسی کا تمغہ جیتنے والے پاور لفٹر جھنڈو کمار کو اعزاز سے نوازا

نئی دہلی، 27 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے پیر کے روز اپنی رہائش گاہ پر گلاسگو میں چل رہے کامن ویلتھ گیمز میں مردوں کے ہیوی ویٹ زمرے (کیٹیگری) میں 190 کلوگرام کا بہترین وزن اٹھا کر کانسی کا تمغہ جیتنے والے پیرا پاور لفٹر جھنڈو کمار کو 10 لاکھ روپے کے نقد انعام سے نوازا۔ اس موقع پر آج جھانڈو کمار نے ڈاکٹر مانڈویہ کے ساتھ اپنے تجربات شیئر کرتے ہوئے کہا، "آج مرکزی وزیر کھیل سے مل کر کے مجھے بہت فخر محسوس ہوا۔ اپنی زندگی میں کتنے لوگوں کو مرکزی وزیر سے ملنے کا موقع ملتا ہے۔ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ کھیل میں میری کامیابی پر مجھے اس طرح اعزاز سے نوازا جائے گا۔ ڈاکٹر مانڈویہ نے مجھ سے اسکاٹ لینڈ میں میرے تجربات کے بارے میں پوچھا۔ ان سے بات چیت کر کے بہت اچھا لگا۔" جون 2023 میں چیف پیرا کوچ راجیندر رہیلو کے ذریعے سائی این سی آئی گاندھی نگر میں پریکٹس کے لیے منتخب کیے جانے سے پہلے، جھنڈو کمار نالندہ کے ہرنوت قصبے میں اپنے خاندان کا خرچ چلانے کے لیے سبزیاں بیچتے تھے اور ای رکشہ بھی چلاتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جب وزیر اعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پر ان کی اس کامیابی کے بارے میں پوسٹ کیا، تو انہیں بہت سنسنی خیز خوشی محسوس ہوئی۔ 29 سالہ کھلاڑی نے کہا، "تمغہ جیتنے کے بعد سے جوش اور امنگ کی وجہ سے میں ٹھیک سے سو نہیں پایا ہوں۔ میرا فون مسلسل بج رہا ہے۔ جب ہمارے وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پر میرے بارے میں لکھا، تو میں جذباتی ہو گیا۔ مجھے لگتا ہے کہ ہندوستانی کھیل اس سطح پر اس لیے پہنچے ہیں کیونکہ وہ ایتھلیٹس کا مسلسل حوصلہ بڑھاتے ہیں اور ان کا ساتھ دیتے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ میں کامن ویلتھ گیمز کا واحد ایسا میڈلسٹ ہوں جسے اپنے ملک کے وزیر اعظم سے اتنی حوصلہ افزائی ملی ہے۔" گلاسگو میں ملی کامیابی سے پہلے، اس پاور لفٹر نے 'کھیلو انڈیا پیرا گیمز' کے 2024 اور 2025 ایڈیشن میں مسلسل چاندی اور سونے کے تمغے جیتے تھے۔ کھیلو انڈیا کے اس ایتھلیٹ کی نظریں اب جاپان کے آئچی-ناگویا میں 18 سے 24 اکتوبر، 2026 تک ہونے والے ایشین پیرا گیمز پر ہیں۔ جھانڈو کمار نے آخر میں کہا، "جب ملک کے رہنماؤں سے اتنا تعاون اور حوصلہ افزائی ملتی ہے تو اور بھی بہتر کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ ایشین پیرا گیمز کی تیاری کے لیے گاندھی نگر واپس لوٹنے سے پہلے، میں کچھ وقت کے لیے اپنے خاندان سے ملنے اپنے آبائی شہر جاؤں گا۔ چین ایک مضبوط دعویدار ہے، لیکن میں اپنے ملک کے لیے میڈل جیتنے کی پوری کوشش کروں گا، یہ میرا وعدہ ہے۔"

خواتین کے 25 میٹر پسٹل ایونٹ میں ایشا سنگھ نے جیتا سونے کا تمغہ، منو بھاکر نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا

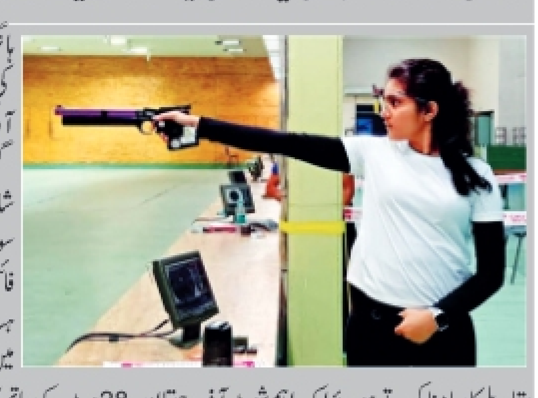

بانگوو (چین)، 27 جولائی (ایجنسیز) ہندوستان کی بہترین پسٹل نشانہ باز ایشا سنگھ اور منو بھاکر نے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ رائفل/پسٹل/شاٹ گن میں خواتین کے 25 میٹر پسٹل مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بالترتیب سونے اور کانسی کے تمغے جیت لیے ہیں۔ ایشا نے فائنل میں زبردست کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 40 ہٹ کے ساتھ سونے کا تمغہ پکا کیا، جبکہ پیرس 2024 میں دو اولمپک میڈل جیتنے والی منو بھاکر نے سخت مقابلے کا سامنا کرتے ہوئے ایک اہم شوٹ آف جیتا اور 28 ہٹ کے ساتھ کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ ہندوستانی ٹیم نے کوالیفکیشن راؤنڈ میں ہی اپنی چھاپ چھوڑ دی تھی۔ منو بھاکر 20x-586 کے شاندار اسکور کے ساتھ کوالیفائنگ اسٹینڈنگ میں ٹاپ پر رہیں، جبکہ ایشا سنگھ 18x-585 کے اسکور کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہیں اور آسانی سے آٹھ نشانہ بازوں والے فائنل میں جگہ بنائی۔ ایشیائی کھیلوں کی سابق گولڈ میڈلسٹ راہی سرنوبت نے 16x-582 کا اسکور کیا، جبکہ سمرن پریت کور برار (20x-576) اور ابھیدنیا اشوک پاٹل (16x-573) نے رینکنگ پوائنٹس اونلی اسٹیٹس کے تحت کھیلتے ہوئے اچھا مظاہرہ کیا۔ اس سیزن کی شروعات میں میونخ میں ورلڈ کپ کے دوران ریکارڈ ساز سونے کا تمغہ جیتنے کے بعد ذہنی دباؤ سے ابھرنے کے بارے میں بات کرتے ہوئے ایشا سنگھ نے کہا، "یہ میچ میرے لیے بہت دباؤ والا تھا کیونکہ میرے پاس پہلے سے ہی ایک تمغہ تھا

ٹی 20 ورلڈ کپ 2028: آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے 14 شہروں نے میزبانی کی پیشکش کر دی

سڈنی/۲۷جولائی/ (آفاق سپورٹس ڈیسک) آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2028 کے لیے آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے 14 شہروں نے میچز کی میزبانی کی پیشکش کر دی۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2028 کے مشترکہ میزبان آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ ہیں اور ٹی 20 ورلڈ کپ 2028 اکتوبر نومبر میں شیڈولڈ ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے منتظمین نے میچز کی میزبانی کے لیے پیشکشیں طلب کی تھیں، دونوں مشترکہ میزبان ممالک کے 14 شہروں نے میزبانی کی خواہش ظاہر کی ہے، تاہم منتظمین میچز کے لیے 8 سے 10 شہروں کا انتخاب کریں گے جبکہ 6 شہروں کی میزبانی کرنے کی خواہش پوری نہیں ہو سکے گی۔ آسٹریلوی میڈیا کا کہنا ہے کہ آئی سی سی کی گائیڈ لائنز کے مطابق منتظمین شہروں کا انتخاب کریں گے، آئی سی سی لاجسٹک کے معاملے پر توازن رکھنا چاہتی ہے، زیادہ پھیلاؤ نہیں چاہتی، کم شہروں سے دونوں ممالک میں آپریشنز اور شیڈولنگ میں آسانی ہوگی۔ آسٹریلوی میڈیا رپورٹس کے مطابق کم شہروں کی وجہ سے ٹیموں اور فینز کو سفر بھی کم کرنا پڑے گا، آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ فائنل کی میزبانی میلبرن کرکٹ گراؤنڈ کو ملے گی۔

لیونل میسی کی ریٹائرمنٹ کی قیاس آرائیوں کیساتھ الوداعی میچ کی تجویز بھی زیر غور

بیونس آئرس/۲۷جولائی/ (آفاق سپورٹس ڈیسک) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے فائنل میں ارجنٹینا کی اسپین کے ہاتھوں شکست کے بعد لیونل میسی کے بین الاقوامی مستقبل پر ایک بار پھر بحث شروع ہو گئی ہے۔ 39 سالہ میسی نے پورے ٹورنامنٹ میں شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے 8 گول اور 4 اسسٹ کے ساتھ ایونٹ کے دوسرے کامیاب ترین اسکورر کا اعزاز حاصل کیا تاہم فائنل میں شکست کے بعد ان کی ممکنہ ریٹائرمنٹ کی خبریں زور پکڑ رہی ہیں۔ ارجنٹائن میڈیا کی رپورٹس کے مطابق میسی آئندہ چند ماہ تک قومی ٹیم کے ساتھ رہ سکتے ہیں تاکہ نئی نسل کے کھلاڑیوں کو ذمہ داریوں کی منتقلی کا عمل آسان بنایا جا سکے لیکن وہ اگلا ورلڈ کپ کھیلنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔ اطلاعات یہ بھی ہیں کہ ارجنٹائن فٹبال ایسوسی ایشن ان کے اعزاز میں ایک خصوصی الوداعی میچ منعقد کرنے پر غور کر رہی ہے۔ دوسری جانب سابق اسٹار اینجل ڈی ماریا نے میسی پر زور دیا ہے کہ وہ ریٹائرمنٹ کا فیصلہ مؤخر کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ عمر کو میسی کے مستقبل کا پیمانہ نہیں بنانا چاہیے کیونکہ وہ آج بھی دنیا کے بہترین کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔ مڈفیلڈر لیانڈرو پاریڈیس نے بھی امید ظاہر کی کہ میسی قومی ٹیم کے لیے کھیلنا جاری رکھیں گے تاہم حتمی فیصلہ خود میسی ہی کریں گے۔

ایران کے خلاف بڑے حملے دوبارہ کرنا ممکن تو ہے مگر اس سے اسلحہ ذخائر میں کمی ہوگی: امریکی جنرل

صدر ٹرمپ نے ایران کے خلاف جنگ میں امریکی اسلحہ ختم ہونے کی خبروں کو مسترد کر دیا

واشنگٹن، 27 جولائی (ایجنسیز) امریکہ کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے چیئرمین جنرل ڈین کین نے خبردار کیا ہے کہ ایران کے خلاف بڑے پیمانے پر فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کرنا ممکن ہے، لیکن اس سے امریکی فوج کے پاس موجود میزائلوں کے ذخائر خطرناک حد تک کم ہو جائیں گے۔ گزشتہ روز یہ خبر سامنے آئی کہ امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر حملے روکنے کا حکم دیا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق 13 روز سے جاری کارروائی روکنے کا حکم جمعے کو دیا گیا۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ یہ حملے ایک روز کے لیے روکے گئے ہیں یا جنگ بندی کردی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وائٹ ہاؤس میں اجلاس کے دوران نائب صدر جے ڈی وینس اور جوائنٹس چیفس آف اسٹاف ڈین کین نے ایران جنگ میں شدت لانے پر تحفظات کا اظہار کیا۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کے مطابق حکام کا کہنا ہے کہ جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے چیئرمین جنرل ڈین کین نے نجی طور پر خبردار کیا ہے کہ ایران کے خلاف بڑے پیمانے پر فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کرنا ممکن تو ہے، لیکن اس سے امریکی فوج کی سینٹرل کمان کے پاس موجود انٹرسیپٹر میزائلوں کے ذخائر خطرناک حد تک کم ہو جائیں گے۔ ایک سینئر عہدیدار نے نام ظاہر کیے بغیر کہا کہ ایران پر حملوں کا نتیجہ توقعات کے برعکس نکلا ہے، امریکی حملے ایران کو اندر سے متحد ہونے اور ایرانی رہنماؤں کو بیرونی خطرات پر توجہ مرکوز رکھنے کا موقع

دے رہے ہیں۔ امریکی میڈیا کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکا نے عمانی حکام کے دورہ ایران کی وجہ سے حملے روکے، عمانی وفد جمعے کو بات چیت کے لیے ایران گیا تھا۔ صدر ٹرمپ نے صحافیوں سے یہ بھی کہا کہ ان کے پاس حملے جاری رکھنے اور اس کی شدت بڑھانے کا آپشن بھی ہے جس میں ہر چیز کو تباہ کیا جا سکتا ہے۔ مگر اسمارٹ اسٹریٹیجی یہ ہے کہ ایران سے ڈیل کی جائے۔ ایران نے بھی امریکہ کے خلاف جوابی کارروائیاں عارضی طور پر بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ایرانی پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ کمزور امریکی دفاعی نظام کی وجہ سے ایرانی ڈرونز اور میزائلوں نے کسی رکاوٹ کے بغیر امریکی فوجی اہداف کو نشانہ بنایا۔ ایرانی ذرائع نے برطانوی میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران اس وقت تک حملے روکے گا جب تک امریکی حملے رُکے رہیں، ایران امریکہ کے ارادوں کے بارے میں بدستور تحفظات رکھتا ہے، ایران کا موقف اب بھی حملے کے جواب میں حملہ ہے۔ ایرانی ذرائع کے مطابق حملوں میں وقفے کے بارے میں امید کے مقابلے میں شکوک زیادہ ہیں۔

روس کو ہتھیار فراہم کر کے ایران پہلے ہی یوکرین کے خلاف جنگ میں شامل ہو چکا ہے: زیلنسکی

یوکرین کا ایرانی جہاز کو نشانہ بنانا خطرناک اقدام، جواب ضرور دیں گے: اسماعیل بقائی

کیف، 27 جولائی (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولودومیر زیلنسکی کا کہنا ہے ایران پہلے ہی روس کو ہتھیار فراہم کر کے یوکرین کے خلاف جنگ میں شامل ہو چکا ہے، ممکنہ نئے خطرات کے لیے محتاط رہنا ضروری ہے۔ ایک انٹرویو میں زیلنسکی سے پوچھا گیا کہ کیا ایران اپنے جہاز سے پر حملے کے بعد یوکرین پر براہِ راست حملہ کر سکتا ہے؟ اس کے جواب میں زیلنسکی نے کہا ہمیں محتاط رہنا ہوگا اور ہر ممکن کوشش کرنی ہوگی کہ کوئی نیا محاذ نہ کھلے۔ ان کا کہنا تھا حقیقت یہ ہے کہ ایران اور شمالی کوریا نے پہلے ہی ہم پر حملہ کیا ہے، امید ہے کہ وہ اپنے حملے مزید نہیں بڑھائیں گے، لیکن ہمیں ہر صورتحال کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ صدر زیلنسکی نے الزام عائد کیا کہ ایران پہلے ہی روس کو ہتھیار فراہم کر کے یوکرین کے خلاف جنگ میں شامل ہو چکا ہے، جنگ کے آغاز ہی سے ایران نے روس کو ہزاروں شاہد ڈرونز فراہم کیے، پھر ان کی تیاری کے لیے لائسنس بھی دیے۔ ادھر ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایران امریکہ کو جنگ اور امن کے وقت یا دورانیے کا تعین کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ پریس بریفنگ کے دوران اسماعیل بقائی نے کہا کہ ایران اپنے قومی مفادات کے مطابق ملک کا دفاع جاری رکھے گا اور قومی مفادات کے تقاضوں کے مطابق سفارتی راستہ بھی اختیار کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یوکرین کی جانب سے ایرانی جہاز کو نشانہ بنانا ایک خطرناک اقدام تھا، جس کا جواب ضرور دیا جائے گا، یوکرینی اقدام کے اثرات دنیا کے مختلف حصوں تک پھیل سکتے ہیں، روس یوکرین جنگ کے آغاز ہی سے ایران کا مداخلت کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا، بحیرۂ کیسپین سے ملحقہ ممالک کو ایسے اقدامات پر تشویش ہے۔

امریکہ: سیئٹل میں فوڈ فیسٹیول میں فائرنگ سے تین افراد ہلاک، چار زخمی

واشنگٹن/ ۲۷ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکی ریاست واشنگٹن کے شہر سیئٹل میں فائرنگ کے ایک واقعے میں تین افراد ہلاک اور چار زخمی ہو گئے ہیں۔ سیئٹل پولیس کے اسسٹنٹ چیف ٹائرون ڈیوس نے کہا ہے کہ فائرنگ کے اس واقعے میں تین افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ ان کے مطابق دو متاثرین زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جائے وقوع پر ہی دم توڑ گئے جبکہ ایک تیسرا متاثرہ شخص، جسے ہاربر ویو میڈیکل سینٹر منتقل کیا گیا تھا، بعد میں زخموں کی وجہ سے چل بسا۔ سیئٹل پولیس کے اسسٹنٹ چیف ٹائرون ڈیوس کے مطابق ایک مشتبہ شخص کو جائے وقوع پر حراست میں لے لیا گیا جبکہ دوسرا پولیس اہلکاروں سے بچ کر فرار ہو گیا اور اس کی تلاش جاری ہے۔ اتوار کو مقامی وقت کے مطابق چھ بج کر ایک منٹ پر اس وقت گولیاں چلنے کی آوازیں سنائی دیں جب ہزاروں خاندان ایک سالانہ فوڈ فیسٹیول سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ پیر کو میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈیوس نے کہا کہ خیال کیا جاتا ہے کہ دونوں مشتبہ افراد ایک دوسرے پر فائرنگ کر رہے تھے۔ پولیس کے مطابق زیرِ حراست مشتبہ شخص ایک نوجوان ہے تاہم انھوں نے تفصیلات دینے سے گریز کیا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ وہ جان بچانے کے لیے بھاگے جبکہ بعض نے سیئٹل کی مشہور عمارت اسپیس نیڈل کے اندر پناہ لی۔ اس واقعے میں دو سالہ بچے سمیت چار افراد ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ سیئٹل کی میئر کیٹی ولسن نے اس واقعے کو ناقابلِ یقین سانحہ اور تشدد کا ہولناک فعل قرار دیتے ہوئے کہا کہ سیئٹل اور امریکہ میں اسلحے کے تشدد سے نمٹنے کے لیے مزید اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

اسرائیلی سکیورٹی کابینہ نے غزہ کے مخصوص علاقوں میں بین الاقوامی فورس کو داخلے کی اجازت دے دی

تل ابیب، 27 جولائی (ایجنسیز) اسرائیلی سکیورٹی کابینہ نے غزہ کے مخصوص علاقوں میں بین الاقوامی فورس کو داخلے کی اجازت دے دی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی

کے مطابق ایک اسرائیلی عہدیدار نے بتایا کہ وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی سکیورٹی کابینہ نے اتوار کے روز اس قانونی فریم ورک کی منظوری دے دی ہے جس کے تحت بین الاقوامی فورس کو غزہ میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی۔ عہدیدار کے مطابق اس مشن کو 'انٹرنیشنل اسٹیبلائزیشن فورس' کا نام دیا گیا ہے جس میں تقریباً 200 اہلکار شامل ہوں گے جو یوگنڈا اور مراکش جیسے دوست ممالک' سے آئیں گے۔ یہ اہلکار ان علاقوں میں تعینات کیے جائیں گے جو اسرائیلی کنٹرول میں نہیں ہیں جبکہ ہر دستے کے داخلے کے لیے اسرائیل کی علیحدہ منظوری درکار ہوگی، تاحال یہ واضح نہیں کیا گیا کہ یہ فورس کب تعینات کی جائے گی۔ گزشتہ برس اکتوبر میں جنگ بندی معاہدہ طے پانے کے بعد امریکی صدر ٹرمپ نے غزہ کے لیے ایک امن منصوبہ پیش کیا تھا جس میں انسانی امداد میں اضافہ، فلسطینی ٹیکنوکریٹس کے ذریعے سول انتظام، حماس کا ہتھیار ڈالنا اور اسرائیلی افواج کا انخلا شامل تھا۔ تاہم یہ منصوبہ تعطل کا شکار ہے اور نیشنل کمیٹی فار دی ایڈمنسٹریشن آف غزہ' نامی ٹیکنوکریٹ گروپ اب تک غزہ سے باہر ہے۔ اس وقت اسرائیل غزہ کے تقریباً 64 فیصد علاقے پر کنٹرول رکھتا ہے جبکہ تقریباً 20 لاکھ افراد ساحلی پٹی کے ایک محدود حصے میں حماس کے زیر کنٹرول علاقوں میں خیموں یا تباہ شدہ عمارتوں میں انتہائی خراب حالات میں زندگی گزار رہے ہیں۔

امریکہ کا جارحانہ موقف سفارت کاری کو نقصان پہنچا رہا ہے: ایران

ایران اور امریکہ کے درمیان ثالثوں کے ذریعے پیغامات کا تبادلہ جاری ہے

تہران، 27 جولائی (یو این آئی) ایران کے امور خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان پیغامات کا تبادلہ جاری ہے، تاہم واشنگٹن کی فوجی کارروائیوں کے باعث سفارت کاری کو نقصان پہنچا ہے اور موجودہ حالات مذاکرات کے لیے سازگار نہیں ہیں۔ آسٹریا کے او آر ایف (او آر ایف) ٹیلی ویژن کو دیے گئے ایک انٹرویو میں بقائی نے واضح کیا کہ ایران کی اولین ترجیح فی الوقت مذاکرات شروع کرنے کے بجائے اپنی خودمختاری کا دفاع کرنا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہمارے درمیان پیغامات کا تبادلہ ہو رہا ہے، لیکن اس وقت ہماری ترجیح ایران کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور اپنے عوام کا دفاع کرنا ہے۔ بقائی نے واشنگٹن پر سفارت کاری کو بار بار سبوتاژ کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ امریکی اقدامات نے مذاکرات کے لیے ضروری ماحول کو ختم کر دیا ہے اور یہ تہران کے ساتھ کیے گئے پچھلے معاہدوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ ترجمان نے حالیہ امریکی حملوں کو ایران کے خلاف جاری ایک غیر قانونی جنگ" قرار دیا اور موقف اختیار کیا کہ یہ کارروائیاں واشنگٹن کے اپنے وعدے پورے کرنے میں ناکامی کا واضح ثبوت ہیں۔ آبنائے ہرمز کے حوالے سے بقائی کا کہنا تھا کہ ایران بین الاقوامی بحری آمد و رفت کی سکیورٹی کو یقینی بنانے کی اپنی ذمہ داری پوری کر رہا ہے، لیکن وہ اس تزویراتی بحری راستے کو ملک کی قومی سلامتی کے خلاف بطور پلیٹ فارم استعمال کرنے کی اجازت ہرگز نہیں دے گا۔ حالیہ ہفتوں میں امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی اس وقت شدید ہو گئی جب امریکہ نے ایران پر حملے کیے اور تہران نے

جواباً بحرین، اردن اور کویت سمیت خطے کے مختلف ممالک میں موجود امریکی فوجی تنصیبات اور آلات کو نشانہ بنایا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 8 جولائی کو تہران پر معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہوئے ایران کے ساتھ طے شدہ مفاہمت کی یادداشت کے خاتمے" کا اعلان کیا تھا۔ ایکسپریس نیوز پورٹل ایکسیوس' کی ہفتے کی رپورٹ کے مطابق، معاملے سے باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ نے اب امریکی فوج کو ایران پر مزید حملے نہ کرنے کی ہدایت جاری کی ہے، جس سے تقریباً دو ہفتوں سے جاری روزانہ کے حملوں کا سلسلہ رک گیا ہے۔

ایران جنگ میں اب تک 18 امریکی فوجی ہلاک، 624 زخمی ہوئے

پینٹاگون نے تازہ ترین اعداد و شمار جاری کر دئیے

واشنگٹن، 27 جولائی (یو این آئی) امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون نے ایران جنگ میں ہلاک اور زخمی ہونے والے امریکی فوجیوں کی تعداد سے متعلق تازہ ترین اعداد و شمار جاری کر دیے۔ پینٹاگون نے ہفتے کے روز جنگی نقصانات کے اپنے ڈیٹا بیس کو اپ ڈیٹ کرتے ہوئے مزید 140 سے زائد زخمی فوجیوں کا اندراج کیا ہے جبکہ حالیہ دنوں میں ایرانی حملوں میں ہلاک ہونے والے 4 فوجیوں کو بھی دوبارہ فہرست میں شامل کر دیا گیا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق پینٹاگون کے ڈیفنس کیوولٹی اینالیسس سسٹم (ڈی سی اے ایس) میں ایک نئی کیٹیگری اوورسیز آپریشنز' کا اضافہ کیا گیا ہے جس کے تحت 7 جولائی سے بیرون ملک کارروائیوں میں ہلاک اور زخمی ہونے والے فوجیوں کا ریکارڈ رکھا جا رہا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق اس نئی کیٹیگری کے اعداد و شمار کو اگر آپریشن ایپک فیوری کے تازہ ڈیٹا کے ساتھ یکجا کیا جائے تو 28 فروری سے ایران کے خلاف شروع ہونے والی جنگ میں اب تک ہلاک ہونے والے امریکی فوجیوں کی تعداد 18 جبکہ زخمی فوجیوں کی تعداد 624 بنتی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق زخمیوں کی یہ تعداد اس سے قبل کی بلند ترین تعداد 482 کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ظاہر کرتی ہے۔ پینٹاگون کے مطابق ایران جنگ کے آغاز کے بعد سے ہلاک ہونے والے 18 امریکی فوجیوں میں 11 کا تعلق آرمی، 6 کا تعلق ایئرفورس اور ایک کا تعلق نیوی سے ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق زخمی اہلکاروں میں سے 461 کا تعلق آرمی، 86 کا تعلق نیوی، 19 کا تعلق میرینز اور 58 کا تعلق ایئرفورس سے ہے۔ گزشتہ ہفتے میڈیا اداروں اور قانون سازوں نے پینٹاگون کو اس وقت تنقید کا نشانہ بنایا تھا جب ایرانی حملوں کے تسلسل کے باوجود DCAS میں ہلاک اور زخمی فوجیوں کی تعداد کم دکھائی گئی تھی۔ امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ نئی متعارف کرائی گئی اوورسیز آپریشنز' کیٹیگری میں 7 جولائی کے بعد کے نقصانات شامل کیے گئے ہیں تاہم اس میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ یہ ہلاکتیں اور زخمی کس مخصوص تنازع یا جنگ سے متعلق ہیں۔ تاہم اس کیٹیگری میں ہلاک ہونے والے فوجیوں کے نام شامل ہیں، جن میں اردن میں ایرانی حملے کے نتیجے میں مارے جانے والے 3 امریکی فوجی اور گزشتہ ہفتے شمالی عراق میں ایرانی ڈرون ناکارہ بنانے کے دوران ہلاک ہونے والا ایک فوجی بھی شامل ہے۔

امریکہ ایران امن معاہدہ لبنان پر اسرائیلی حملوں کے خاتمے سے مشروط ہے: مجتبیٰ خامنہ ای

تہران، 27 جولائی (یو این آئی) ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے کہا ہے کہ تہران اور واشنگٹن کے درمیان کسی بھی امن معاہدے کی بنیادی شرط لبنان پر اسرائیلی حملوں کا مکمل اور غیر مشروط خاتمہ ہے۔ مجتبیٰ خامنہ ای نے گزشتہ روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں کہا ہے کہ لبنان کی علاقائی سالمیت کے تحفظ اور صیہونی حکومت کی جارحیت کا مکمل اور غیر مشروط خاتمہ امریکہ کے ساتھ مسلط کردہ جنگ کے خاتمے کے لیے کسی بھی معاہدے کی اولین شرط ہے۔ انہوں نے اپنے متعدد پیغامات میں لبنان کی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ، اس کے سابق سربراہ حسن نصر اللہ اور جنوبی لبنان کے عوام سے بھی اظہارِ یکجہتی کیا ہے، جہاں اسرائیلی حملوں کا زیادہ تر مرکز رہا ہے۔ خامنہ ای نے کہا کہ ایران ان مظلوم مگر طاقتور مجاہدین کے دفاع کو اپنی تزویراتی ذمے داری سمجھتا ہے۔ ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران اور امریکہ کے درمیان سفارتی رابطوں کی بحالی اور کشیدگی میں ممکنہ کمی کی اطلاعات گردش کر رہی ہیں۔ تہران اس موقف پر قائم ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ کے خاتمے کے لیے اسرائیل کا لبنان پر حملے روکنا ناگزیر شرط ہے۔ ایران نے جون میں واشنگٹن کے ساتھ طے پانے والی مفاہمتی یادداشت کی پہلی شق میں بھی اس مطالبے کو شامل کیا تھا، تاہم بعد ازاں آبنائے ہرمز سے متعلق اختلافات کے باعث یہ مفاہمتی عمل تعطل کا شکار ہو گیا۔ دوسری جانب لبنانی فوج نے گزشتہ روز الزام عائد کیا کہ اسرائیلی افواج انخلاء کے عمل میں رکاوٹیں کھڑی کر رہی ہیں اور طے شدہ علاقوں سے پیچھے ہٹنے سے انکار کر رہی ہیں۔ لبنانی فوج کے مطابق اسرائیلی افواج جنوبی لبنان کے زیرِ قبضہ علاقوں میں اب بھی بلڈوزنگ، گولہ باری اور مشین گنوں سے سرچ آپریشنز جاری رکھے ہوئے تازہ جھڑپوں میں لبنان میں اب تک کم از کم 4,329 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جبکہ اسرائیل کے 37 فوجی اور چار شہری بھی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

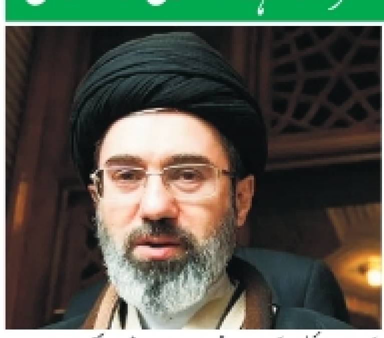

جنوبی افریقہ میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 4 پاکستانی جاں بحق

جوہانسبرگ، 27 جولائی (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے علاقے سینزا میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 4 پاکستانی جاں بحق ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ہفتے کی شام چاروں افراد گھر واپس جا رہے تھے کہ سگنل پر کار سوار افراد نے دونوں طرف سے فائرنگ کر دی جس سے چاروں افراد موقع پر جاں بحق ہو گئے۔

فلپائن کے دارالحکومت میں مارکوس کے خطاب سے قبل بم دھماکہ

منیلا، 27 جولائی (ایجنسیز) حکام نے بتایا ہے کہ پیر کی علی الصبح فلپائن کے محکمہ انصاف کے داخلی دروازے کے قریب ایک خود ساختہ بم پھٹا، یہ واقعہ اس سے چند گھنٹے پہلے پیش آیا جب ملک کے سینیٹ کے قریب ایک مشتبہ ناکارہ آلے کا تعین ہوا۔ اس دھماکے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، اور دوسرے مشتبہ بم کا تعین اسی

دن صدر فرڈیننڈ مارکوس جونیئر کی سالانہ اسٹیٹ آف دی نیشن" تقریر سے چند گھنٹے قبل ہوا۔ قومی پولیس کے سربراہ جوزے میلینسیو نارٹاٹیز جونیئر نے پیر کو صحافیوں سے کہا کہ اس بات کا بڑا اندیشہ یا احتمال ہے کہ دونوں واقعات مربوط ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ پولیس کو کے پاس بم دھمکیوں، حقیقی بم دھماکوں اور دیگر کے خلاف ہنگامی منصوبے موجود تھے، "تاہم کچھ چیزیں ہمارے قابو سے باہر ہو گئیں۔ صبح سویرے ہونے والا دھماکے کی تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ منیلا پولیس کے ترجمان فلپ انیس نے کہا، 'ہم ابھی تفتیش کر رہے ہیں، اس لیے ہم یہ بتا نہیں سکتے کہ دھماکہ وسیع پیمانے کا یا محدود سطح کا تھا۔ فلپائنی میڈیا پر شائع تصاویر میں دھماکے سے گاڑی کی ونڈ شیلڈ پر دراڑیں پڑنے اور وہاں معمولی سا ملبہ بکھرنے کا مشاہدہ ہوا ہے۔ پولیس نے ایک رپورٹ میں کہا کہ سینیٹ کے قریب پائی گئی ڈیوائس کو عمارت سے ملحقہ سڑک پر صبح تقریباً 8:30 بجے ایک ٹرک ڈرائیور نے دیکھا اور سیکیورٹی عملے کو اطلاع دی۔ متعلقہ تربیت یافتہ ٹیم نے موقع سے سامان نکالا جس میں بلاسٹنگ کیپ، ایک گھڑی اور ٹیسٹ کے لیے ایک جار میں بھورا پاؤڈر' شامل تھا۔ علاقائی پولیس ترجمان ہیزل آسیلو نے اس بات کا اندازہ لگانے سے گریز کیا کہ یہ ڈیوائس کتنے بڑے دھماکے کا سبب بن سکتی تھی۔ مارکوس کی پیر کو تقریر ایک ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب سیاسی تناؤ بڑھا ہوا ہے، نائب صدر سارا ڈوٹرٹے مواخذے کے مقدمے سے دوچار ہیں۔

یورپی ممالک کے کئی ممالک میں جنگلاتی آگ سے لاکھوں لوگ بے گھر

آگ بجھانے کیلئے کئی ممالک کے ورکرس سرگرم عمل

برسلز/ ۲۷ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) یورپی یونین کے رکن ملکوں فرانس اور اسپین میں کئی مقامات پر لگی ہوئی جنگلاتی آگ کے باعث اب تک تین لاکھ سے زائد عام شہریوں کو اپنے گھروں سے رخصت ہونا پڑ چکا ہے جبکہ یونین اور کئی دیگر رکن ریاستوں نے ان دونوں ممالک کی مدد کے لیے آگ بجھانے والے کئی ہوائی جہاز بھی فرانس اور اسپین بھجوا دیے ہیں۔ برسلز میں یورپی یونین کے ہیڈکوارٹرز سے پیر 27 جولائی کو موصول رپورٹوں کے مطابق اس وقت فرانس اور اسپین کے ہزاروں فائر فائٹرز کے ساتھ ساتھ دیگر یورپی ممالک کے بہت سے ایمرجنسی امدادی کارکن بھی ان دونوں ملکوں میں لگی ہوئی جنگلاتی آگ پر قابو پانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ جرمن نیوز ایجنسی ڈی پی اے نے لکھا ہے کہ پیر کی صبح تک یورپی یونین کے رکن ممالک چیک جمہوریہ، کروشیا، پرتگال، سلوواکیہ اور سویڈن کے پانچ فائر فائٹنگ ہوائی جہاز اور دو ہیلی کاپٹر فرانس میں مقامی کارکنوں کی مدد کرتے ہوئے جنگلوں میں لگی وسیع تر آگ پر قابو پانے کی کوششوں مصروف تھے۔ ان سات ہوائی جہازوں اور ہیلی کاپٹروں کی فرانس میں ایمرجنسی کارروائیوں میں شرکت کی یورپی یونین کے انتظامی بازو یورپی کمیشن نے بھی تصدیق کر دی ہے۔ اس کے علاوہ جرمنی کی طرف سے بھیجے گئے دو ہیلی کاپٹر اور ترکی کی طرف سے مہیا کیے گئے دو ہوائی جہاز بھی فرانس اور اسپین میں آگ پر قابو پانے کی کوششوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ دوسری طرف اسپین کو بھی اب تک کم از کم چھ فائر فائٹنگ ہوائی جہاز یونان اور اٹلی کی طرف سے مہیا کیے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ پرتگال کی طرف سے بھیجے گئے 134 فائر فائٹرز بھی اپنی 41 گاڑیوں کے ساتھ ہمسایہ ملک اسپین میں کئی مقامات پر لگی ہوئی جنگلاتی آگ کے شعلوں پر قابو پانے کے لیے کوشاں ہیں۔ یورپی یونین کی مختلف بحرانی حالات سے متعلقہ امور کی

نگران کمشنر حجہ لحبیب نے کہا ہے کہ جس طرح کے بحرانی حالات کا سامنا اس وقت فرانس اور اسپین کو ہے، ان میں کسی بھی رکن ملک کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑا جا سکتا کہ وہ ایسے کسی بحران پر قابو پانے کے لیے اکیلا ہی کوششیں کرتا رہے۔ انہوں نے کہا فرانس اور اسپین کے عوام کو یہ بات اچھی طرح معلوم ہونا چاہیے کہ جب تک یہ جنگلاتی آگ ہر جگہ پر بجھا نہ لی جائے، تب تک یورپ اپنی پوری توانائی کے ساتھ آپ کے ساتھ کھڑا رہے گا۔

یو اے ای کی مغربی کنارے پر مساجد جلانے کی شدید مذمت، نیتن یاہو حکومت کو ذمہ دار قرار دیدیا

ابوظہبی، 27 جولائی (ایجنسیز) متحدہ عرب امارات نے مغربی کنارے پر پیش آنے والے واقعات پر اسرائیل کے خلاف سخت مذمتی بیان جاری کیا ہے۔ اماراتی حکومت نے مغربی کنارے پر مساجد جلانے اور فلسطینیوں پر حملوں پر شدید ردعمل دیتے ہوئے نیتن یاہو حکومت کو اس کا ذمہ دار قرار دیا ہے۔ عرب امارات نے کہا کہ اسرائیلیوں کے مساجد پر حملے مسلمانوں کے خلاف انتہا پسندی اور اشتعال انگیزی ہیں، اسرائیلی حملہ آوروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ عرب امارات حکومت نے مزید کہا کہ مجرموں کے خلاف کارروائی نہ کرنا ان کی حمایت تصور ہوگا، مغربی کنارے کے واقعات نفرت، نسل پرستی اور عدم استحکام کو مزید ہوا دیتے ہیں۔

Printer, Pubisher and Chief Editor: Ghulam Jeelani Qadri, Printed at:K.T Press Pvt Ltd , Rangreth, Published from 11,Pratab Park Press Enclave Lalchowk Srinagar 190001
R.N.I No. 43732/85,P.No.K/77, Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279,Email:afaaqkashmir@yahoo.com